کیا خوب یہ کتاب ہے ''طبی محاسبہ''
مرزا کا احتساب ہے ''طبی محاسبہ''

نبوت کے جھوٹے دعویدار کو لاحق
بیماریوں کی مکمل تفصیل

المعروف

مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ

تحقیق و ترتیب
صادق علی زاہد

تقریظ
محمد منشاء تابش قصوری

اویسی بک سٹال
0333-8173630

نبوت کے جھوٹے دعویدار کو لاحق بیماریوں کی مکمل تفصیل

مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ

تحقیق و ترتیب
صادق علی زاہد

تقریظ
محمد منشا تابش قصوری

اویسی بک سٹال جامع محمد رضا مجتبیٰ
پیپلز کالونی گوجرانوالہ/لاہور
0333-8173630

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ
تحقیق و ترتیب	:	صادق علی زاہد
صفحات	:	144
تاریخ اشاعت	:	2014ء
کمپوزنگ	:	محمد عثمان زاہد/محمد ابوبکر زاہد
قانونی مشیر	:	میاں محمد اعظم (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)
قیمت	:	140 روپے

ملنے کے پتے

- صراط مستقیم پبلی کیشنز ○ کتب خانہ امام احمد رضا
- مکتبہ قادریہ ○ مسلم کتابوی ○ کرمانوالہ بک شاپ
- مکتبہ بہار شریعت قادریہ دربار مارکیٹ لاہور
- شبیر برادرز ○ نعیمیہ بک سٹال ○ نظامیہ کتاب گھر اردو بازار لاہور
- مکتبہ اہلسنت، جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور ○
- شمس و قمر بھاٹی گیٹ لاہور ○ مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور
- مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ ○ مکتبہ قادریہ میلاد چوک گوجرانوالہ
- مکتبہ الفرقان ○ مکتبہ غوثیہ ○ مکتبہ ضیاء السنہ ملتان
- فیضان سنت بوہڑ گیٹ ملتان ○ مہریہ کاظمیہ بوہڑ ملتان
- مکتبہ اہلسنت خانیوال ○ احمد بک کارپوریشن راولپنڈی
- جلالیہ صراط مستقیم گجرات ○ رضا بک شاپ گجرات
- مکتبہ ضیائیہ ○ مکتبہ غوثیہ عطاریہ کمیٹی چوک راولپنڈی
- اسلامک بک کارپوریشن کمیٹی چوک ○ امام احمد رضا گرین روڈ راولپنڈی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروعؔ) جو سب سے زیادہ مہربان مسلسل رحم کرنے والا ہے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ

ان کے دلوں میں مرض ہیں

فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ

پس اللہ تعالیٰ نے ان کے مرض کو اور بڑھا دیا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ

اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝

اس وجہ سے کہ وہ جھوٹے تھے

انتساب

مرزا قادیانی کے مرضِ موت

ہیضہ

کے نام

جس نے بالآخر اس ناسور کو نابود کر دیا

مَرض ہیضے تھیں ہو لاچار
مرزا مُویا مَنگل وار

آوازِ دل

ہر حال میں حق بات کا اظہار کریں گے

منبر نہیں ہوگا تو سرِ دار کریں گے

ہمیں اس لئے ہے تمنائے جنت

کہ جنت میں اُن کا دیدار کریں گے

جب تک بھی دہن میں زباں، سینے میں دل ہے

کاذب کی نبوت کا ہم انکار کریں گے

پس از مصطفٰے جو کہے میں نبی ہوں

وہ جھوٹا ہے، جھوٹے کو رسوا سرِ بازار کریں گے

حروف تشکّر

میں تہہ دل سے مشکور ہوں

ہر لمحہ میرے لئے دعاؤں میں مصروف رہنے والی:

☆......میری عظیم ماں

جس کی گود کی ٹھنڈک آج بھی مجھے دنیا کی گرم ہواؤں سے بچائے ہوئے ہے۔اور جس کے قدموں کی خاک کے سہارے امیدِ جنت ہے۔

روحانی فیض کے جاری چشمے:

☆......مرشدِ عظیم صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری

☆......صاحبزادہ میاں خلیل احمد صاحب شرقپوری

☆......پیر میاں محمد حنفی سیفی آستانہ عالیہ راوی ریان شریف

☆......صاحبزادہ علامہ سید حامد سعید کاظمی صاحب سابق وزیر مذہبی امور پاکستان

☆......خواجہ نور الزماں اویسی المعروف چن پیر صاحب موڑکھنڈا

☆......پیر محمد عتیق الرحمن صاحب وزیر اوقاف آزاد حکومت جموں وکشمیر

☆......جناب محترم پیر سید شاہد حسین کاظمی صاحب ننکانہ صاحب

☆......پیر سید افضال حسین شاہ صاحب سیفی ریحان والہ ضلع ننکانہ صاحب

☆......شہید ختم نبوت، پیر سیّد محمد اجمل گیلانی صاحب

جن کی نگاہ فیض میری علمی و روحانی شادکامی کا ساماں ہے

علمی دنیا کے درخشندہ ستارے:

☆......پروفیسر سیّد عبدالرحمٰن بخاری صاحب لاہور

☆......مجاہد تحریک ختم نبوت علامہ جمیل احمد نعیمی صاحب کراچی

☆......مہر محمد اسلم ناصر صاحب امیر مجلس تحفظِ ختم نبوت ننکانہ صاحب

☆......مناظرِ اسلام علامہ محمد سعید احمد اسعد صاحب فیصل آباد

☆......جناب جبار مرزا صاحب سنیئر کالم نگار روزنامہ جنگ، اسلام آباد

☆......جناب احمد علی ظفر صاحب سیکرٹری حکومت پنجاب

☆......جناب ڈاکٹر ذوالفقار علی رانا صاحب ماہرِ تعلیم، حکومت پنجاب

☆......جناب پروفیسر سیّد گل محمد بخاری صاحب پرنسپل ڈگری کالج شہدادکوٹ سندھ

☆......جناب ڈاکٹر انوار احمد بگوی صاحب، ہمدرد یونیورسٹی لاہور۔

☆......جناب صاحبزادہ پیر سید ہدایت رسول شاہ صاحب، فیصل آباد

جو نووارد طالبانِ علم کی انگلیاں
پکڑ کر منزل تک پہنچا دیتے ہیں

خلوص کے سرچشمے:

☆......السید محمد عقیل انجم صاحب، مدیر ماہنامہ اُفق کراچی

☆......محمد احمد ترازی صاحب، مدیر منتظم ماہنامہ اُفق کراچی

☆......محمد عثمان وجاہت صاحب، راولپنڈی

☆......پروفیسر شبیر حسین شاہ زاہد صاحب، ننکانہ صاحب

☆......صاحبزادہ سید احمد کمال فیاض شاہ صاحب، فقیروالی، بہاولنگر

☆......جناب علامہ محمد عمر حیات الحسینی، ملتان

☆......جناب علامہ محمد توفیق جوناگڑھی صاحب، کراچی

☆......جناب علامہ پیر محمد عزیز رسول صدیقی صاحب (ملتان)

☆......جناب فیصل محمود رضا صاحب (کھاریاں)

جن کی قیمتی آراء مجھے بھٹکنے نہیں دیتیں

برادران محترم:

☆......محمد عاشق صاحب ریسرچ آفیسر فیصل آباد

☆......محمد رمضان شاہد صاحب مصری والا

☆......محمد جاوید اقبال صاحب مصری والا

جو میرے حقیقی بال و پر ہیں اور جن کے بے لوث تعاون کی بدولت میرے حوصلے بلند رہتے ہیں اور مشکلات کے پہاڑ بھی مجھے رائی دکھائی دیتے ہیں۔

میری رفیقہ حیات:

جس کی محبت بھری دعائیں اور ہمہ وقتی ایثار و تعاون کا جذبہ میرا سرمایہ حیات ہے۔

میرے جگر کے ٹکڑے:

☆......محمد ابوبکر زاہد

☆......محمد عمر فاروق زاہد

☆......محمد عثمان زاہد

☆......محمد ابوتراب زاہد

جو میرے سہانے خواب اور میرے مستقبل کی امیدیں ہیں

میری آنکھوں کی ٹھنڈک:

☆......قراۃ العین

☆......نفیسہ نور العین

جو میری جنت کا ساماں ہیں۔

اور میرے دوستان عزیز:

☆......علامہ شبیر احمد شرقپوری صاحب......☆......محمد اکرم قادری صاحب
☆......جناب علامہ کاشف اقبال مدنی صاحب......☆......علامہ توفیق جونا گڑھی
☆......جناب علامہ محمد اعجاز مدنی صاحب......☆......قاری محمد اکرم صاحب
☆......میاں عبدالجید صاحب......☆......حافظ عبدالعزیز سعیدی صاحب
☆......جناب بدیع الزماں بھٹی صاحب ☆......مقصود احمد صابری صاحب
☆......گلزار نیازی ایڈووکیٹ......☆......چوہدری محمد ارشد ایڈووکیٹ
☆......چوہدری محمد کاشف ایڈووکیٹ......☆......ملک لیاقت علی کھچی ایڈووکیٹ
☆......جناب اللہ دتہ انجم صاحب......☆......محمد احسان الحق صدیقی صاحب
☆......رانا سیف الرحمن صاحب......☆...... محمد ذکی سلیم صاحب
☆......محمد خالد شفیع صاحب......☆......جناب علامہ حسان قیوم صاحب
☆......احمد حسن قادری صاحب......☆......قاری عظمت اللہ نعمانی صاحب
☆......صلاح الدین سعیدی صاحب......☆......علامہ سعید احمد کریمی صاحب
☆......علامہ ظفر محمود سلطانی صاحب......☆......ڈاکٹر محمد اقبال صاحب
☆......سردار محمد عارف ڈوگر صاحب......☆......ظفر اقبال شاہ صاحب

جن میں سے ہر ایک کا نام سرِ فہرست لکھے جانے کے قابل ہے۔ اور جو حقِ دوستی نبھانے سے خوب واقف ہیں۔

ان سب محسنین کا بھرپور قلمی و علمی تعاون ہمہ وقت میری دستگیری کرتا رہا۔ میری قلبی دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ جملہ احباب کو دین اور دنیا میں بلند مراتب سے سرفراز فرمائے۔

آمین یارب العالمین۔

صادق علی زاہد

فہرست

مرزا قادیانی کولاحق بیماریوں کی تفصیل

فہرست

حضرت صادق علی زاہد کی تازہ تصنیف ''مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ'' پر

اظہار جذبات از صلاح الدین سعیدی

کیا خوب یہ کتاب ہے ''طبی محاسبہ''

مرزا کا احتساب ہے ''طبی محاسبہ''

سچ سچ لکھا صادقِ زاہد نے کھول کر

تحقیقِ لا جواب ہے ''طبی محاسبہ''

مرزا کے سارے جھوٹ کا ہے پول کھل گیا

سچ کا یہ انقلاب کا ''طبی محاسبہ''

سچے نبی کے ماننے والوں کے واسطے

یہ لازمی نصاب ہے ''طبی محاسبہ''

جھوٹے نبیؑ کے ماننے والوں کے واسطے

اللہ کا عذاب ہے ''طبی محاسبہ''

لوگو یہ ''چیز'' نادر و نایاب ہے مگر

ہر جگہ دستیاب ہے ''طبی محاسبہ''

مرزائی جو سوال بھی کرتے ہیں، کرینگے

ساروں کا یہ جواب ہے ''طبی محاسبہ''

حاضر ہیں فی البدیہہ یہ جذبات سعیدی

جذبوں کی آب وتاب ہے ''طبی محاسبہ''

''صادق نے کاذب کی خوب مرمت کی ہے۔''

اللہ تعالیٰ جلّ وعلیٰ نے منافیقین کی جو علامات قرآن مجید کے آغاز میں واضح کیں انہیں اس طرح بیان فرمایا فِیْ قُلُوْ بِہِمْ مَّرَضٌ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا، وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَا کَانُوْا یَکْذِبُوْ ن۔

ترجمہ: ان کے دلوں میں بیماری ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی بیماری کو بڑھا دیا اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے رہتے ہیں۔

قادیانی بھی ایسے ہی ''منافقین کا ذہین'' میں شامل ہے جس کے جھوٹوں سے اس کی اپنی تصانیف بھری پڑی ہیں، یوں ہی اس کا دل، دماغ اور بدن بھی بیماروں کا پلندہ ہے، ہمارے مہربان محترم جناب صادق علی زاہد نے (جو ختم نبوت کے سلسلہ میں بکثرت مضامین و مقالات اور کتب رقم فرما چکے ہیں) قادیانی کی بیماروں پر بھی خوب تحقیق فرمائی ہے، یہ کتاب بھی اپنی مثال آپ ہے جسے آغاز سے اختتام تک اس دجال کی بیماروں کے ذکر سے بھر دیا ہے۔ گویا کہ خدائی عذاب کی یلغار نے قادیانی کی خوب خبر لی۔ ''صادق نے کاذب کی خوب مرمت کی ہے۔'' یقیناً مرزا کے حواریوں کے لئے یہ مقالہ عجیب اور نادر تحفہ ثابت ہوگا۔ ممکن ہے اسے پڑھ کر عبرت حاصل کریں اور صحیح عقیدہ اپنانے میں آسانی پیدا ہو۔

دعا ہے جناب صادق علی زاہد زید مجدہٗ کا یہ زہد قبولیت کا شرف پائے۔

فقط محمد منشا تابش قصوری

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

ردِّ قادیانیت کا انسائیکلوپیڈیا

(پروفیسر سید گل محمد شاہ بخاری)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الَّذِىْ لَا نَبِىَّ بَعْدَهٗ

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا اِمروز
چراغِ مصطفوی سے شرارِ بو لہبی

اللہ تعالیٰ کا یہ دستور ہے کہ جہاں ظلم اور برائی کی انتہا ہو جاتی ہے وہاں انصاف اور سچائی کی روشنی ضرور پیدا ہوتی ہے یہ روشنی کبھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی صورت میں نمودار ہوئی تو کبھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وجود میں جلوہ گر ہوئی۔ چھٹی صدی عیسوی میں جب پوری دنیا جہالت کے اندھیروں میں گھری ہوئی تھی اور ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ جیسے حالات پیدا ہو چکے تھے تو ایسے ماحول میں آفتاب رسالت، ماہتاب ہدایت، قطب شریعت، صاحب العزت والعظمت حضرت محمد ﷺ منبع نور و ہدایت بن کر مبعوث ہوئے۔ آپ ﷺ ایسا نور ہدایت ساتھ لائے جو قیامت تک بجھنے والا نہیں جبکہ اعداءِ اسلام اس نور کو بجھانے کے لئے کل بھی زور لگاتے تھے، آج بھی لگا رہے ہیں اور قیامت تک لگاتے رہیں گے۔ ارشاد ربانی يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ[8:61] میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے

آپ ﷺ نہ صرف رسول اللہ ہیں بلکہ سیّد الرسل اور خاتم النبیین بھی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد نہ کوئی نبی و رسول پیدا ہوا ہے اور نہ ہی آئندہ پیدا ہوگا۔ قرآن و سنت سے ثابت شدہ اس عقیدہ پر پوری امت مسلمہ کا اتفاق و اتحاد ہے۔

انسانوں سے آباد اس دنیا میں کئی بھیانک حوادث رونما ہوئے ہیں۔ جن میں سے ایک حادثہ فاجعہ یہ بھی ہے کہ حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کی عالم گیر، تا ابد نبوت و رسالت

کے ہوتے ہوئے بھی کئی کور عقل، کند ذہن اور سر پھرے ایسے انسان نما جانور پیدا ہوئے جنہوں نے اپنے آپ کو نبی کے طور پر پیش کیا اور بد قسمتی سے ''مسلمانوں'' میں سے شیطانی ذریت کے حامل ایسے افراد بھی پیدا ہوئے جو ان کو اپنا نبی اور مقتدا ماننے لگے۔اس حوالے سے دنیا نے کئی منحوس چہرے دیکھے جن میں سے منحوس ترین اور قابل نفرت چہرہ دجال ہند مرزا قادیانی کا تھا ظالم کا نام ''غلام احمد'' اور کام ''بغاوت احمد'' تھا اس نے دعویٰ نبوت کا جھوٹا ڈھونگ رچایا تو اس کے رد میں برصغیر کے علماء عظام خم ٹھونک کر کھڑے ہو گئے اور علمی و عقلی ہر میدان میں اس کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور اس کو شکست سے دوچار کر کے اپنے حقیقی غلامانِ احمد ہونے کا ثبوت دیا۔علمائے اسلام کے دلائل و براہین سے لیس علمی حملوں کی تاب نہ لاتے ہوئے، خدائی پکڑ میں گرفتار ہو کر مرزا قادیانی تو 1908ء میں ہی جہنم واصل ہو گیا تھا لیکن اس کے گمراہ پیروکار اپنی ہوا و ہوس کی خاطر صیہوانی و سامراجی قوتوں کی پشت پناہی سے اس کے گمراہ کن ''مشن'' کو جاری رکھ کر اسکی ترویج و اشاعت میں ہر قسم کے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں۔

''لکل فرعون موسیٰ'' کے مصداق، ہوا و ہوس کے ان پجاریوں کی بیخ کنی کے لئے جانثارانِ محمد ﷺ کی بھی کمی نہیں رہی۔ان فدا کاروں و جانثاروں نے بھی عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ مرزائیت کے ردّ میں کوششیں کرتے ہوئے اپنی عمریں نثار کر دی ہیں۔میرے کرم فرما، عزیز دوست اور بھائی علامہ صادق علی زاہد صاحب کا نام بھی ان ہی جانثارانِ ختم نبوت میں سر فہرست ہے۔بلکہ میں تو بلا مبالغہ کہوں گا کہ اکثر علماء نے تو عقیدہ ختم نبوت کے حق میں قرآن و حدیث سے دلائل اخذ کرنے اور آئمہ و فقہا کی آراء جمع کرنے کا کام کیا ہے۔جبکہ علامہ صادق علی زاہد صاحب جن کو میں ''ردّ قادیانیت کا انسائیکلو پیڈیا'' کہتا ہوں، نے قادیانی لٹریچر کا وسیع مطالعہ کیا ہے اور ان ہی کے لٹریچر سے عقیدہ ختم نبوت کا اثبات اور فتنہ قادیانیت کا ردّ کیا ہے۔ان کا یہ سلسلہ بڑی برق رفتاری

سے جاری ہے۔اسی تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے انہوں نے مرزا قادیانی کو لاحق جسمانی، روحانی اور نفسیاتی بیماریوں کی داستان پر مشتمل حال ہی میں نئی تحقیقی کتاب "مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ" لکھی ہے۔جو کم از کم میرے علم کی حد تک تو اس موضوع پر ایک نادر و نایاب کتاب ہے۔میرے علم و مطالعہ میں اس سے قبل اس طرح کی اتنی مفصل اور با حوالہ کوئی کتاب نہیں آئی۔ہوسکتا ہے کہ اللہ کے کسی نیک بندے نے اس سے قبل بھی اس موضوع پر کام کیا ہو لیکن میرے علم و مطالعہ کی حد تک یہ نیا اور انوکھا کام ہے۔

اس کتاب میں جناب زاہد صاحب نے کئی نادر نکات اخذ کر کے ثابت کیا ہے کہ ملعون مرزا قادیانی کو 269 بیماریاں لاحق تھیں جن میں زیادہ تر جسمانی ہیں جبکہ روحانی و نفسیاتی بیماریاں بھی کچھ کم نہیں ہیں۔ان بیماریوں سے علامہ زاہد صاحب نے قارئین کو یہ پیغام دیا ہے کہ ایک سچے نبی کی سیرت بھی دیکھو جو سراپا صحت و صفائی اور قابل رشک جسمانی اعضاء کا حامل ہوتا ہے اور ان کے جسم پر مکھی تک نہیں بیٹھتی۔اس کے برعکس نبوت کے جھوٹے دعویدار غبی کا یہ حال ہے کہ اس کو 269 بیماریاں لاحق تھیں جن کا ذکر اس نے اپنی کتب میں جا بجا کیا ہے اس کے باوجود کور عقل اس کو نبی اور نہ جانے کیا کیا مانے بیٹھے ہیں۔بیماریوں کی اتنی مفصل فہرست بیان کرنے کے باوجود زاہد صاحب کا خیال ہے کہ مرزا قادیانی کو مزید بھی کئی بیماریاں اور آفات و بلیات لاحق تھیں جو قادیانی لٹریچر خصوصاً مرزا قادیانی کی زندگی میں شائع ہونے والے اخبارات و رسائل کے مطالعہ سے ہی اخذ کی جاسکتی ہیں

علامہ صادق علی زاہد نے یہ کتاب مرتب کر کے مجھ جیسے کروڑوں مسلمانوں کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے جبکہ اس کتاب میں موجود مرزا قادیانی کو لاحق خبیث اور قابل شرم و نفرت امراض کے مطالعہ کے بعد جھوٹے کے گمراہ پیروکاروں کے سر شرم سے جھک جانے چاہئیں اور اس سراپا عصیاں عجوبے پر تین حرف بھیج کر قادیانیت سے تائب ہونے کا اعلان کر دینا چاہیے لیکن شرم تو آتی ہی ان کو ہے جن میں شرم کا کچھ مادہ موجود

ہوتا ہے جنہوں نے حضرت محمد ﷺ کے مقابلے میں ایک ناہنجار شخص کو نبی تسلیم کر رکھا ہے ان میں شرم نام کی کوئی چیز موجود ہی نہیں۔ البتہ اللہ تعالیٰ پسند فرمائے تو گمراہ لوگوں کو بھی ہدایت یاب کر سکتا ہے۔ علامہ صادق علی زاہد صاحب جو واقعتاً اپنے مشن پر صدق دل سے گامزن ہیں، نے یہ کتاب لکھ کر رد قادیانیت پر کام کرنے والوں کو برہان فراہم کر دی ہے جو آپ کی دین سے محبت اور قادیانیت کے خلاف تیغ برہنہ ہونے کا بین ثبوت ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے یہ بات عالم آشکارا ہوتی ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے گستاخ رسول، نبوت کے جھوٹے دعویدار غبی کو کس قدر جسمانی، روحانی اور نفسیاتی عذابوں میں مبتلا کر کے عبرت ناک موت کے منہ میں دھکیل دیا۔

اے اہل بصیرت و بصارت! چشم دل سے اس تحقیقی کتاب کو دیکھو، جو محمد ﷺ کی روحانی ذریت (امت مسلمہ) ہے وہ اطمینان حاصل کرے اور جو غبی "احمق" کی شیطانی اولاد ہے وہ کچھ غور وفکر کرے۔

ان شاء اللہ زاہد صاحب کی یہ کتاب اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کی نجات اور شافع محشر ﷺ کی شفاعت کا ذریعہ بنے گی اور ہم جیسے گناہ گار بھی اس کتاب اور صاحب کتاب کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے بارگاہِ رب العزت سے دارین کی خیر کی امید رکھتے ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مقبول عام بنا کر گمراہ لوگوں کے لئے ذریعہ ہدایت اور ہدایت یافتگان کے لئے وسیلہ نجات بنائے۔

اپنی نجات کی امید کا بہانہ جان کر مردود قادیانی کے حسب حال چند اشعار قلمبند کرتا ہوں۔

ظالم بُرا کیسے مرا؟ جیسے مرا! اچھا ہوا
منحوس سے دھرتی کو چھٹکارا ملا! اچھا ہوا
وہ مصطفیٰ کی ذات کا گستاخ تھا، کذّاب تھا
وہ گندگی کے ڈھیر میں پھنس کر مرا! اچھا ہوا

بد حال تھا، بدچال تھا، بد خلق تھا وہ بد تمیز
ذلت بھری وہ موت سے رخصت ہوا!! اچھا ہوا
دجال کا دنیا میں تھا آغاز بد، انجام بد
مرتے ہی دوزخ میں گرا، جل بھن پڑا !! اچھا ہوا
بیمار و بد کردار تھا گفتار میں تھا بدمزاج
امراض دو صد پانچ سٹھ میں جو پھنسا !! اچھا ہوا
یہ تو خبر تھی دشمنِ مرسل سدا بیمار تھا
"صادق" نے سب امراض کا پیچھا کیا !! اچھا ہوا
جو قادیانی کو نبی ہیں مانتے وہ سوچ لیں
"زاہد" نے ان کو خوب تر موقع دیا! اچھا ہوا
بے شک ہمارے مصطفیٰ ہیں انبیا میں آخری
اللہ نے ایسا ہمیں تحفہ دیا اچھا ہوا
ختم الرسل خیر الوریٰ سے جو بھی مقابل ہوا
وہ بے حیا دنیا میں بھی رسوا ہوا!! اچھا ہوا
یہ "گل بخاری" کا عقیدہ اور ہے یہ تجربہ
ناموس مرسل پہ ہوا جو بھی فدا !! اچھا ہوا

طالب العلم

پروفیسر سید گل محمد شاہ بخاری

سیرت لائبریری شہداد کوٹ (سندھ)

ممبر آف سینیٹ شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور

مورخہ: 16-04-2011ء بوقت 9/30 بجے دن

محاسبہ قادیانیت کا نیا پہلو

جبار مرزا (کالم نگار روزنامہ جنگ۔اسلام آباد)

جناب صادق علی زاہد صاحب بہت حوصلہ مند اور باہمت جواں فکر لکھاری ہیں' ان کی نگارشات کا میدان حب رسول ﷺ کی آبیاری، ناموس رسول ﷺ کی پاسداری اور فتنہ قادیانیت کی بیخ کنی ہے۔ مجھے ان کی کتب "علمائے حق اور ردِ فتنہ مرزائیت" "تذکرہ مجاہدین ختم نبوت" اور "عقیدۂ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت" (سوالاً جواباً) کے مطالعے کا شرف حاصل ہو چکا ہے جب کہ اُن کی زیرِ طبع کتب "عقیدۂ ختم نبوت اور بزرگانِ اُمت" اور "اربعینِ ختم نبوت" کا شدت سے انتظار ہے۔گزشتہ دنوں اسلام آباد کے دورے کے موقع پر صادق علی زاہد صاحب میرے ہاں تشریف لائے تو زیر نظر کتاب "مرزا قادیانی کا طبّی محاسبہ" کا مسودہ میرے سپرد کر گئے کہ اس پر کچھ لکھوں۔

اس کتاب میں صادق علی زاہد صاحب نے مرزا غلام احمد قادیانی کو لاحق 269 جسمانی، روحانی اور نفسیاتی وسماجی بیماریوں کا ذکر کیا ہے۔

کتاب ہٰذا کا انتساب مرض "ہیضہ" کے نام کیا گیا ہے "مرضِ ہیضہ" کی عزت افزائی کی وجہ صرف اور صرف اس کا مرزا غلام احمد قادیانی کو موت کے منہ میں دھکیلنا ہے۔

اگرچہ آج کے قادیانی، مرزا قادیانی کی موت کا سبب مرض ہیضہ تسلیم کرنے سے ہچکچاتے ہیں لیکن کسی کے تسلیم کرنے یا نہ کرنے سے حقیقت تو تبدیل نہیں ہوسکتی۔مرزا قادیانی کا اپنی ہی بددعا کے نتیجہ میں مرضِ ہیضہ کی وجہ سے مرنا اور جھوٹا قرار پانا قادیانی لٹریچر سے ثابت شدہ ہے۔

کتاب کے مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اس کی کتاب کی جمع وتدوین سے قبل جناب صادق علی زاہد صاحب نے بڑی عرق ریزی سے قادیانی لٹریچر کو کھنگالا ہے اور ایک نئے انداز سے قادیانیت کا محاسبہ کیا ہے۔اس اچھوتے موضوع پر لکھتے ہوئے مرزا غلام احمد قادیانی کو لاحق جسمانی، روحانی ونفسیاتی بیماریوں کا تذکرہ کر کے اور کئی مقامات پر مناسب تبصرے تحریر کر کے مرزا قادیانی کا اصلی روپ آشکارا کر دیا۔اس

مسودہ کے مطالعہ سے قادیانیت خصوصاً بانی قادیانیت کی زندگی کے کئی بھیانک وسیاہ گوشے پہلی بار میرے سامنے آئے ہیں اور قادیانیت کا دجل وفریب مزید کھل کر سامنے آ گیا ہے۔ مزید برآں مسودہ کے مطالعہ سے مجھے خوشگوار حیرت ہوئی ہے کہ اگر ذوق وجنوں زندہ ہو تو کوئی کام مشکل نہیں ہوتا۔ فاضل مؤلف نے ننکانہ صاحب جیسے دور افتادہ علاقے میں بیٹھ کر مطالعہ وتحقیق جیسا مشکل مرحلہ طے کیا ہے۔ اور ایک نئے موضوع و نئے انداز کی کتاب تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ فاضل مصنف کے خیال میں اس کتاب میں بیان کی گئی 269 بیماریاں مرزا غلام احمد قادیانی کو لاحق تمام بیماریوں کی مکمل تفصیل کا احاطہ نہیں کرتیں بلکہ مزید تحقیق کرنے سے اس کو لاحق مزید بیماریاں بھی سامنے آ سکتی ہیں۔ کتاب کا اختتام کرتے ہوئے آپ نے مزید تحقیق کیلئے بقول مولانا ظفر علی خان

قادیاں جا اور غلام احمد کی الماری بھی دیکھ

پر عمل کرنے کی تلقین کی ہے۔

اُمید ہے کہ صادق علی زاہد صاحب اپنی تحقیق کا عمل جاری رکھیں گے تا کہ طالب علموں کے مطالعے کا سامان ہوتا رہے۔

جبّار مرزا

(کالم نگار روزنامہ جنگ۔ اسلام آباد)

حرفے چند

(حکیم عظمت اللہ نعمانی)

نحمده ونصلي ونسلم علی رسولهِ الکریم

قرطاس وقلم سے گہرا شغف مسلمانوں کی خاص روایت رہی ہے جسے پروان چڑھانے میں باشعور طبقہ کے افراد نے بھر پور کردار ادا کیا ہے۔اہلِ علم نے جہاں توحید و رسالت،اسلامی عقائد اور اکابرینِ امت کے دفاع اور ان کے تذکار و بیان میں قلم اٹھایا ہے وہیں باطل افکار کی خباثت کو طشت از بام کرتے ہوئے جھوٹے لوگوں کی پُر عیوب اور سراپا عبرت شخصیتوں اور اُن کے طریقہ واردات کو بھی موضوع سخن بنایا ہے۔

ایسا کیوں نہ ہو کہ یہ سنتِ الٰہیہ اور سنتِ رسول ﷺ ہے۔اللہ جلّ جلالہ نے جہاں اپنے محبوب انبیاء علیہم السلام اور ان کے متبعین کے اوصاف بیان فرمائے ہیں،وہیں دشمنانِ دین کے عیوب کو بھی دُنیا پر واضح فرما دیا ہے۔حتیٰ کہ دُشمنِ رسول ولید بن مغیرہ میں پائی جانے والی اخلاقی بیماریوں کے بیان کے ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ یہ ناہنجار اپنے اصل باپ کا نطفہ ہی نہیں ہے۔اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے جہاں اپنے عالی مرتبت اہل و اصحاب علیہم الرضوان کو ان کے بلند مقامات کی بشارت دی،وہیں سب سے بڑی روحانی بیماری نفاق کے حامل منافقین کی بر سرِ منبر نقاب کشائی بھی فرمائی۔

مدحتِ رسول ﷺ اور مذمتِ اعدائے رسول کا یہ سلسلہ حضور سرورِ کائنات ﷺ کی ظاہری حیات بابرکات میں بھی جاری رہا اور آپ ﷺ کے روضۂ انور میں آرام فرما ہونے کے بعد بھی مسلسل جاری ہے۔اور اس کے صلہ میں خوش بختوں کو انعامات سے بھی نوازا جا رہا ہے جیسا کہ آپ ﷺ نے حضرت امام بوصیری علیہ رحمہ کو قصیدہ بردہ شریف لکھنے پر بردہ شریف (چادر) انعام عطا فرمایا،اور حضور تاجدار گولڑہ سید پیر مہر علی شاہ رحمہ اللہ کو مسیلمہ پنجاب مرزا غلام احمد قادیانی کے بپا کیے ہوئے فتنے کی خباثت کے پیش نظر اس کی سرکوبی کا حکم بھی ارشاد فرمایا۔اسی بناء پر علمائے حق اور ان کے فیض یافتگان،بانی اسلام ﷺ اور شعائر اسلام کی تعریف و توصیف اور اعتقادی فتنوں کا

تعاقب، رضائے الٰہی کے حصول کا اہم ترین وسیلہ سمجھ کر بڑی رغبت سے فرماتے ہیں۔
ہمارے ممدوح، مجاہدِ تحفظِ ختم نبوت، نازشِ قرطاس وقلم جناب صادق علی زاہد حفظ اللہ تعالیٰ بھی اس سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی ہیں۔ جنہوں ایک نفسیاتی، جسمانی اور دماغی مریض اور بدیشی سامراج کے ایک ایجنٹ مرزا قادیانی کے برپا کردہ فتنۂ مرزائیت وقادیانیت کے ردّ میں بڑی دقیع کاوشیں کی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب ''مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ'' سے پہلے بھی آپ ردِّ قادیانیت سے متعلق متعدد کتب تحریر فرما چکے ہیں۔ جو طباعت کے مراحل سے گذر کر محققین سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔
آپ کی ایک کتاب ''علمائے حق اور ردِ فتنۂ مرزائیت'' ہے۔ جس میں آپ نے فتنہ مرزائیت کے ردّ میں اُن کاوشوں کا بڑا تفصیلی تعارف کروایا ہے جو خلاّقِ ازل نے علمائے حق کے مقدر میں لکھ دی ہیں۔
اسی طرح اپنی مستند کتاب ''تذکرہ مجاھدینِ ختم نبوت'' میں آپ نے ساٹھ سے زائد ایسے خوش بختوں کے حالات کا گلدستہ ترتیب دیا ہے جنہوں نے ردِّ قادیانیت کے سلسلے میں نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ ان عظیم مجاہدینِ ختم نبوت کے ذاتی حالات اور علمی کارناموں کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ قلمبند کیا ہے یہ دونوں کتابیں اپنے موضوع پر محققین واہلِ علم کے لئے حوالہ جاتی کتب کا درجہ رکھتی ہیں۔
''عقیدہ ختم نبوت اور فتنۂ قادیانیت'' آپ ہی کی مرتب کردہ کتاب ہے جو سوالاً جواباً ہے۔ راقم نے مدارس کے طلبہ کو اس سے استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس کتاب کی اہمیت وثقاہت پر بھی گواہی دیتے سنا ہے۔
متذکرہ بالا کتب عام فہم، مدلل اور شگفتہ طرزِ تحریر کا مرقع ہیں۔ یہ تصانیف اہلِ اسلام پر بالعموم اور اہلسنت پر بالخصوص جناب صادق علی زاہد صاحب کا احسانِ عظیم ہیں۔ جس پر وہ عند الناس وعند اللہ اجر عظیم کے مستحق ہیں۔
ہمارے ممدوح کی تصنیفی خدمات کا سلسلہ ابھی اختتام پذیر نہیں ہوا۔ آپ ''علمائے حق کا قلمی جہاد بہ سلسلہ ردِّ قادیانیت'' نامی ایک وقیع وتحقیقی مقالہ سپردِ قلم فرما چکے ہیں۔ جس

میں ردقادیانیت پر اہلسنت کی جانب سے لکھی جانیوالی 500 سے زائد کتب کا تعارف کروایا گیا ہے۔ کتاب کا نام، مصنف، صفحات کی تعداد اور سن اشاعت کا ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بغرض استفادہ یہ کتاب کہاں سے دستیاب ہوسکتی ہے۔ یہ بات فقیر نے خصوصیت کے ساتھ اس لئے عرض کی ہے کہ محترمہ سلمہ فردوس سہیول صاحبہ نے ''امام المجاہدین ہند، حضرت شاہ علامہ فضل حق خیر آبادیؒ'' پر اپنے ڈاکٹریٹ مقالہ کے مقدمہ میں افسوس کا اظہار کیا ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب میں حضرت شاہ فضل حق خیر آبادی پر لکھی جانے والی کتب کا ذکر تو کیا ہے مگر یہ نہیں بتا سکی کہ برائے استفادہ کون سی کتاب کہاں سے دستیاب ہو گی۔ محترم صادق علی زاہد صاحب نے محققین کا یہ شکوہ دور کر کے ان کی مشکل آسان کر دی ہے۔ قادیانیت پر تحقیق کرنے والے احباب کے لئے آپ کی ایک اور کاوش ''مرزا قادیانی کی تالیفات کا سنِ تالیف واشاعت کے ساتھ چارٹ'' کی ترتیب بھی ہے جو اہلِ علم کے لئے خاصے کی چیز ہے۔ موخر الذکر دو کاوشیں ابھی منظر عام پر نہیں آسکیں۔ اللہ تعالیٰ اہلسنت کو توفیق دے کہ وہ علمی جمود کو توڑتے ہوئے اپنے محسنین کی کاوشوں کو عام کرنے کے لئے جدوجہد کریں۔

عام طور پر دیکھنے میں آتا ہے کہ علمی مشاغل میں منہمک حضرات کا دوسرے احباب کے ساتھ تعلق عموماً نیم بیزاری کا ہوتا ہے مگر اس حوالے سے بھی محترم صادق علی زاہد صاحب عظیم صفات کے حامل ہیں۔ مجاہد ختم نبوت جناب محمد احمد ترازی صاحب نے اپنی عظیم کتاب ''تحریک تحفظ ختم نبوت سیدنا صدیق اکبر تا علامہ شاہ احمد نورانی رضی اللہ عنہ وعلیہ الرحمہ'' کی ترتیب میں جہاں آپ کی اول الذکر دو کتب سے استفادہ کیا وہیں کتاب کے صفحہ 44,43 پر تقریباً 11 سطروں میں آپ کے اخلاص، بھر پور تعاون، مہمان نوازی، گراں قدر مشوروں اور اپنے کتب خانے سے بہت سی نایاب کتب کی فراہمی کا تذکرہ بڑے خوبصورت الفاظ میں کیا ہے۔ اور یہ بات تو شائد بہت کم لوگوں کے علم میں ہو کہ ننکانہ میں جب بدنام زمانہ گستاخ رسول آسیہ ملعونہ کو سزائے موت سنائی گئی اور یہود ونصاریٰ کے ایجنٹ اس کی حمایت میں اُٹھ کھڑے ہوئے تو برادرم صادق علی زاہد

صاحب نے قلمی جہاد کرتے ہوئے پہلی بار آسیہ ملعونہ اور اس سے متعلق مقدمہ کی حقیقت سے علمی طبقوں اور عوامی حلقوں کو متعارف کرایا۔اس سلسلہ میں آپ کا ایک مفصل ،معلومات سے لبریز مقالہ "ماہنامہ اُفق" کراچی، سہ ماہی "البرہان الحق" واہ کینٹ، ماہنامہ "الخاتم" لاہور اور "مسیحائی" کراچی میں بھی شائع ہوا جس کے نتیجے میں اس ملعونہ اور اس کے حامیوں کے خلاف رائے عامہ ہموار ہونے میں مدد ملی۔

ننکانہ صاحب میں ہی آپ نے ردقادیانیت پر منظم کام کرنے کی غرض سے ختم نبوت ریسرچ سنٹر کے نام سے ایک ادارہ کی بنیاد رکھ دی ہے جس میں قادیانیت و ردِّ قادیانت سے متعلقہ کئی نادر و نایاب کتب موجود ہیں۔وسائل کا خاطر خواہ انتظام نہ ہونے کے باوجود اتنی خدمات سرانجام دے کر محترم صادق علی زاہد صاحب ہم ایسے لوگوں کے لئے مشعل راہ ہیں جو مناسب ماحول اور مطلوبہ وسائل کے منتظر ہیں۔آپ اقبالؒ کے درج ذیل شعر کے ذریعے ہمیں درس دے رہے ہیں کہ:

تیری خاک میں ہے اگر شرر، تو خیالِ فقر و غنا نہ کر

ہے جہاں میں نانِ شعیر پر مدارِ قوتِ حیدری

آپ کی زیرنظر کاوش "مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ" میں آپ نے قادیانی مآخذ سے ہی کھوج لگا کر ان بیسیوں بیماریوں کو باحوالہ اور حروف تہجی کے اعتبار سے بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان بیماریوں کے ایلوپیتھی نام یا انگریزی مترادفات تحریر کرنے کا بھی حتی الوسع اہتمام کیا ہے جو "دارالامراض" مرزا قادیانی کو لاحق تھیں۔

ان بیماریوں میں اس کی جسمانی، دماغی اور نفسیاتی امراض کے تذکرے کے ساتھ ساتھ اخلاقی بیماریوں کا ذکر بھی شامل ہے۔بعض مقامات پر ان "بیماریوں" کی تفصیل بھی آپ کو ملے گی جن کو عرف عام میں یا عادتاً بیماری کہہ دیا جاتا ہے۔مثلاً ہم کہہ دیں کہ مرزا قادیانی کو گپیں ہانکنے اور تعلّی بازی کی بیماری لاحق تھی۔مؤلف نے صرف بیماریوں کی تفصیل دینے پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ ان پر انتہائی بابصیرت افروز تبصرے بھی کیے ہیں جو نہ صرف لائق مطالعہ بلکہ دلچسپ بھی ہیں۔خاص طور پر مرض احتلام، آنکھ

کے امراض، صرع، طاعون، عدم برداشت، کثرتِ پیشاب، گپوڑیا، گھٹنوں کا درد، مائی اوپیا، مراق، نعوظ کالعدم، نسیان، ہیضہ اور یاوہ گوئی پر مبصرانہ گفتگو قابل مطالعہ ہے۔
اس پر مستزاد یہ کہ کتاب کے شروع میں "بیماریوں اور انسانی اعمال کا تعلق" کے عنوان سے ایک بلیغ مقدمہ لکھا ہے جس میں صحت و مرض کے متعلق ارشادات الٰہیہ و نبویہ سے استدلال کیا ہے۔اور مرزا قادیانی کے اقوال کی روشنی میں بھی بیماریوں کا اعمالِ بد کا نتیجہ ہونا ثابت کیا ہے۔یہی نہیں بلکہ اس معاملہ پر مرزا قادیانی کے اصل آقاؤں یعنی مغربی مفکرین کی آراء کو بھی پیش کیا ہے۔اس مقام پر صادق علی زاہد صاحب نے خبیث ابن خبیث مرزا البشیر قادیانی کی عبارت پیش کر کے جو اس نے اپنے باپ کے دفاع میں لکھی ہے کا مختصر اور جامع ردّ بھی کیا ہے اور مرزا البشیر کی شر انگیزی واضح کر دی ہے۔مرزا بشیر کو شائد معلوم نہیں کہ خاتم النبیین ﷺ کے فضلات طیبات کو نوش کرنیوالوں کو بھی وہ بیماریاں نہیں لگتیں جو مرزائے قادیاں کا مقدر تھیں۔
فقیر ایک طبیب ہونے کے ناطے یہ سمجھتا ہے کہ اگر کوئی بھی قادیانی اس کتاب کا بہ نظر انصاف مطالعہ کرے گا تو وہ کم از کم ایک بار تو ضرور سوچے گا کہ ان بیماریوں کا حامل آدمی تو ایک نارمل انسان ہی نہیں ہو سکتا۔نبوت کا تو سوچنا ہی شقاوت اور ایمان سے محرومی کی علامت ہے۔میرے محدود مطالعے کے مطابق مؤلف کی یہ کاوش اپنی جامعیت و نوعیت کے اعتبار سے اولین و منفرد ہے۔جگر گوشۂ حضور شرفِ ملت، علامہ ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب سدیدی مدظلہ کے حضور فقیر نے جب یہ تالیف پیش کی تو آپ نے ملاحظہ فرما کر اسے "مرزا شناسی" کی جانب ایک اچھا قدم قرار دیا اور تحسین فرمائی۔اللہ تعالیٰ مؤلف کی اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے۔اور ان کو فوائد علمیہ کا سلسلہ جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

حکیم عظمت اللہ نعمانی
ڈویژنل سیکرٹری مالیات، پاکستان طبی کانفرنس
ضلعی جنرل سیکرٹری، جمیعت علمائے پاکستان، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

دیباچہ

(پروفیسر شبیر حسین شاہ زاہد)

بیماری کو عربی میں سُقَمٌ، عِلّت اور مَرَض کہتے ہیں۔ سقم کی جمع اسقام، علت کی جمع علل اور مرض کی جمع امراض ہوتے ہیں۔

(۱) سُقَمٌ (بیماری یا مرض) سے اسم فاعل ہے سقیم، اور ''سقیم الغرام'' مریضِ عشق کو کہا جاتا ہے۔

(۲) اسی طرح علت (کمزوری، بیماری، عیب) سے اسمِ فاعل بنتا ہے علیل، معلول، معلل۔

(۳) مرض (بیماری، کمزوری) سے مریض کا لفظ مشتق ہوتا ہے جس کا معنی ہے کمزور، ناتندرست، خراب الصحت، مرض متعد کا مطلب ہوتا ہے، متعدی بیماری۔

(۴) انگریزی میں مرض، خرابیٔ صحت، عدم صحت، کمزوری اور ناتوانی کو Sickness، Illness اور Disease کہتے ہیں۔

آکسفورڈ کنسائز انگلش ٹو انگلش ڈکشنری، مطبوعہ آکسفورڈ کلیرنڈن پریس نیویارک، امریکہ ایڈیشن ۱۹۸۴ء میں Disease کا معنی ہے:

Unhealthy condition of body, plant or same part there of Illness, sickness, particularly kind of this with special symptoms or location. (page 274)

اسی انگریزی لغت میں Ill کے تحت درج ہے:

Out of health ,sick,anxiety,mentally ill of health (page-497)

Sick کے تحت مذکورہ لغت میں تحریر کیا گیا ہے:

1) Ill, incapacitated by illness,feeling effects of som disease.

2)with symptoms of illness.

3)Feel navsea or disgust.(page 981)

''بیماری'' کی علامت کو علتِ مرض، دکھ، روگ، خستگی، ماندگی، آزار، تکلیف، عارضہ، شکایت، درد، رنجوری، کسل مندی، کسل، سقم، لغوب، علت، عادت اور لت بھی کہا جاتا ہے۔(۱) اور مرض کو بیماری، علالت، علت، روگ، دکھ، آزار، سقم، لت، دھت، عادت اور لپکا کہتے ہیں۔(۲)

ہندی میں بیماری کو روگ کہتے ہیں اور روگ گرست بیمار اور مریض کو کہتے ہیں اسی سے روگی اور روگیا بنا ہے(۳)

بیماری ایک تو قدرتی یعنی فطری طور پر لگتی ہے اور دوسری وجہ حادثہ یا تعدّی ہوتی ہے۔ اگر قدرتی طور پر فرد کو بیماری لگ جائے تو فرد کا کوئی قصور یا دوش نہیں گنا جاتا۔ اور اگر حادثہ فرد کی غفلت یا عمل کا نتیجہ ہو تو اسے قصوروار گردانا جاتا ہے اور اگر یہاں بھی فرد بے قصور ہو تو اسے مِنَ اللہ یعنی اللہ کی طرف سے سمجھا جاتا ہے اور ہم بحیثیت مسلمان اللہ کی رضا کے ساتھ راضی ہو جاتے ہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد رب کریم ہے

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ(۴)

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی (رب کریم) مجھے شفا دیتا ہے۔

رسول کریم ﷺ کا ارشاد بامراد ہے

ماانزل الله داء الا انزل له شفاء

1 قاموس مترادفات مرتبہ پروفیسر محمد وارث سرہندی ص ۳۰۵
2 قاموس مترادفات مرتبہ پروفیسر محمد وارث سرہندی ص ۹۸۵
3 ہندی اُردو لغت مرتبہ راجیسور راؤ اصغر ص ۲۸۴
4 سورۃ الشوریٰ آیت ۸۰

اللہ نے کوئی ایسی بیماری پیدا نہیں کی جس کی شفا نازل نہ کی ہو۔

ایک دفعہ رسول کریم ﷺ کی مجلس میں ایک شخص کھڑا ہوا، اس نے سوال کیا "یا رسول اللہ! کیا تقدیر کے معاملہ میں دوا سودمند ہے؟"

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

دوا بھی تو تقدیر الٰہی سے ہے، وہ (دوا) جسے چاہے اور جیسے چاہے (اللہ کریم کے حکم سے) فائدہ بخشتی ہے۔

عام طور پر بیماری اور تکلیف کو مصیبت سمجھا جاتا ہے اور اسی احساس کے تحت ہائے ہائے اور وائے وائے کیا جاتا ہے پھر اس کے تدارک کے لئے قسم قسم کی جائز و ناجائز حرکات کی جاتی ہیں۔ جو کہ اسلام میں ناپسندیدہ ہیں۔ اسلام کے فلسفہ زندگی میں ہر تکلیف اللہ کی جانب سے ہوتی ہے۔ ہر تکلیف ہر بیماری ہر دکھ اللہ کی طرف سے آزمائش ہے۔ تاکہ وہ لوگوں کو دکھادے کہ کون مصیبت میں صبر کرتا ہے اور کون بے صبری کرتا ہے۔ بیماری میں اللہ کی طرف سے گناہوں کی تلافی ہے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ:

کوئی مومن مرد عورت ایسا نہیں کہ انہیں کوئی مرض لاحق ہو اور اللہ اس مرض کو ان کے گذشتہ گناہ کے دور کرنے کا ذریعہ (کفارہ) نہ بنادے۔

بیماری سے گناہ معاف ہوتے ہیں، اور بندہ توبہ کرتا ہے، اللہ کو یاد کرتا ہے تو اسے نیکیاں حاصل ہوتی ہیں، اس انسان کے اندر سوز و گداز اور عجز و انکسار خوف خدا اور آخرت کا خیال پیدا ہوتا ہے۔ اپنے جیسے دوسرے بیماروں، کمزوروں اور بے بسوں کے دکھ کا احساس ہوتا ہے۔ انسان اپنے آپ سے عہد و پیمان کرتا ہے کہ اگر مجھے صحت ہوگئی تو میں بیماروں کے کام آؤں گا۔ (یہ نیکی کا ارادہ ہے) انسان کے اندر احساس جاگتا ہے کہ آئندہ وہ حرکات اور عمل نہ کروں گا جو بیماری کے غلبہ کا سبب بنے ہیں۔ لیکن اگر دوسری نظر سے دیکھا جائے تو بیماری عذاب بھی ہے، سزا بھی ہے،

تازیانہ بھی ہے، مار بھی ہے، ذلت اور خواری بھی ہے، بے عزتی اور زاری بھی ہے، نتیجہ بدکاری بھی ہے، اللہ کی نافرمانی کا مآل بھی ہے، فطری زندگی سے چشم پوشی اور غلط کاری کا فساد بھی ہے، مکاری اور دغابازی کا وبال بھی ہے، شیطانی طاقت کا شاخسانہ بھی ہے، حیوانی زندگی کا منظر نامہ بھی ہے، حرام خوری اور منہیات سے پرہیز نہ کرنے پر عذاب الٰہی بھی ہے۔

کوئی سمجھے یا نہ سمجھے مگر ''نبوت کے جھوٹے دعویدار کو لاحق بیماریوں کی مکمل تفصیل'' المعروف ''مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ'' ترتیب و تحقیق صادق علی زاہد، کے مطالعہ سے یہی مترشح ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی کی بیماریاں دراصل اس پر نازل ہونے والی وہ آسمانی آفتیں تھیں جن کو صاحب کتاب صادق علی زاہد نے اپنی کتاب کی فہرست پر بیماری نمبر ۱ تا بیماری نمبر ۲۶۵ گنوا دیا ہے۔ اور پھر انکی مختصر اور حوالہ جاتی تفصیل کتاب مستطاب کے اگلے صفحات میں رقم کر کے اپنے دعویٰ کو مستند بنا دیا ہے۔ یہ تو ہو سکتا ہے کہ کسی کو ایک بیماری لگ جائے یا دو بیماریاں لگ جائیں پھر دو چار بیماریاں لگ جائیں یہ فطری بھی ہے اور ممکن بھی ہے۔ اور انسانی زندگی اور جسم کے معمولات میں شامل ہے۔ مگر جس کو دسوں، بیسوں، پچاسوں، سینکڑوں بلکہ سینکڑوں سے بھی زیادہ بیماریاں لگ جائیں، اس طرح کہ اس کا ہر سانس ہائے ہائے میں گزرے، اس کا ایک ایک لحہ دوائیاں کھانے میں گزرے، اس کی ہر گھڑی دبوانے میں گزرے، اس کی ایک ایک ساعت ہفوات لسانی اور خرافات زبانی میں گزرے وہ اللہ سے توبہ نہ کرے بلکہ گناہوں پر اور جری اور شیر ہو جائے وہ اللہ کے سامنے نہ گڑگڑائے بلکہ مخلوق خدا پر زبان طعن دراز کرے اپنے آپ کو نبی، پیغمبر، معصوم عن الخطا اور دونوں جہانوں میں فلاح کے لئے واجب الاطاعت قرار دے گویا۔

ہمی ہیں عجب اور اخص اس جہاں میں

کا نقارہ بجائے۔ تو ایسے شخص کے لئے نوع بہ نوع بیماریاں اور قسما قسم کی کمزوریاں عذاب الٰہی ہی ہو سکتی ہیں۔ مرزا قادیانی نے خود ایک جگہ بیماریوں کو گناہوں کی

سزا قرار دیتے ہوئے لکھا ہے:

قرآن شریف کی رو سے خدا کے کام سب مالکانہ ہیں۔ جس طرح کبھی وہ گناہ کی سزا دیتا ہے ایسا ہی وہ کبھی گناہ کو بخش بھی دیتا ہے یعنی دونوں پہلوؤں پر اس کی قدرت نافذ ہے جیسا کہ مقتضائے مالکیت ہونا چاہئے۔ اگر وہ ہمیشہ گناہ کی سزا دے تو پھر انسان کا کیا ٹھکانہ ہے بلکہ اکثر وہ گناہ بخش دیتا ہے۔ اور تنبیہہ کی غرض سے کسی گناہ کی سزا بھی دیتا ہے۔ تا غافل انسان متنبہ ہو کر اس کی طرف توجہ کرے جیسا کہ قرآن شریف کی آیت ہے:

وَمَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ وَیَعْفُوا عَنْ کَثِیْر

ترجمہ: جو کچھ تمہیں مصیبت پہنچتی ہے پس تمہاری بد اعمالی کے سبب سے ہے اور خدا بہت سے گناہ بخش دیتا ہے اور کسی کسی گناہ کی سزا بھی دیتا ہے (۱)

ایک اور مقام پر مرزا قادیانی ''گناہ بطور بلا'' کو یوں بیان کرتا ہے۔

دوسری قسم کے دکھ وہ ہیں جس میں یہی نہیں کہ دکھ ہوتا ہے بلکہ اس میں صبر و ثبات کھویا جاتا ہے اس میں نہ انسان مرتا ہے نہ جیتا ہے (جیسا کہ خود مرزا قادیانی کا اپنا حال تھا۔ زاہد) اور سخت مصیبت اور بلا میں ہوتا ہے۔ یہ شامتِ اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے جس کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے۔

وَمَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ وَیَعْفُوا عَنْ کَثِیْر

اور اس قسم کے دکھوں سے بچنے کا یہی طریقہ اور علاج ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔ (۲)

مرزا قادیانی کی بیماریوں کے بارے میں کسی شاعر کا یہ شعر صاحب کتاب ''مرزا

(۱) چشمہ معرفت صفحہ ۱۶،۱۵ از مرزا قادیانی

(۲) تفسیر مسیح موعود جلد ۴ بحوالہ الحکم جلد ۸ نمبر ۱۱ مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۰۴ء صفحہ ۳

قادیانی کا طبی محاسبہ" نے نقل کیا ہے جو بڑا لا جواب اور برمحل ہے۔

مراق ہسٹیریا ہیضہ نسیان ہر جملہ امراض
نبیوں کی توہین اول پاگل کی پہچان آخر!

مرزا قادیانی کی "بیماریاں لاچاریاں" اس قدر شہرت پا گئی ہیں کہ عزیزی صادق علی زاہد کی تالیف "مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ" کے علاوہ بھی مرزا قادیانی کے حالات پُر آفات پر مشتمل کئی کتابیں بیماریوں سے بھری ملیں گی۔ کے ایم ڈوگر نے اپنی محققانہ تالیف "مرزا قادیانی کی کہانی، مرزا قادیانی کی زبانی" میں مرزا قادیانی کی بے شمار بیماریاں گنوائی ہیں۔ جن میں دانتوں کو کیڑا، نامردی کا یقین، دماغی کمزوری، ضعف قلب، ذیابیطس، دردسر، تشنج قلب، کمزوریٔ باہ، سستی، نامردی، خارش، جزام، ذیابیطس، ضعف باہ، رعشہ، فالج، ضعف دماغ، اعصابی کمزوری، دوران سر، ہسٹیریا، اُتھو، خونی قے، ضعف دماغ، مراق، دورانِ سر، اعصابی کمزوری، مالیخولیا، انتشارِ عصبی، چکر، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جانا، گھبراہٹ کا دورہ شدید، پریشانی (ٹینشن)، دق، سل، مراق اور کثرت بول، ذیابیطس، نزول الماء، کاربنکل، نبض کا نا چلنا، کثرتِ بول، کثرتِ دست، دوران سر، کمی خواب، تشنجِ دل، کثرتِ بول کا دورہ، ہوا خارج ہونا وغیرہ شامل ہیں، یہ صرف ایک کتاب سے مرزا قادیانی کی بیماریوں کا تذکرہ مرزا کی زبانی بقیدِ حوالہ صفحہ، نقل کیا ہے۔ ورنہ حال یہ ہے کہ اگر مرزا قادیانی کی کل بیماریوں کا تذکرہ اور ان کے انسانی جسم اور حواس پر اثرات نقل کیے جائیں۔ تو یقیناً وہ اپنے اس شعر کی مثال ہی ہوگا۔

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

مرزا قادیانی کی عادت تعلّی بازی کی بھی تھی۔ جسے پنجابی میں "پھڑ مارنا" یا "شیخی بھگارنا" کہتے ہیں، مرزا قادیانی جس طرح کے نبوت والہام کے دعوے کرتا تھا۔ ان کے پیش نظر مرزا کی ان پھڑوں کو الہاماتِ کاذبہ، ہفوات شیطانی اور خرافات باطلہ کہا جا سکتا

ہے بیماریوں کے حوالے سے ایک دو پھڑیں ملاحظہ فرما کر مرزا کے کردار کا جائزہ لیں۔

۱: ''ہم نے تیری صحت کا ٹھیکہ لے لیا ہے'' (۱)

۲: اس (خدا تعالیٰ) نے مجھے براہین میں بشارت دی کہ ہر ایک خبث عارضہ سے تمہیں محفوظ رکھوں گا۔ اور اپنی نعمت تجھ پر پوری کر دوں گا۔ (۲)

۳: اگر میں ایسا ہی جزاب اور مفتری ہوں جیسا کہ اکثر اوقات آپ اپنے ہر ایک پرچہ میں مجھے یاد کرتے ہیں۔ تو میں آپ کی زندگی میں ہی ہلاک ہو جاؤں گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مفسد اور کذاب کی بہت زیادہ عمر نہیں ہوتی آخر وہ ذلت اور حسرت کے ساتھ اپنے اشد دشمنوں کی زندگی میں ہی ناکام و ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور اس کا ہلاک ہونا ہی بہتر ہے تا کہ وہ اللہ کے بندوں کو تباہ نہ کرے۔۔۔۔۔ پس اگر وہ سزا جو انسان کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ محض خدا کے ہاتھوں سے ہے جیسے طاعون ہیضہ مہلک بیماریاں آپ پر میری زندگی میں ہی وارد نہ ہوئیں تو میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں (۳)

۴: حضرت مرزا قادیانی جس رات بیمار ہوئے اس رات میں اپنے مقام پر جا کر سو چکا تھا جب آپ کو بہت تکلیف ہوئی تو مجھے جگا دیا گیا۔ جب میں آپ کے ہاں پہنچا اور آپکا حال دیکھا تو آپ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ''میر صاحب! مجھے وبائی ہیضہ ہو گیا ہے'' اس کے بعد آپ نے کوئی ایسی صاف بات میرے خیال میں نہیں فرمائی یہاں تک کہ دوسرے روز دس بجے کے بعد آپ کا انتقال ہو گیا (۴)

1 مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ ص ۴۴

2 مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ ص ۴۴

3 اخبار بدر قادیان ۲۵ اپریل ۱۹۰۷ء

4 بیان میر ناصر نواب (خسر مرزا قادیانی) مندرجہ حیات ناصر ص ۱۴

جس شخص کی زندگی بیماریوں کی آماجگاہ بنی رہی ہو اور جس کی موت بھی اس کے منہ مانگی بطور عذاب نازل ہونے والی بیماری "ہیضہ" سے ہوئی ہو، اس کے جملہ دعاوی کاذب نہیں تو کیا ہیں؟ جس کے بیماریوں سے حفاظت کے الہامات سراسر جھوٹے ثابت ہوئے، اور موت کے وقت کی اور عبرت ناک حالت کی موجودگی میں اس کی نبوت باطلہ نہیں تو کیا ہے؟ جو کثرت سے بیماریوں کا شکار ہو بلکہ مجمع الامراض ہو اور ان بیماریوں کو اپنی نبوت اور صداقت کے نشان قرار دیتا، ہو اس کی نبوت اور صداقت فاسقہ اور ضالہ نہیں تو کیا ہے؟ ایسے شخص کو تو نبوت کا دعویٰ کرنے کی بجائے مشہور انگریزی مختصر کہانی قلمکار جیروم کے جیروم (Jerome K Jerome) کی طرح خود کو اپنی زندگی میں ہی کسی میڈیکل کالج ہسپتال کے طلبہ کے سامنے برائے مطالعہ و تجربہ پیش کر دینا چاہیے تھا۔ تا کہ اس کے فتنہ سے مخلوق خدا محفوظ رہتی اور طلبائے طب وافر علم حاصل کرتے:۔

[I thought what an intersting case it must be from a medical point of view, what an acquition I should be to a class:students would have no need to walk the hospitals if they had me.Iwas an hospital in myself.All they need do would be to walk round me and after that take their diploma]

(Essay:The man who was a hospital by J.K.J.Included in english book-!! for intermediat classes published by Punjab Text Book Board Lahoure.Page 37)

ایسی ہی روح فرسانگی، فنی (Funny) صورت حال کا فاضل مصنف صادق علی زاہد نے "نبوت کے جھوٹے دعویدار کو لاحق بیماریوں کی مکمل تفصیل" المعروف "مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ" میں مکمل جائزہ پیش کیا ہے۔ اس کتاب میں صادق علی زاہد نے بڑی کدوکاوش کے بعد:

(الف) ۲۶۹ مرزائی بیماریوں کی تفصیل پیش کی ہے۔

(ب) متعدد بیماریوں کے اثرات میں حکماء کی کتابوں کے حوالوں

سے مرزا قادیانی (مریض امراض ہائے خبیثہ) کو پاگل ثابت کیا ہے۔

(ج) خود مرزا کے بیانات سے بیماریوں کو مرزا کے گناہوں کی پاداش (عذاب) اور اللہ کا عذاب قرار دیا ہے۔

(د) مکمل حوالہ جات فراہم کئے ہیں۔

(ہ) مرزا قادیانی کی بیماریوں کے حوالہ جات سے کہے گئے اشعار سے اپنی عبارتوں کو سجایا ہے۔

(و) بیماریوں کے بارے میں اسلامی فلسفہ بھی آغاز کتاب میں بیان کیا ہے۔

(ز) بیماریوں کے ذکر و محاکمہ کے ساتھ ساتھ مرزا قادیانی کی جسمانی حالت کے بارے میں آراء تبصرے تاثرات نقل کئے ہیں۔

الغرض محترم صادق علی زاہد نے اپنی خصوصی دلچسپی (Specializahin) کے ساتھ اس موضع پر اپنے وسیع مطالعہ، عمیق تجزیئے، اور ماہرانہ قلمکاری کا ثبوت دیا ہے۔ اس کتاب کو نہ صرف عامۃ المسلمین بلکہ غیر مسلم حتی کہ مرزا قادیانی کے پیروکار بھی اگر عقل و تدبر کے ساتھ پڑھیں گے تو یقینا مفید اور قابل توجہ پائیں گے۔ الغرض کتاب زیر نظر

وما ارید الا الاصلاح ما استطعت

کا پورا نمونہ ہے۔ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے افادہ عام اور گمراہوں کی اصلاح کا سبب بنا دے۔

بیماریاں اور مرزا قادیانی

جب ہم وعیداتِ ربانی اور سائنسی تحقیقات کی روشنی میں مرزا قادیانی کی زندگی پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ مرزا قادیانی ساری عمر اپنے کالے کرتوتوں کی وجہ سے سخت خدائی پکڑ میں مبتلا رہا اور بطورِ عذابِ الٰہی ہر لحہ کسی نہ کسی خبیث و جان لیوا بیماری نے اسے اپنے مضبوط پنجے میں دبوچے رکھا۔ اس کی ایک مثال شیر اسلام مولنا کرم الدین دبیرؒ اپنے اور مرزا قادیانی کے مابین ہونے والی مقدمہ بازی کی روداد میں بیان فرماتے ہیں کہ:

''دورانِ مقدمہ مرزا جی اور ان کے ساتھی (فضل الدین) طرح طرح کی آفات سماوی اور امراضِ مہیبہ میں مبتلا ہوتے رہے لیکن فریق ثانی کو ان ایام میں سر دردی تک بھی لاحق نہ ہوئی جو اس بات کی روشن دلیل ہے کہ تائیدِ آسمانی فریقِ ثانی کے شامل حال تھی۔ مولوی صاحب جس مردانگی اور حوصلہ سے دورانِ مقدمہ ثابت قدم رہے اور باوجود بے وطن اور تن تنہا ہونے کے ہر ایک مرحلہ پر استقلال سے لڑتے رہے بجز تائید ایزدی کے یہ امر بالکل دشوار ہے۔ کیا مرزائیوں کو وہ وقت یاد ہے جبکہ حکیم فضل الدین اثنائے تحقیقاتِ مقدمہ میں ایک ناگہانی سخت بیماری میں مبتلا ہو گئے تھے اور ان کے پیر بھائی اسی حالت میں چارپائی اٹھا کر ان کو کمرۂ عدالت میں لائے تھے اور دن بھر کمرۂ عدالت میں لیٹے رہے۔ (۱)

اس وقت ہمارا موضوع مرزا قادیانی کو لاحق جسمانی، روحانی، ذہنی و سماجی و معاشرتی بیماریوں کی روشنی میں اس کا ''طبی محاسبہ'' کرنا ہے۔ مناسب ہے اس سلسلہ میں مرزا قادیانی کے چند اقوال بھی زیرِ نظر رہیں تاکہ جب اس کی بیماریوں کی فہرست سامنے آئے تو اس کو قرآن و سنت اور سائنسی تحقیقات کے ساتھ ساتھ اس کے اپنے ہی اقوال

(۱) تازیانہ عبرت صفحہ 62 از مولنا کرم الدین دبیرؒ

کی روشنی میں بھی پرکھا جاسکے۔

مرزا قادیانی نے اپنی متعدد کتب میں اس قسم کے الہامات تحریر کیے ہیں جن کا مقصد ومفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُس کے ساتھ کوئی وعدہ کیا ہوا ہے جس کی رو سے اسے ہر قسم کی ظاہری وباطنی بیماریوں سے محفوظ و مامون رکھا جائے گا مثلاً: اپنے الہامات کے مجموعہ ''تذکرہ'' میں تحریر کرتا ہے۔

''ہم نے تیری صحت کا ٹھیکہ لیا ہے''(۱)

اربعین نمبر 3 میں لکھا ہے کہ:

''اُس نے مجھے براہین احمدیہ میں بشارت دی کہ ہر ایک خبث عارضہ سے تجھ کو محفوظ رکھوں گا اور اپنی نعمت تجھ پر پوری کردونگا۔''(۲)

ان ''الہامات'' سے ثابت ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی کے لئے جسمانی و روحانی صحت مندی کا وعدہ موجود تھا۔ لیکن قادیانی لٹریچر ہی کے مطالعہ سے یہ بات اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ مرزا قادیانی تھا ہی ''مرقع بیماری''۔ آئندہ صفحات میں قادیانی مآخذ کے حوالے سے ہی یہ بات ثابت کردی گئی ہے کہ مرزا قادیانی کے ''الہامی خدا'' کے الہامات صحت وسلامتی کے باوجود وہ اپنے گناہوں کی پاداش میں ہمیشہ بیماریوں کی گرفت میں جکڑا رہا۔

تھی جس کے رگ و ریشہ میں انگریز پرستی
انگریز کا پالا ہوا وہ غدار ہے مرزا
جس دل پہ لگی مہر، بصیرت گئی جس کی
اور سلب بصارت ہوئی وہ عار ہے مرزا
دن جس نے گذارے مرضِ کفر میں سارے
اور ٹس سے ہوا نہ مس وہ بیمار ہے مرزا

(۱) تذکرہ (مرزا قادیانی کے الہامات کا مجموعہ) طبع دوم صفحہ 803

(۲) اربعین نمبر 3 حاشیہ صفحہ 30 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 419 از مرزا قادیانی۔

اور بقول شاعر:

مراق، ہسٹیریا، ہیضہ، نسیان، یہ جملہ امراض
نبیوں کی توہین اول، پاگل کی پہچان آخر

اگر چہ مرزا قادیانی کی زندگی میں سائنسی ایجادات کی آج کے دور کی طرح بھرمار نہ تھی جن کی بدولت تشخیص امراض ہو سکے اس کے باوجود جب اُس کی شخصیت کا بغور جائزہ لیا جاتا ہے تو یہ حقیقت آشکارا ہو جاتی ہے کہ عذاب الٰہی کی وجہ سے ہر وقت کسی نہ کسی جسمانی، روحانی، ذہنی وسماجی و معاشرتی بیماری نے اُسے اپنے شکنجہ میں جکڑے رکھا اور اُس کی بے حیثیت زندگی بیماریوں میں ہی گھری رہی۔ اگر آج کے ترقی یافتہ دور میں مرزا قادیانی کا مکمل میڈیکل چیک اپ کروایا جاتا تو اس کو لاحق بیماریوں میں ایڈز، کینسر اور یرقان جیسی موذی بیماریاں بھی سرفہرست دکھائی دیتیں۔ جبکہ پیشوایان دین خصوصاً انبیاء کرام ہمیشہ قابل رشک صحت اور کامل عقل وخرد کے حامل ہوئے ہیں۔ حکیم اجل، علامہ محمد عالم آسی امرتسری صاحبؒ (مصنف الکاویہ علی الغاویہ) مرزا قادیانی کی بیماریوں سے بھرپور زندگی پر تبصرہ کرتے ہوئے رقم طراز ہیں:

> ”طبی اصول سے اگر مرزا قادیانی کے عہدِ طفولیت کا موازنہ کیا جائے تو کسی انسان کامل کے بچپن کے ہم پلہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جو بچہ پیدائشی طور پر ہی دائم المریض ہو اس میں اعلیٰ اخلاقیات اور عبقری صفات کا پیدا ہونا بالکل ناممکن ہے۔ اور تجربہ شاہد ہے کہ جو لوگ بچپن ہی میں دماغی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں تو لوگ ان کو مقدس خیال کرنے لگ جاتے ہیں اور وہ بھی اپنی تقدس قائم رکھنے کی دھن میں شب و روز ایسے وسائل سوچتے رہتے ہیں جن سے ان کی دماغی بیماریاں استغراق فی ملکوت اور فنافی اللہ کا رنگ دکھائی دیتی رہتی ہیں ورنہ حقیقت میں نہ ایسے لوگ خدا رسیدہ ہوتے ہیں اور نہ اولیاء و پیغمبر، بلکہ زیادہ سے زیادہ ان کو مجذوب یا کاہن کا خطاب دیا جا سکتا ہے۔

کیونکہ شانِ رسالت کے لئے عقلاً یہ پہلی شرط ہے کہ مدعی نبوت کو دماغی عارضہ نہ ہو، اور جسمانی بیماریوں سے بھی اس کی جسمانی حالت مشتبہ نہ ہو تاکہ تبلیغ رسالت کا کام اچھی طرح سرانجام دے سکے اور نقصِ عقل، صنف نازک کی طرح نقص دین کا باعث ہو کر مدعی کو اپنے پایہ اعتبار سے نہ گرادے۔ مرزا قادیانی کے حالات یہ ثابت کرتے ہیں کہ ایام شباب میں ہی وہ بہت رویا کرتا تھا اور تنہائی پسند اور مسیتڑ کہلاتا تھا، دماغی دورے اس کو بکثرت پڑتے تھے۔ روزہ رکھنے سے وہ معذور تھا اور مسجد کی امامت بھی نہ کروا سکتا تھا۔ عمر بھر اعتکاف بھی نہ کر سکا۔ ایسا معذور آدمی امامت صغریٰ کی اہلیت بھی نہ رکھتے ہوئے کیسے دعویٰ کر سکتا ہے کہ وہ امامت کبریٰ کا بھی حقدار ہے۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ انبیاء کی جسمانی طاقت اور دماغی قویٰ مشک و عنبر کے مرکبات کے محتاج نہیں ہوتے بلکہ روکھی سوکھی کھا کر فطرتی طور پر انوار شباب کو لمبی لمبی عمروں تک نمایاں طور پر دنیا کے سامنے پیش کرتے رہے ہیں۔ انبیاء کبھی مریل اور دائم المریض نہیں ہوئے کہ اپنے فرائض منصبی ادا کرنے سے بھی معذور ہو جائیں۔

مرزا قادیانی عمر بھر کسی نہ کسی بیماری کا شکار ہو کر ''خدائی پکڑ'' میں مبتلا رہا اور اپنے ہی منہ سے کہی ہوئی باتوں اور عمر بھر صحت مند رہنے کے شیطانی الہامات کی تکذیب کرتا رہا۔ محققین اس کے نام نہاد الہامات اور اس کی بیماریوں میں لتھڑی زندگی کا تقابل کر کے اُسے جھوٹا ثابت کرتے رہے ہیں جبکہ قادیانی ٹولہ اس کے دفاع اور اس کے جھوٹے دعویٰ نبوت کی دوکانداری چمکانے کی غرض سے اُس کی ذات میں موجود تمام غیر اخلاقی عادات وحرکات اور موذی بیماریوں کو انبیاء سابقین کی طرف منسوب کرنے کی ناپاک جسارت کرتے رہے ہیں۔ جیسا کہ اُس کے بیٹے نے بڑی ڈھٹائی سے لکھا

وتاویل کا سہارا لے کر اس کے دفاع کی ناکام کوشش کرتے ہوئے لکھا۔

''بالآخر سوال یہ رہ جاتا ہے کہ آنحضرت ﷺ جو کہ خدا کے ایک عالی شان نبی بلکہ افضل الرسل اور خاتم النبیین تھے آپ کو نسیان کا عاضہ کیوں لاحق ہوا جو بظاہر فرائض نبوت کی ادائیگی میں رخنہ انداز ہوسکتا ہے تو اس کے جواب میں اچھی طرح یاد رکھنا چاہئے کہ آنحضرت ﷺ مرض ٹائیفائیڈ سے فوت ہوئے تھے۔ سل، دق، دمہ، نزلہ، کھانسی، نقرس، دوران سر پھوڑے پھنسیاں، آنکھوں کا آشوب، جسم کا درد، جگر کی بیماری، دانتوں کی تکلیف، اسہال کی بیماری، انتڑیوں کی بیماری، گردے کی بیماری، پیشاب کی بیماری، اعصابی تکلیف، ذکاوت حس، گھبراہٹ اور بے چینی، دماغی کوفت نسیان، حوادث کے نتیجہ میں جوئیں، اور زخم، لڑائی کی ضربات، وغیرہ وغیرہ سب کی زد میں آسکتے ہیں اور آتے رہے ہیں۔ آپ بعض اوقات نماز پڑھاتے ہوئے رکعتوں کی تعداد کے متعلق بھی بھول گئے اور لوگوں کے یاد کرانے پر یاد آیا۔ آنحضرت ﷺ کو کبھی کبھی عام اور وقتی نسیان ہوجایا کرتا تھا اسی لیے صلح حدیبیہ کے بعد کچھ عرصے کے لیے بیماری کے رنگ میں نسیان ہوگیا۔(۱)

اس عبارت میں مرزا بشیر احمد ملعون نے اپنے اکذب الکاذبین مراقی والد کے دفاع کی آڑ میں نبی اکرم ﷺ کی طرف مرض نسیان منسوب کر کے اور اس کی غلط تعبیر کر کے توہین رسالت کا ارتکاب بھی کیا ہے۔ ادوار سابقہ میں بھی مرزا بشیر احمد ملعون اور مرزا قادیانی جیسے ہوا وہوس کے پجاری آپ ﷺ کی طرف سہو ونسیان کا صدور ثابت کرنے اور شکوک وشبہات کا دروازہ کھولنے کی مذموم حرکات کرتے تھے۔ ایسے بدبختوں کے شکوک وشبہات کا قلع قمع کرتے ہوئے قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جس طرح حضور ﷺ سہو فی الکلام سے معصوم ہیں اسی طرح سہو فی

(۱) روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 3 جولائی 1959ء

العمل سے بھی محفوظ ہیں۔(۱)

آپ رحمۃ اللہ علیہ مزید فرماتے ہیں:

یہ بات قابل توجہ اور لحاظ ہے کہ نبی ﷺ کا نسیان احکام شرعیہ کی تعلیم اور امتیوں کو مسائل شرعیہ کی آگاہی اور ان کے علم میں اضافہ کے لئے ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضور علیہ السلام کی وہ حدیث کہ "میں بھولتا نہیں ہوں بلکہ بھلایا جاتا ہوں تاکہ وہ تمہارے لئے سنت ہو جائے" بلکہ ایک اور حدیث میں اس طرح آیا ہے کہ "میں خود نہیں بھولتا بلکہ بھلا دیا جاتا ہوں تاکہ اسے تمھارے لئے سنت بنا دوں" اور حضور ﷺ پر ایسی حالت کا واقع ہونا اتمام نعمت اور تبلیغ احکام کی زیادتی کا سبب بنتی ہے۔ اور یہ کیفیت نقص کے اندیشہ اور طعن کے اسباب سے بعید ہے(۲)

آپؒ مزید فرماتے ہیں:

یہ سہو در حقیقت حکمت الٰہی پر مبنی تھے تاکہ حضور اکرم ﷺ کی سنت ثابت ہو جائے۔ کیونکہ طریقہ تبلیغ میں فعل قول کے مقابلہ میں مؤثر ہوتا ہے اور رفع احتمال کی بھی اس میں گنجائش ہوتی ہے۔(۳)

احادیث میں تو یہاں تک آیا ہے کہ آپ ﷺ نے صحابہ کرام کے سینہ اقدس پر ہاتھ رکھا تو آپ ﷺ کے دست شفاعت کی برکت سے ان کا مرض نسیان جاتا رہا۔

شیر اسلام مولنا کرم الدین دبیر نے بھی مرزا قادیانی کی ابتر حالت کا نقشہ 1904 میں قائم ہونے والے فوجداری مقدمات کے تناظر میں ان الفاظ میں کھینچا ہے۔

مسیحا سے شفاء پاتے ہیں بیمار
مثیل اس کا مرض میں خود گرفتار

نہ سمجھے ہم ہیں یہ راز نہانی
غشی کھا کر گرا کیوں قادیانی

(۱) کتاب الشفاء (اردو) جلد ۲ صفحہ ۲۵۶ مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور

(۲) کتاب الشفاء (اردو) جلد ۲ صفحہ ۲۵۷ مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور

(۳) کتاب الشفاء (اردو) جلد ۲ صفحہ ۲۵۹ مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور

عجب اُن کو ہے تائیدالٰہی
مقابل میں کھڑا ہے اک سپاہی
پچھاڑا سامنے اُس کے کئی بار
خدا نے مرزا کو کر کے بیمار
کرشمے تھے یہ قدرت کے نرالے
کہ سمجھیں راز اصلی ہوش والے
کہ مرزاجی کے دعوے سچ نہیں ہیں
غلط فہمی میں ان کے تابعین ہیں(۱)

قادیانی نبی کو لاحق جسمانی، روحانی، ذہنی وسماجی ومعاشرتی بیماریوں کی باحوالہ، جامع اوراتنی مفصّل فہرست پہلی دفعہ شائع کرنے کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ قادیانی مآخذ سے کشید کی گئی ان آفات وبلیات کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دے دیا گیا ہے تاکہ مطالعہ کے دوران مرزا قادیانی کو لاحق مطلوبہ بیماری کی تلاش آسانی سے کی جاسکے۔ قارئین کی آراء اور تعمیری تنقید کو خوشدلی سے قبول کیا جائے گا۔

خاکپائے اہل اللہ
صادق علی زاہد
گلی نمبر 37 محلہ بال لیلا ننکانہ صاحب
مورخہ:10/06/2012
SAZAHID_2010@YAHOO.COM
SAZAHID2012@GMAIL.COM
CELL:0300-4529446,
0322-4529446,
0332-4529446

(۱) تازیانہ عبرت صفحہ 63 از مولنا کرم الدین دبیرؒ۔

بیماریوں اور انسانی اعمال کا تعلق

صحت وتندرستی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔جس انسان پر اللہ جل جلالہ اور اس کا رسول ﷺ خوش ہوتا ہے اسے صحت وعافیت کی نعمت سے مالا مال کردیا جاتا ہے۔ نبی رحمت ﷺ کا ارشاد معجز بیان ہے۔

نعمتان مغبون فیهما کثیر من الناس الصحة والفراغ(۱)

دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ دھوکے میں ہوتے ہیں۔وہ ہیں صحت وفراغت۔

جسمانی صحت وعافیت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا:

من اصبح معافی فی جسده آمنا فی سربة عنده قوت یومه فکا انما حیزت له الدنیا(۲)

ترجمہ: جس نے صبح اس حال میں کی کہ اس کو جسمانی عافیت، اپنے بارے میں امن اور اس دن کی خوراک حاصل ہو تو گویا اس کے لئے پوری دنیا جمع کردی گئی۔

جو لوگ دل میں خوف الٰہی رکھتے ہوئے اعمال صالحہ پر کاربند رہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کو پریشانیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ارشاد ربانی ہے۔

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (۳)

ترجمہ: اللہ بچائے گا نیک لوگوں ان کی نجات کی جگہ، نہ انہیں عذاب چھوئے نہ انہیں غم ہو۔

بایں ہمہ انسان کی نافرمانیوں اور کج رویوں کی بدولت اللہ تعالیٰ اس سے صحت وعافیت

---

(۱) الطب النبوی لابن قیم ص:۱۶۸

(۲) الطب النبوی لابن قیم ص:۱۶۸

(۳) سورۃ الزمر آیت ۶۱

کا انعام چھین لیتا ہے اور جس سے صحت و عافیت چھن گئی اس سے گویا ساری دنیا چھن گئی، قرآن عظیم میں ارشاد ربانی ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ(۱)

ترجمہ: تمہاری ہر مصیبت تمہارے ہی اعمال کا بدلہ ہے۔ اور وہ کریم درگذر فرماتا ہے تمہارے بہت سے کرتوتوں سے"

یعنی برے اور ناپسندیدہ اعمال و افعال کی بدولت انسان کو دکھ، تکالیف، پریشانیاں اور بیماریاں اپنی گرفت میں لے لیتی ہیں۔ اور جب تک انسان اعمال بد سے توبہ نہیں کرتا ان تکالیف اور بیماریوں سے چھٹکارا نہیں پا سکتا۔ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ذیشان ہے:

لَا يُصِيْبُ عَبْدًا نَكْبَةٌ فَمَا فَوْقَهَا اَوْ دُوْنَهَا اِلَّا بِذَنْبٍ وَمَا يَعْفُوْ اللّٰهُ عَنْهُ اَكْثَرُ وَقَرَئَوْ مَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ(۲)

اعمال قبیحہ کرنے والوں کو متنبہ کرتے اور جھنجھوڑتے ہوئے ارشاد ربانی ہے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ(۳)

"اور کفار اس حالت میں رہیں گے کہ پہنچتا رہے گا انہیں آئے دن کوئی نہ کوئی (دل ہلا دینے والا) صدمہ ان کے کرتوتوں کی وجہ سے یا اترتی رہے گی کوئی نہ کوئی مصیبت ان کے گھروں کے گرد و نواح میں۔ یہاں تک کہ آجائے اللہ کا وعدہ"

یعنی جب تک یہ لوگ اعمال قبیحہ سے باز نہ آئیں گے ان پر سخت ہلا کر رکھ دینے والی مصیبتیں (القارعہ) نازل ہوتی رہیں گی اور مشیت ایزدی کے تحت بعض دفعہ ان

(۱) سورۃ شوریٰ آیت ۳۰۔

(۲)

(۳) سورۃ الرعد آیت ۳۱

کو متنبہ کرنے کی غرض سے کبھی کبھار ایسا بھی ہوگا کہ عذاب ان کے گھروں کے آس پاس تو نازل ہوگا مگر یہ خود محفوظ رہیں گے۔ایک اور مقام پر ارشادِ باری ہے:

..فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ٥ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ط سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ(۱)

ترجمہ:۔۔۔۔۔۔پس اللہ ضرور جانچ کرے گا سچے لوگوں کی اور ضرور جانچ کرے گا جھوٹے لوگوں کی۔یا ایسے لوگ جو برائیاں کرتے ہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم چھوڑ دیئے جائیں گے۔بہت برا گمان ہے ان کا۔

مرزا قادیانی کی اپنی تحریریں بھی موجود ہیں جن میں اُس نے اقرار کیا ہے کہ انسان کے گناہ انسان کو بیماریوں اور پریشانیوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔مرزا قادیانی ایک مقام پر تحریر کرتا ہے:

قرآن شریف کی رو سے خدا کے کام سب مالکانہ ہیں۔جس طرح کبھی وہ گناہ کی سزا دیتا ہے ایسا ہی وہ کبھی گناہ کو بخش بھی دیتا ہے یعنی دونوں پہلوؤں پر اس کی قدرت نافذ ہے جیسا کہ مقتضائے مالکیت ہونا چاہئے۔اگر وہ ہمیشہ گناہ کی سزا دے تو پھر انسان کا کیا ٹھکانہ ہے بلکہ اکثر وہ گناہ بخش دیتا ہے۔اور تنبیہ کی غرض سے کسی گناہ کی سزا بھی دیتا ہے۔تا غافل انسان متنبہ ہو کر اس کی طرف توجہ کرے جیسا کہ قرآن شریف کی آیت ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ..........

ترجمہ: جو کچھ تمہیں مصیبت پہنچتی ہے پس تمہاری بد اعمالی کے سبب سے ہے اور خدا بہت سے گناہ بخش دیتا ہے اور کسی کسی گناہ کی سزا بھی

(۱) سورۃ العنکبوت آیت ۳۔۴

دیتا ہے(۱)

ایک اور مقام پر یوں لکھا ہے:

دوسری قسم کے دکھ وہ ہیں جس میں یہی نہیں کہ دکھ ہوتا ہے بلکہ اس میں صبر و ثبات کھویا جاتا ہے اس میں نہ انسان مرتا ہے نہ جیتا ہے (جیسا کہ خود مرزا قادیانی کا اپنا حال تھا۔ زاہد) اور سخت مصیبت اور بلا میں ہوتا ہے۔ یہ شامتِ اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے جس کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے۔

وَمَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ وَیَعْفُوا عَنْ کَثِیْرٍ

اور اس قسم کے دکھوں سے بچنے کا یہی طریقہ اور علاج ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔(۲)

ایک اور مقام پر یوں لکھا ہے:

وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا الخ

اور ہمیشہ ان کافروں کو کوئی نہ کوئی کوفت پہنچتی رہے گی یہاں تک کہ وہ وقت موعود آجائے گا جس کا خدا نے وعدہ کیا ہے۔ خدا تخلف وعدہ نہیں کرے گا۔(۳)

اور ہمیشہ کفار پر کسی قسم کی کوفتیں جسمانی ہوں یا روحانی پڑتی رہیں گی یا اُن کے گھروں سے نزدیک آجائیں گی یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کا وعدہ آپہنچے گا۔(۴)

جدید سائنسی تحقیق نے بھی یہ ثابت کر دیا ہے کہ برے خیالات، مجرمانہ سرگرمیوں اور

(۱) چشمہ معرفت صفحہ ۱۶،۱۵ از مرزا قادیانی
(۲) تفسیر مسیح موعود جلد ۴ بحوالہ الحکم جلد ۸ نمبر ۱۱ مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۰۴ صفحہ ۳
(۳) براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۳۱ حاشیہ نمبر ۱ طبع اول از مرزا قادیانی
(۴) شہادت القرآن صفحہ ۷۵ طبع اول از مرزا قادیانی

مستقبل کی غلط منصوبہ بندیوں اور گناہوں کی وجہ سے انسان کی روح ناپاک ہوکر آئندہ آنے والے اجسام کو بھی ناپاک کر دیتی ہے جسم کے اندرونی نظام اور دوران خون میں ایسی تبدیلیاں واقع ہو جاتی ہیں جن کی وجہ سے انسان جسمانی و ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے اور ان گناہوں کی وجہ سے نہ صرف انسان خود عذاب و بیماری میں مبتلا ہوتا ہے بلکہ اس کی خباثتوں کا منحوس اثر اسکی آنیوالی آئندہ نسلوں تک بھی منتقل ہو جاتا ہے جسے ہم موروثی بیماری کا نام دیتے ہیں۔

ڈاکٹر نارمن پیلار قمطراز ہیں:

"بعض خیالات انسانی جسم کو بیمار کر دیتے ہیں۔ان خیالات میں نفرت خوف اور کشیدگی قابل ذکر ہیں"(۱)

بقول ڈاکٹر الیگزس کیرل:

(ترجمہ از انگریزی):"رشک نفرت اور خوف فطری تقاضے ہیں لیکن ان میں شدت کی وجہ سے جسم میں کیمیائی تبدیلیاں ہو جاتی ہیں جبکہ اچھے خیالات مثلاً محبت یقین و اعتماد اور سکون کے جسم پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور جسم امراض سے محفوظ ہو جاتا ہے۔"(۲)

پادری لیڈ بیٹر جو بہت بڑے عیسائی صوفی تھے اپنا ایک تجربہ بیان کرتے ہیں کہ۔

"میں نے ایک مزدور کے جسمِ لطیف کو ناسوروں سے بھرا دیکھا۔اسے پاس بلا کر اس کے جسمِ خاکی کا معائنہ کیا تو وہاں بھی تین ناسور نظر آئے۔میں نے اس نوجوان کو اپنے پاس رکھ لیا اور ہر روز اس سے عبادت اور زبورِ مقدس کی تلاوت کراتا رہا۔اندازاً دو ماہ کے بعد اسے مکمل شفاء ہو گئی اور ظاہری جسم سے ناسور ختم ہو گئے پھر اس کے جسمِ لطیف کا معائنہ کیا تو وہ بھی صحت پا چکا تھا اور کوئی ناسور نظر نہ آیا۔"(۳)

---

(۱) مثبت سوچ کے حیرت انگیز نتائج ڈاکٹر نارمن (اردو ترجمہ)
(۲) مہلک عادات، نبوی طریقے اور جدید سائنس
(۳) قادیانیت اسلام اور سائنس کے کٹہرے میں از عرفان محمود برق صفحہ 66۔

اس واقعہ اور اس قسم کے کئی دیگر تجربات کے بعد پادری لیڈ بیٹر نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ بیماری پہلے (بوجہ گناہ) جسمِ لطیف کو لگتی ہے اور پھر وہاں سے جسمِ خاکی کی طرف عود کر آتی ہے۔ نیز گناہوں کی وجہ سے مبتلائے بیماری شخص کو چاہیے کہ وہ سابقہ گناہوں سے توبہ کرے، عبادت و ریاضت میں زیادہ وقت صرف کرے اور زبان و قلم اور ہاتھ سے خدمتِ انسانی کرے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی بیماری دور کر دیں گے۔ ایک اور امریکی ڈاکٹر کا تجزیہ بھی ملاحظہ کریں۔

> ''دماغ جسم کا فطری محافظ ہے۔ گناہ کسی بھی قسم کا ہو جسمِ لطیف (روح) میں مختلف امراض پیدا کرتا ہے اور وہاں سے یہ بیماریاں جسم میں منتقل ہو جاتی ہیں۔ غصہ سے تھوک میں ایسی کیمیائی تبدیلی آتی ہے کہ وہ زہر میں بدل جاتی ہے جبکہ محبت، نیک دلی، فیاضی اور مہربانی سے جسم میں ایسی رطوبتیں پیدا ہوتی ہیں جو گناہ کے امراض پیدا کرنے والے اثرات کو دور کر دیتی ہیں۔ (۱)

''

(۱) قادیانیت اسلام اور سائنس کے کٹہرے میں از عرفان محمود برق صفحہ 66۔

مرزا قادیانی کولاحق بیماریاں

1۔آماس:(سوزش)(Inflammation):

27 جنوری 1905ء کو حضرت کے دائیں رخسارہ پر ایک آماس نمودار ہوا جس سے بہت تکلیف ہوئی۔(1)

مرزا قادیانی کے بقول اس کا ایک الہام ہے:

"نزلت الرحمة علیٰ ثلث العین و الاخریین"

یعنی تین عضو پر رحمت نازل کی گئی آنکھ اور دو اور عضو (2)

آنکھوں پر رحمت کے نام نہاد الہامی وعدہ کے باوجود مرزا قادیانی کی آنکھوں پر مندرجہ ذیل بیماریاں لاحق تھیں:

2۔آشوبِ چشم (Ophalamia):

یہ عاجز اب تک آنکھوں کے آشوب سے بیمار رہا اس لئے واقعہ وفات پر عزا پرسی نہ کر سکا۔(3)

3۔آنکھوں سے پانی جاری ہونا:

بباعث شدت دردِ چشم اور پانی جاری ہونے کے، طاقت نہ تھی کہ کاغذ کی طرف نظر بھی کر سکوں۔(4)

4۔آنکھیں بند:

کل کا اندیشہ ہے۔خاص کر کچہری کے دن کا کہ اللہ تعالیٰ آنکھوں کے درد اور بند رہنے سے بچاوے نہایت خوف ہے۔(5)

---

1 تذکرہ طبع دوم صفحہ 254 از مرزا قادیانی۔البدر قادیان نمبر 4 جلد 4 صفحہ 3 فروری 1905ء

2 حقیقۃ الوحی صفحہ 364 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 377

3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 358۔

4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 636

5 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 636

5۔آنکھوں کا درد:

(الف) کل کا اندیشہ ہے۔خاص کر کچہری کے دن کا کہ اللہ تعالیٰ آنکھوں کے درد اور بندر ہنے سے بچاوے نہایت خوف ہے۔(1)

(ب) بباعث شدتِ دردآنکھ زیادہ لکھنے کی طاقت نہیں۔(2)

6۔آنکھ دکھنا:

میری آنکھ اس وقت اس قدر دکھتی ہے کہ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔(3)

7۔آنکھ کمزور:

اب کچھ کچھ آرام ہے مگر ابھی تک آنکھ کمزور ہے۔(4)

ان بیماریوں کے علاوہ بھینگا پن، کمزور نظر اور مائی اوپیا کی بیماریاں بھی اس کی آنکھوں کو لاحق تھیں جن کا ذکر اپنے اپنے مقام پر آرہا ہے۔رحمت کے الہامی وعدہ کے باوجود آنکھوں کا یہ حال تھا۔

8۔اُوچھو آنا:(Choking)

بعض اوقات ایسا لمبا اُچھو آتا تھا کہ معلوم ہوتا کہ تھا کہ سانس رک جائیگا۔(5)

9۔اب مرا کہ اب مرا:(On the point of Death)

(الف):ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا یہاں تک کہ تین مختلف وقتوں میں میرے وارثوں نے میرا آخری وقت سمجھا اور مجھے تین مرتبہ سورہ یاسین سنائی۔(6)

(ب):بسا اوقات میرا یہ حال ہوتا ہے کہ نماز کے لئے جب زینہ چڑھ کر اُوپر جاتا

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 636

2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 637

3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 636

4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 358

5 تذکرہ طبع دوم صفحہ 787

6 تریاق القلوب صفحہ 80 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 208۔

ہوں تو مجھے اپنی ظاہری حالت پر امید نہیں ہوتی کہ زینہ کی ایک سیڑھی سے دوسری سیڑھی پر پاؤں رکھنے تک میں زندہ رہوں گا۔(1)

(ج): کل شام کے وقت مسجد میں اپنے تمام دوستوں کے روبرو جو حاضر تھے سخت درجہ کا عارضہ لاحق ہوا اور ایکدفعہ تمام بدن سرد اور نبض کمزور اور طبیعت میں سخت گھبراہٹ شروع ہوئی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا زندگی میں ایک دو دم باقی ہیں۔(2)

10۔اُتھو آنا:(Continuous Cough):

رات کو سوتے ہوئے آپ کو اُتھو آیا اور پھر اس کے بعد طبیعت خراب ہوگئی مگر یہ دورہ خفیف تھا۔(3)

11۔احتلام(Wet-Dream):

حضرت صاحب کے خادم میاں حامد علی صاحب کی روایت ہے کہ ایک سفر میں حضرت صاحب کو احتلام ہوا۔(4)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انبیاء کو احتلام نہیں ہوتا:

مَا احْتَلَمَ نَبِيٌّ قَطُّ وَ اِنَّمَا الْاِحْتِلَامُ مِنَ الشَّيْطَانِ(5)

کسی نبی کو احتلام نہیں ہوا کیونکہ احتلام شیطان (کے وسوسہ) کی وجہ سے ہوتا ہے(اور انبیاء شیطان کے وسوسہ سے محفوظ ہوتے ہیں۔)

مگر مرزا قادیانی دعویٰ نبوت کا مدعی ہونے کے باوجود گندے خیالات کی وجہ سے احتلام کا شکار ہوجاتا تھا۔جس کی وجہ اُس کا غیر محرم عورتوں کے ساتھ بے حجابانہ اختلاط تھا۔رات کو اُس کے کمرہ پر پہرہ دار بھی عورتیں ہوتیں۔پنکھا جھلانے کی ذمہ داری زینب پر تھی،ٹانگیں دبانے پر بھانوں مامور تھیں جبکہ اہلیہ بابو شاہ دین سب عورتوں کی

1 اربعین نمبر4 صفحہ 129 روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 471

2 مکتوبات احمد جلد دوم حصہ اول صفحہ 399۔

3 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 19 صفحہ 16 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

4 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 843 صفحہ 242 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

5 طبرانی، خصائص کبریٰ ج ا ص ۷۰، زرقانی ج ۵ صفحہ ۳۴۹

سردار اور مرزا قادیانی کی "یارِ غار" تھی۔ نامحرم عورتوں کے ساتھ اس قدر اختلاط اور ہر لحہ شیطانی خیالات واثرات کی وجہ سے احتلام کا ہو جانا یقینی بات ہے۔ مرزا قادیانی نے خود بھی احتلام کو گندے خیالات کا نتیجہ قرار دیا ہے ملاحظہ ہو:

ایک مرتبہ کسی نے (مرزا قادیانی سے) پوچھا کہ انبیاء کو احتلام کیوں نہیں ہوتا؟ آپ (مرزا قادیانی) نے فرمایا: چونکہ انبیاء سوتے جاگتے پاکیزہ خیالوں کے سوا کچھ نہیں رکھتے اور ناپاک خیالوں کو دل میں آنے نہیں دیتے اس لئے ان کو خواب میں بھی احتلام نہیں ہوتا۔ (1)

اس عبارت میں مرزا قادیانی نے انبیاء کو احتلام نہ ہونے کی وجہ ان کا ناپاک اور فاسد خیالوں سے محفوظ رہنا بیان کیا ہے۔ لیکن خود نبوت کا دعویدار ہونے کے باوجود احتلام کا شکار ہوا جو اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ نبوت کا دعویٰ کرنے کے باوجود مرزا قادیانی اپنے خیالات پاکیزہ نہ رکھ سکا بلکہ اس کے خیالات ناپاک کے ناپاک ہی رہے، اور ناپاک خیالات وافکار کی بدولت نامحرم عورتوں کو شہوت کی نظر سے تاڑتا اور تکتا رہتا تھا، نامحرم عورتوں کی ارادت مندی کا ناجائز فائدہ اٹھا کر ان کے ہاتھوں اور جسم کے دیگر حصوں کو اپنے شہوانی جسم سے مَس کرواتا رہتا تھا ان خیالاتِ بد کی وجہ سے احتلام کا شکار ہو گیا۔

بلکہ میرا وجدان تو یہ کہتا ہے کہ مرزا قادیانی نے دورانِ سفر کسی خادمہ کی "ارادت مندی" سے فائدہ اٹھا کر اس کو "فیض وافر" دینے کے لئے اس کو اپنی ہوس کا نشانہ بنا ڈالا ہوگا اور غسل جنابت پر پردہ ڈالنے کے لئے احتلام ہونا ظاہر کر دیا ہوگا۔

مرزا قادیانی کے قول "انبیاء کو احتلام نہیں ہوتا" کے باوجود جب اس کو احتلام ہونے کی باتیں اور وارداتیں منظرِ عام پر آ کر زبان زدِ عام ہو گئیں تو اس کے جہنمی بیٹے مرزا بشیر احمد اپنے ننگ انسانیت باپ کے اس مکروہ عیب پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہوئے لکھا:

"انبیاء کو بھی احتلام ہو سکتا ہے"(2)

---

1 تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 98 مرتبہ دوست محمد شاہد قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 843 صفحہ 242 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

یعنی قادیانی نبی کو نامحرم عورتوں کے ساتھ اختلاط اور ہر وقت کے گندے خیالات کی وجہ سے اگر احتلام ہو گیا تو کوئی بڑی یا بُری بات نہیں بلکہ یہ تو نعوذ باللہ انبیاء کی سنت ہے۔لعنت ہے ایسے خیالات پر۔

مرزا قادیانی کو قادیانی ولاہوری دونوں گروہ نبی مانتے ہیں،جبکہ اس کے نام نہاد بیٹے مرزا بشیر احمد کو قادیانی نبیوں کا چاند کہتے نہیں تھکتے،اور بیٹے نے باپ کے قول کی نفی کرتے ہوئے باپ کی بات کے بالکل اُلٹ بات بیان کی ہے۔اب یہ فیصلہ تو قادیانی گروہ ہی کرسکتا ہے جھوٹ باپ نے بولا یا بیٹے نے۔میری تحقیق کے مطابق تو باپ اور بیٹا دونوں ہی جھوٹے ہیں۔اور قادیانی جھوٹ کے گھوڑوں پر سوار ہو کر عازم سفرِ جہنم ہیں۔باپ تیز گھوڑا ہے اس کے سوار بہت جلد اپنی منزل کو پالیں گے جبکہ بیٹے کے سوار بھی کچھ دیر بعد اپنے پیشروؤں سے جاملیں گے۔

میں تو کبھی نہ مانوں گا ، لا حول ولا
کانا بھی پیغمبر تھا ، لا حول ولا
سمجھ کے پگڑی ، اک دن بیوی کی شلوار
سر پہ باندھ کے آبیٹھا ، لا حول ولا
بھانوں سے شب کو ٹانگیں دِبواتا تھا
آگے کیا کیا ہوتا ہوگا؟ لا حول ولا

12۔اُبکائیاں آنا:(Rough-Vomitting)

یکلخت بولتے بولتے آپ کو ابکائی آئی اور ساتھ ہی قے ہوئی جو خالص خون کی تھی۔(1)

13۔اسہال:(Purging)

ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت صاحب کو اپنی وفات

1 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 107 صفحہ 97 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

سے قبل سالہا سال اسہال کا عارضہ رہا تھا۔(1)

14۔اُلٹی آنا:(Vomitting)

یکلخت بولتے بولتے آپ کو ابکائی آئی اور ساتھ ہی قے ہوئی جو خالص خون کی تھی۔(2)

15۔اسہالِ خونی: (Bleedy Purging)

اسی طرح ایک دفعہ زحیر اور اسہال خونی کی سخت بیماری ہوئی۔(3)

16۔اعصابی کمزوری:(Nerves Weekness)

حضرت مرزا صاحب کی تمام تکالیف مثلاً دورانِ سر، دردِ سر، کمی خواب، تشنج دل، بد ہضمی، اسہال، کثرت پیشاب اور مراق وغیرہ کا صرف ایک ہی باعث تھا اور وہ عصبی کمزوری تھی۔(4)

17۔اعصابی مرض:

اس عاجز کی مرض اعصابی ہے۔سرد ہوا اور بارش سے بہت ضرر پہنچتا ہے۔(5)

18۔اعضاء پر رعشہ:(Shaking of Limbs)

مرزا قادیانی کے اعضاء پر کچھ ریشہ سا آ گیا اور مجسٹریٹ کا رعب کچھ ایسا چھایا کہ اُس کو عدالت کے حکم کی تعمیل کرنی ہی پڑی۔(6)

19۔انگوٹھے کا نقرس:(Gout):

حضرت والدہ صاحبہ نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت صاحب کو کبھی کبھی پاؤں کے

1 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 376 صفحہ 58 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 107 صفحہ 97 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 133 خط بنام حکیم نور الدین)۔
4 رسالہ ریوآف ریلیجنز قادیان بابت مئی 1937ء۔
5 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 108
6 تازیانہ عبرت صفحہ 102 از مولنا کرم الدین دبیرؔ۔

انگوٹھے پر نقرس کا درد ہو جایا کرتا تھا۔(1)

20۔انگوٹھے کی سوجن:

خاکسار عرض کرتا ہے کہ نقرس کے درد میں آپ کا انگوٹھا سوج جایا کرتا تھا۔اور سرخ بھی ہو جاتا تھا۔اور بہت درد ہوتی تھی۔(2)

21۔انگوٹھے کی سرخی:

خاکسار عرض کرتا ہے کہ نقرس کے درد میں آپ کا انگوٹھا سوج جایا کرتا تھا۔اور سرخ بھی ہو جاتا تھا۔(3)

22۔انگلی پر زخم:

حضرت صاحب چوزہ کو ہاتھ میں لے کر خود اس کو ذبح کرنے لگے۔مگر بجائے چوزہ کی گردن پر چھری پھیرنے کے غلطی سے اپنی انگلی کاٹ ڈالی۔جس سے بہت خون بہہ گیا۔(4)

23۔افیون خوری:

آپ نے جو تریاق الٰہی کی دوا بنائی اس کا ایک بڑا جزو افیون تھا۔اور یہ دوا کسی قدر اور افیون کی زیادتی کے بعد آپ خلیفہ اول کو چھ ماہ سے زائد تک دیتے رہے اور خود بھی وقتاً فوقتاً استعمال کرتے رہے۔(5)

خطہ پنجاب میں بھیجا ہے اک افیونی نبی
اب لندن سے شکایت ہے یہی اخیار کو
سدا بادہ کشی افیون خوری
بڑی رنگین تھی مرزا کی جوانی

1 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 512 صفحہ 28 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 512 صفحہ 28 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 512 صفحہ 28 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
4 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 307 صفحہ 4 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
5 مضمون مرزا محمود احمد ابن قادیانی مندرجہ اخبار الفضل جلد 17 نمبر 6 صفحہ 2 مورخہ 19 جولائی 1929

24۔ایک ایک بال سے آگ نکلنا:

اور اس وقت حالت یہ تھی کہ میرے ایک ایک بال سے آگ نکلتی تھی اور تمام بدن میں دردناک جلن تھی۔(1)

25: بیٹے کی بیماری:

میرا لڑکا مبارک احمد خسرہ کی بیماری سے سخت گھبراہٹ اور اضطراب میں تھا۔ایک رات تو شام سے صبح تک تڑپ تڑپ کر اُس نے بسر کی۔اور ایک دم نیند نہ آئی اور دوسری رات میں اُس سے سخت تر آثار ظاہر ہوئے اور بیہوشی میں اپنی بوٹیاں توڑتا تھا اور ہذیان کرتا تھا اور ایک سخت خارش بدن میں تھی(2)

26۔بال توڑ:

ایک دن آپ کی پشت پر پھنسی نمودار ہوئی جس سے آپ کو بہت تکلیف ہوئی۔خاکسار کو بلایا اور دکھایا اور پوچھا کہ یہ کاربنکل تو نہیں میں نے دیکھا اور عرض کی کہ یہ بال توڑ یا معمولی پھنسی ہے۔کاربنکل نہیں۔(3)

27۔بخار:(Fever)

ایک دفعہ بمقام گورداسپور 1905ء میں حضرت مسیح موعود کو بخار تھا۔(4)

28۔بردِ اطراف:

مرزا صاحب کو دوران سر اور بردِ اطراف کا مرض بھی تھا۔(5)

---

1 تریاق القلوب صفحہ 80 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 208۔
2 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 537
3 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 812 صفحہ 227 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
4 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 565 صفحہ 49 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
5 اخبار الفضل قادیان نمبر 3 صفحہ نمبر 107 مورخہ 18 اپریل 1916ء۔

29۔بیوی (مرزا قادیانی کی اہلیہ) کی بیماری:

ایسا ہی میری بیوی دائم المرض ہے۔امراض رحم وجگر دامن گیر ہیں۔(1)

30۔بار بار قضائے حاجت کو جانا:

ایک دن حضور کو پیچش کی شکایت ہوگئی۔بار بار قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔(2)

31۔بدن میں دردناک جلن:

اوراس وقت حالت یہ تھی کہ میرے ایک ایک بال سے آگ نکلتی تھی اور تمام بدن میں دردناک جلن تھی (3)

32۔بدحواسی:

اُس کی سخت مضطربانہ حالت اور بدحواسی اس بات کا یقین دلاتی تھی کہ بزدلی میں نام نہاد مسیح الزماں کا کوئی ثانی نہیں۔(4)

33۔بزدلی:

(الف) مقدمہ رائے چندولال کے سامنے فرد جرم کے موقع پر جو بزدلی مرزا قادیانی نے دکھائی تھی وہ اس بات کی صریح دلیل ہے کہ آپ کو اپنے خدا پر کچھ بھروسہ نہ تھا۔(5)

---

1 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 529۔
2 سیرت المھدی حصہ سوم روایت نمبر 701 صفحہ 133 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 تریاق القلوب صفحہ 80 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 208۔
4 تازیانہ عبرت صفحہ 66 از مولنا کرم الدین دبیرؒ۔
5 تازیانہ عبرت صفحہ 65 از مولنا کرم الدین دبیرؒ۔

(ب)

لبیں ہیں خشک اور چہرے پہ زردی چھا رہی دیکھو
جری اللہ کیوں اب بزدلی ایسی دکھاتا ہے (1)

34۔ بھینگا پن:(Strabismas-Squinting)

لوگ خیال کرتے کہ آپ ان کی طرف دیکھ رہے ہیں مگر آپ کا دھیان کسی اور کی طرف ہوتا۔(2)

35۔ بھلکڑ پن (بہت زیادہ بھول جانے والا)(Amanesic)

مرزا قادیانی کو بھول جانے کی شدید حد تک بیماری تھی۔

(الف)" جیسا کہ سرکاری کاغذات سے پتہ لگتا ہے، صحیح تاریخ 1876ء ہے۔ مگر حضرت صاحب کو یاد نہیں رہا(3)

(ب) اس لڑکے کا حال آپ نے خوب یاد دلایا۔ میں بھول گیا تھا۔ حافظہ ناقص وہجوم کار از ہر طرف۔(4)

(ج) آج مجھے الہام ہوا اس کے پورے الفاظ یاد نہیں رہے اور جس قدر یاد رہا وہ یقینی ہے مگر معلوم نہیں کہ کس کے حق میں ہے۔ لیکن خطرناک ہے اور وہ یہ ہے:

ایک دم میں دم رخصت ہوا

یہ الہام ایک موزوں عبارت ہے مگر ایک لفظ درمیان میں بھول گیا ہے۔(5)

(د)..........مولوی صاحب کے ہاتھ میں اس وقت حضرت صاحب کی چھڑی تھی۔ حضرت صاحب دعا کر کے باہر نکلے تو مولوی صاحب نے آپ کو چھڑی دی۔ حضرت صاحب نے چھڑی ہاتھ میں لے کر اسے دیکھا اور فرمایا یہ کس کی چھڑی ہے؟ عرض کیا

1 تازیانہ عبرت صفحہ 66 از مولنا کرم الدین دبیرؒ۔
2 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 53 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 45 صفحہ 38 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی
4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 63 (خط بنام مولوی نورالدین
5 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 563۔

گیا کہ حضور ہی کی ہے جو حضور ہاتھ میں رکھا کرتے ہیں۔آپ نے فرمایا اچھا! میں نے تو سمجھا تھا کہ یہ میری نہیں۔خاں صاحب کہتے ہیں کہ وہ چھڑی مدت سے آپ کے ہاتھ میں رہتی تھی (1)

36۔بت پرستی کی طرف مائل:

حضرت صاحب ایک رات لاہور میں شیخ رحمت اللہ کے ہاں بطور مہمان ٹھہرے تھے۔ان دنوں لاہور میں ایک کمپنی آئی ہوئی تھی۔اس میں قدِ آدم کے موم کے بنے ہوئے مجسمے تھے۔جن میں بعض پرانے زمانے کے تاریخی بت تھے۔اور بعض میں انسانی جسم کے اندرونی اعضاء طبی رنگ میں دکھائے گئے تھے۔شیخ صاحب، حضرت صاحب کو اور چند احباب کو وہاں لے گئے اور حضور نے وہاں پھر کر تمام نمائش دیکھی۔(2)

37۔بے تابی:

مجھے دو بیماریاں مدت دراز سے ایک شدید درد ِسر جس سے میں نہایت بے تاب ہو جاتا ہوں۔(3)

38۔بازو پر سیاہ داغ:

پھر میرے کپڑوں کو آگ لگا دی اور میں نے اپنے پر پانی ڈال لیا ہے۔اور آگ بجھ گئی ہے مگر کچھ سیاہ داغ سا بازو پر نمودار ہے۔(4)

39۔بدن سرد:

کل شام کے وقت مسجد میں اپنے تمام دوستوں کے رو برو جو حاضر تھے سخت درجہ کا عارضہ لاحق ہوا اور ایکدفعہ تمام بدن سرد اور نبض کمزور اور طبیعت میں سخت گھبراہٹ شروع ہوئی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا زندگی میں ایک دو دم باقی ہیں۔(5)

---

1 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 246 صفحہ 226 طبع 2008 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی
2 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 539 صفحہ 534 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی
3 حقیقۃ الوحی صفحہ 363 مصنفہ مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 376
4 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 222۔
5 مکتوبات احمد جلد دوم حصہ اول صفحہ 399

40۔ بدن دبوانا:

بیان ہے کہ آپ دورہ میں پیر بہت جھسواتے تھے اور بدن زور زور سے دبواتے تھے اس آپ کو آرام محسوس ہوتا تھا۔(1)

41۔ بدن کو نہ سہارنا:

والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے تھے اور بدن کے پٹھے کھچ جاتے تھے خصوصاً گردن کے پٹھے اور سر میں چکر ہوتا تھا اور اس حالت میں آپ اپنے بدن کو سہار نہیں سکتے تھے۔(2)

42۔ بواسیر: (Piles)

اور سولہ دن تک پاخانہ کی راہ خون آتا رہا۔ سخت درد تھا جو بیان سے باہر ہے۔(3)

43۔ بے توجہی:

بعض دفعہ جب حضور جراب پہنتے تھے تو بے توجہی کے عالم میں اس کی ایڑی پاؤں کے تلے کی طرف نہیں بلکہ اوپر کی طرف ہو جاتی تھی اور بارہا ایک کاج کا بٹن دوسرے کاج میں لگا ہوتا تھا۔ اور بعض اوقات کوئی دوست حضور کے لئے گرگابی ہدیۃً لاتا تو آپ بسا اوقات دایاں پاؤں بائیں میں ڈال لیتے تھے۔(4)

44۔ بیداری:

(الف) رات قریباً اٹھارہ دفعہ بول کی حاجت ہوئی اور تمام رات بے چینی اور بیداری میں گذری۔(5)

(ب) اور رات کو نیند نہیں آتی گو میں اب بھی آپ کے تر ددات اور بیمار بہو کے

---

1 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 938 صفحہ 287 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 19 صفحہ 17 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 حقیقۃ الوحی صفحہ 334 مصنفہ مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 246۔
4 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 375 صفحہ 58 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
5 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 133

لئے دعا کرتا ہوں۔(1)

45۔ بے چینی:

رات قریباً اٹھارہ دفعہ بول کی حاجت ہوئی اور تمام رات بے چینی اور بے داری میں گذری۔(2)

46۔ بے ہوشی: (syncope Fainting)

(ا) پہلے بھی کئی دفعہ ایسا ہوا کہ جب حضور سخت جسمانی محنت کیا کرتے تو اچانک آپ کے دماغ پر کمزوری کا حملہ ہوتا اور آپ بے ہوش ہو جاتے۔(3)

(ب) آپ مسودہ لکھتے رہے اور میں نقل کرتا رہا۔ اسی حالت میں ساری رات گزر گئی اور صبح کی اذان ہو گئی۔ اس وقت حضرت صاحب کو اچانک دماغ کی تکلیف محسوس ہوئی جس سے لیٹ گئے اور بے ہوش ہو گئے۔(4)

47۔ پت (گرمی دانے)

بعض اوقات گرمی میں حضرت صاحب کی پشت پر گرمی دانے نکل آتے تھے تو سہلانے سے ان کو آرام ہوتا تھا۔(5)

48۔ پاخانے کا مسئلہ:

پیروں پر بوجھ دے کر پاخانہ پھرنے سے مجھے سر کو چکر آتا ہے۔(6)

49۔ پٹھے کھچ جانا:

خاکسار (مرزا بشیر احمد) نے پوچھا کہ دورہ میں کیا ہوتا تھا۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے تھے۔ اور بدن کے پٹھے کھچ جاتے تھے خصوصاً گردن کے پٹھے۔(7)

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 366۔
2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 133
3 منظر وصال از مفتی محمد صادق قادیانی مندرجہ اخبار الحکم خاص نمبر مورخہ 21 مئی 934ء۔
4 منظر وصال از مفتی محمد صادق قادیانی مندرجہ اخبار الحکم خاص نمبر مورخہ 21 مئی 1934ء۔
5 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 765 صفحہ 195 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
6 خطوط امام بنام غلام صفحہ 6 مرزا قادیانی کا خط بنام حکیم محمد حسین قریشی۔
7 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 19 صفحہ 17 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

50۔ پاگل پن:

پاگل پن مراق ہی کی انتہائی صورت ہے۔ مرزا قادیانی اور اس کی ساری ذریت، مرزا قادیانی کے مراق میں مبتلا ہونے کی معترف ہے۔ لہٰذا یہ بات طے ہے کہ مرزا قادیانی بوجہ مراق پاگل پن کا مریض بھی تھا۔ اس کے پاگل پن کی مثالیں ملاحظہ ہوں:

(الف) چابیاں ازار بند کے ساتھ باندھتے تھے جو بوجھ سے اکثر لٹکتا رہتا تھا(1)

(ب) بارہا آپ کو دیکھا گیا کہ بٹن اپنا کاج چھوڑ کر دوسرے ہی میں لگے ہوئے ہوتے تھے۔ بلکہ صدری کے بٹن کوٹ کے کاجوں میں لگائے ہوئے دیکھے گئے۔(2)

(ج) بعض اوقات سردیوں میں دو دو جراب اوپر تلے چڑھا لیتے مگر اکثر جراب اس طرح پہنتے کہ وہ پیر پر ٹھیک نہ چڑھتی۔ کبھی تو سرا آگے لٹکتا رہتا اور کبھی ایڑی کی جگہ پیر کی پشت پر آجاتی کبھی ایک جراب سیدھی دوسری اُلٹی۔(3)

(د) جوتی اگر تنگ ہوتی تو اس کی ایڑی بٹھا لیتے تھے(4)

(ہ) بعض دفعہ جب جراب پہنتے تو اس کی ایڑی پاؤں کے تلے کی طرف نہیں بلکہ اوپر کی طرف ہو جاتی تھی۔ اور بارہا ایک کاج کا بٹن دوسرے کاج میں لگا ہوا ہوتا تھا۔ اور بعض اوقات کوئی دوست گرگابی ہدیۃً لاتا تو بسا اوقات دایاں پاؤں بائیں میں ڈال لیتے اور اور بایاں دائیں میں۔(5)

(و) ایک دفعہ ایک شخص نے بوٹ تحفہ میں پیش کیا آپ نے پہن تو لیا مگر اس کے دائیں بائیں کی شناخت نہ کر سکتے تھے۔ دایاں پاؤں بائیں طرف کی بوٹ میں اور بایاں پاؤں دائیں طرف کی بوٹ میں پہن لیتے۔ آخر اس غلطی سے بچنے کے لئے اور آپ کی سہولت کے لئے اُلٹے سیدھے پاؤں کی شناخت کے لئے سیاہی سے نشان

---

1 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 65 صفحہ 55 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 444 صفحہ 126 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 444 صفحہ 127 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
4 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 444 صفحہ 128 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
5 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 375 صفحہ 58 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

لگانا پڑے مگر باوجود اس کے آپ اُلٹا سیدھا پہن لیتے تھے۔(1)

اُلٹے بوٹ پہن کر تو چلتا ہوگا
کیسی بانکی چال، تیرے کیا کہنے
کاج اُوپر کے بٹن پھنسائے ہیں نچلے
واہ بھئی مست جمال، تیرے کیا کہنے

51۔پرانی کھانسی:(Chronic Cough)

جب دوسری دفعہ اس کو (مرزا قادیانی کو) میں نے 16 فروری 1904ء کو دیکھا تھا اُس وقت اُس کو پرانی کھانسی کی تیزی کا دورہ تھا۔(2) (بیان کپتان ڈاکٹر پی سی مو رسول سرجن گورداسپور بعدالت جناب رائے چند لال صاحب مجسٹریٹ گورداسپور بمقدمہ مولوی کرم الدین بنام غلام احمد)

52۔پھٹی ہوئی ایڑیاں:(TYLOSIS)

پیر کی ایڑیاں آپ کی بعض دفعہ گرمیوں کے موسم میں پھٹ جایا کرتی تھیں۔(3)

53۔پھنسیاں:(Pustules)

ان دنوں حضرت صاحب کو کچھ پھنسیوں وغیرہ کی تکلیف جو ہوئی تو آپ نے ایک نسخہ جس میں منڈی بوٹی، مہندی، عناب، شاہترہ، چرائتہ اور بہت سی مصفی خون ادویات تھیں اپنے لیے تجویز کیا۔(4)

54۔پشت پر پھنسی:

ایک دن آپ کی پشت پر ایک پھنسی نمودار ہوئی جس سے آپ کو بہت

1 سیرت المہدی حصہ اول (خلاصہ) روایت نمبر 83 صفحہ 60 طبع 2008ء مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی
2 تازیانہ عبرت صفحہ 110 از مولنا کرم الدین دبیرؔ۔
3 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 444 صفحہ 125 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
4 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 781 صفحہ 211 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

تکلیف ہوئی ۔ (1)

55۔پیچش:(Dysentery)

ایک دن حضور کو پیچش کی شکایت ہوگئی ۔بار بار قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تھے ۔(2)

56۔پیر جھسوانا:

بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود سر کے دورہ میں پیر بہت جھسواتے تھے اور بدن زور زور سے دبواتے تھے ۔اس سے آپ کو آرام محسوس ہوتا تھا ۔(3)

57۔پیشاب کی تکلیف:

آخری ایام میں حکیم محمد حسین قریشی صاحب نے حضرت صاحب کی خدمت میں ایک پیٹنٹ مقوی دوا بھیجی کہ حضور بہت محنت کرتے ہیں ۔اسے استعمال فرمائیں ۔حضرت صاحب نے ایک دن استعمال کی تو اسی دن پیشاب کی تکلیف ہوگئی ۔(4)

58۔پاؤں کی سردی:

جوڑا جراب خواہ سیاہ رنگ ہو یا کوئی اور رنگ مضائقہ نہیں ۔اس قدر پاؤں کو سردی ہے کہ اٹھنا مشکل ہے ۔(5)

59۔پاؤں بھاری:

پاؤں بھاری اور زبان بھی بھاری ہو رہی ہے ۔مرض کے غلبے سے نہایت لاچاری ہے ۔(6)

---

1 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 812 صفحہ 227 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 701 صفحہ 133 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 938 صفحہ 287 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
4 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 724 صفحہ 157 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
5 خطوط امام بنام غلام صفحہ 7 مرتبہ حکیم محمد حسین قریشی۔
6 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 134 خط بنام مولوی نور الدین قادیانی۔

60۔تپ:(Fever)

تیئس برس سے زیادہ عرصہ ہوا جب میں تپ سے سخت بیمار ہوا۔اس قدر شدید تپ مجھے چڑھی تھی کہ گویا بہت سے انگارے سینے پر رکھے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔(1)

61۔تشنج دل:

ہمیشہ درد سر اور دوران سر اور کمی خواب اور تشنج کی بیماری دورہ کے ساتھ آتی ہے۔(2)

62۔تنہائی پسند:

بوجہ مراق و سستی مرزا قادیانی شروع سے ہی تنہائی پسند تھا۔کوئی پوچھتا ''غلام احمد کہاں ہے؟''تو باپ کہتا کہ'' کہیں مسجد میں ہوگا۔سقاوہ کی کسی ٹونٹی کے ساتھ لگا ہوا ہوگا۔اگر وہاں نہ ملے تو کسی کونہ میں پڑا ہوگا۔اگر وہاں بھی نہ ملے تو کسی لپٹی ہوئی صف میں تلاش کرو،ممکن ہے کہ وہ لیٹا ہوا ہو اور کوئی شخص اس کو صف میں لپیٹ گیا ہو کیونکہ اسے تو ہلنے جلنے کی بھی تاب نہیں۔''(3)

63۔تیس سال پرانا سر درد:

اس عاجز نے اپنے سر درد کے لئے جو دوری طور پر تخمیناً تیس سال سے شامل حال ہے، استعمال کیا اور مفید پایا۔(4)

64۔تمام بدن سرد ہو جانا:

کل شام کے وقت مسجد میں اپنے تمام دوستوں کے روبرو جو حاضر تھے سخت درجہ کا عارضہ لاحق ہوا اور ایکدفعہ تمام بدن سرد اور نبض کمزور اور طبیعت میں سخت گھبراہٹ شروع ہوئی۔(5)

---

1 تذکرہ طبع دوم صفحہ 14۔الہام نمبر 18 از مرزا قادیانی۔
2 ضمیمہ اربعین نمبر 4 صفحہ 4 مصنفہ مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 470۔
3 الکاویہ علی الغاویہ حصہ اول صفحہ 19 از علامہ محمد عالم آسی
4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 30 خط بنام نورالدین قادیانی
5 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 399

65۔ تعلّی باز:

تعلّی باز شخص ایسا نفسیاتی مریض ہوتا ہے جو کمینہ اور نکما ہونے کے باوجود خود کو صاحبانِ علم وفضیلت سے برتر سمجھتا ہے اور اس برتری کا بلا جھجک، بلا خوف لومۃ الائم اعلان واظہار کرتا ہے۔ مرزا قادیانی انٹرنیشنل تعلّی باز تھا۔ اس کی چند ایک تعلّیاں ملاحظہ ہوں۔

(الف): ......مسیح تو اپنے باپ یوسف کے ساتھ مصر میں بائیس سال تک بڑھئی کا کام کرتا رہا اور جو شعبدے اس نے ظاہر کئے ہیں اگر میں ان کو اپنی کسر شان نہ سمجھتا تو میں اس سے بازی لے جاتا"(1)

(ب) اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا ہے جو اُس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے اور اس نے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا ہے۔(2)

(ج) اگر مسیح میرے زمانے میں ہوتا تو وہ کام جو میں کرسکتا ہوں ہرگز نہ کرسکتا اور وہ نشان جو مجھ سے ظاہر ہو رہے ہیں وہ ہرگز نہ دکھلا سکتا۔(3)

66۔ ٹی بی:(Tuberculosis)

ایک دفعہ حضرت صاحب کو سل (ٹی بی (مرتب)) ہوگئی اور چھ ماہ تک بیمار رہے۔ اور بڑی نازک حالت ہوگئی تھی حتیٰ کہ زندگی سے ناامیدی ہوگئی۔(4)

67۔ ٹخنے کا پھوڑا:

ایک دفعہ حضرت صاحب کے ٹخنے کے پاس پھوڑا ہوگیا تھا اور اس پر سلہ یعنی سیسہ کی ٹکیہ بندھوائی تھی جس سے آرام ہوگیا۔(5)

---

1 ازالہ اوہام صفحہ ۱۲۰ تا ۱۳۰ از مرزا قادیانی۔

2 دافع البلاء صفحہ ۱۳ از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 233

3 حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۴۸ از مرزا قادیانی۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 152

4 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 66 صفحہ 55 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

5 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 512 صفحہ 28 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

68۔ثابت شدہ بیمار:

مرزا قادیانی کی ذاتی تحریریں اور اس کے متبعین کے اقوال آپ کے سامنے ہیں جو روز روشن کی طرح یہ بات عیاں کر رہے ہیں کہ مرزا قادیانی جسمانی اور روحانی طور پر ایک ثابت شدہ بیمار تھا۔

69۔جسم منحنی ہونا:

یہ عاجز چھ روز سے بیمار ہے اور ضعف دماغ اور جگر اور دیگر عوارضِ لاحقہ سے جسم منحنی ہو رہا ہے۔(1)

70۔جسم بے کار:

اگر ایک سطر بھی لکھوں یا کچھ فکر کروں تو خطرناک دورانِ سر شروع ہو جاتا ہے اور دل ڈوبنے لگتا ہے جسم بالکل بے کار ہو جاتا ہے۔(2)

71۔جلاب:

ایک دن حضور صاحب نے جلاب لیا ہوا تھا دو تین خاص مرید جن میں مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم بھی تھے عیادت کے لیے اندر ہی گھر میں حاضر ہوئے۔اس وقت خاکسار کو بھی حاضر ہونے کی اجازت فرمائی۔(3)

72۔جلون (پت دانے):

بعض اوقات گرمی میں حضرت صاحب کی پشت پر گرمی دانے نکل آتے تھے تو سہلانے سے ان کو آرام ہوتا تھا۔بعض اوقات فرمایا کرتے تھے کہ میاں "جلون" کرو۔(4)

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 462

2 آئینہ احمدیت صفحہ 186 مولفہ دوست محمد شاہد قادیانی۔

3 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 742 صفحہ 164 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

4 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 765 صفحہ 195 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

73۔جریان:

جو زخم ہو جاتا ہے وہ مشکل سے بھرتا ہے دردِ شدید اور جریان اور سوزش اور جلن ایسی مدام حال رہتی ہے کہ مجھ سے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔(1)

74۔جلن۔

جو زخم ہو جاتا ہے وہ مشکل سے بھرتا ہے دردِ شدید اور جریان اور سوزش اور جلن ایسی مدام حال رہتی ہے کہ مجھ سے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔(2)

75۔چڑے مار:

(الف) اتنے میں ایک چڑا آیا اور اُس چادر پر بیٹھ گیا تب میں نے اس کو پکڑ لیا۔(3)

(ب) ایک چڑا اُڑتا ہوا میرے ہاتھ میں آگیا اور اس نے اپنے تئیں میرے حوالے کر دیا اور میں نے کہا یہ ہمارا آسمانی رزق ہے۔(4)

76۔چشم نیم باز:

(ا) آپ کی یہی عادت تھی کہ آپ کی آنکھیں ہمیشہ نیم بند رہتی تھیں۔(5)

(ب) ایک دفعہ حضرت صاحب مع چند خدام کے فوٹو کھچوانے لگے تو فوٹو گرافر آپ سے عرض کرتا تھا کہ حضور آنکھیں ذرا کھول کر رکھیں ورنہ تصویر اچھی نہیں آئے گی۔اور آپ نے اُس کے کہنے پر ایک دفعہ تکلف کے ساتھ آنکھوں کو کچھ زیادہ کھولا بھی مگر وہ پھر اسی طرح نیم بند ہو گئیں۔(6)

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 129

2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 129

3 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 222۔

4 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 533۔

5 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 403 صفحہ 77 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

6 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 404 صفحہ 77 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

حُلیہ دیکھو، آنکھیں ٹیڑھی ، سر فٹ بال
پچکے پچکے گال تیرے کیا کہنے
مردود کی آنکھیں تک آپس میں نہیں ملتیں
ایسے میں سمت ملتی ہے کہاں؟ کیا کہئے!

77۔ چیخ کر گرنا:

میں نماز پڑھ رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ کوئی کالی کالی چیز میرے سامنے سے اٹھی ہے اور آسمان تک چلی گئی ہے پھر میں چیخ مار کر زمین پر گر گیا اور غشی کی سی حالت ہو گئی۔(1)

78۔ چکر آنا:

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ حضرت صاحب گھر میں ایک چارپائی کو کھینچ کر ایک طرف کرنے لگے تو اس وقت آپ کو اچانک چکر آ گیا۔ اور آپ لڑکھڑا کر گرنے کے قریب ہو گئے۔(2)

79۔ چہرہ زرد:

جن لوگوں نے فیصلہ مقدمہ ھذا کے روز مرزا کی حالت کو بچشم خود مشاہدہ کیا اُن پر تو بالکل روشن ہو گیا کہ مرزا قادیانی ایک معمولی انسان جیسا بھی دل گردہ نہیں رکھتا۔ اُس کی سخت مضطربانہ حالت اور بدحواسی اس بات کا یقین دلاتی تھی کہ بزدلی میں نام نہاد مسیح الزماں کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ ہونٹ خشک ہوتے جاتے تھے اور چہرہ زرد تھا۔

لبیں ہیں خشک اور چہرے پہ زردی چھا رہی دیکھو
جری اللہ اب کیوں بزدلی ایسی دکھاتا ہے(3)

---

1 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 18 صفحہ 17 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 788 صفحہ 213 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 تازیانہ عبرت صفحہ 66 از مولنا کرم الدین دبیر۔

80۔حافظہ ابتر:

میرا حافظہ بہت خراب ہے اگر کئی دفعہ کسی کی ملاقات ہو تب بھی بھول جاتا ہوں۔حافظہ کی یہ ابتری ہے کہ بیان نہیں کرسکتا۔(1)

81۔حافظہ کمزور:

بعض باتیں میرے حافظہ سے فرو ہو جاتی ہیں۔میں اُن کو بتلا نہیں سکتا۔(2)
(بیان مرزا قادیانی بطور گواہ صفائی زیر مقدمہ فضل الدین بنام محمد کرم الدین بعدالت جناب رائے گنگا رام صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ درجہ اول گورداسپور)
مقام غور ہے کہ ایسے کمزور حافظہ والا انسان جس کو بعض باتیں بھول جاتیں ہیں نبی یا ملہم کیسے بن سکتا ہے کیونکہ جب اللہ کی طرف سے آمدہ ہدایات ہی بھول گئیں تو تبلیغ کس طرح ہوگی۔یہ حقیقت ہے کہ مرزا قادیانی کے ضعفِ دماغ نے ہی یہ آفت دنیا میں برپا کی اگر مرزا قادیانی کا دماغ صحیح ہوتا تو کبھی بھی مسیحت یا مہدویت اور نبوت کا جھوٹا دعویٰ نہ کرتا۔

82۔حیض آنا:(Menses)

مرزا قادیانی کو کیسی کیسی بیماریاں لاحق تھیں،ان کے بارے میں لکھتے اور پڑھتے ہوئے شرم محسوس ہوتی ہے لیکن اس کی بے شرمی اس حد تک پہنچ چکی تھی کہ وہ ان خرافات کو لکھتے ہوئے ذرا عار محسوس نہ کرتا تھا اور نہ آج تک اس کی ذریۃ البغایا کو ان تحریرات نے شرمندہ کیا ہے۔مرزا قادیانی مرد ہو کر اپنے حیض کا ذکر کررہا ہے۔
یعنی بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے۔مگر خدا تعالیٰ تجھے اپنے انعامات دکھلائے گا جو متواتر ہونگے۔اور تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ بچہ ہو گیا ہے ایسا بچہ جو بمنزلہ اطفال اللہ ہے یعنی حیض ایک ناپاک چیز ہے مگر بچہ کا جسم اسی سے تیار ہوتا ہے(3)

---

1 مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر 3 صفحہ 31۔
2 تازیانہ عبرت صفحہ 144 از مولنا کرم الدین دبیر
3 تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ 143 مصنفہ مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 581۔

83۔حمل:(Preganancy)

مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا(1)

بنا جو وہ مریم سنو خوش کلامی　　　حیض و حمل دکھا کر نشانی

ہوئی دردِ زہ اور جنی پھر وہ مریم　　　مریم سے یوں بن گیا ابنِ مریم

84۔حالت دگرگوں:

جب آپ قے سے فارغ ہو کر لیٹنے لگے تو ضعف اتنا تھا کہ لیٹتے لیٹتے پشت کے بل چارپائی پر گر گئے۔اور آپ کا سر چارپائی کی لکڑی سے ٹکرایا اور حالت دگرگوں ہو گئی۔(2)

85۔خارش:(Prurigo Pruritis)

(الف) ہنوز میری حالت شدت خارش کی بدستور قائم ہے۔جو زخم ہو جاتا ہے وہ مشکل سے بھرتا ہے دردِ شدید اور جریان اور سوزش اور جلن ایسی مدام حال رہتی ہے کہ مجھ سے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔(3)

(ج) ایک دفعہ حضرت اقدس کو خارش کی بہت سخت تکلیف ہو گئی تھی۔تمام ہاتھ بھرے ہوئے تھے لکھنا یا دوسری ضروریات کا انجام دینا مشکل تھا۔علاج بھی برابر کراتے تھے مگر خارش دور نہ ہوتی تھی۔(4)

(د) اس وقت خارش کی پھنسیاں ایسی ہیں جیسے شاخ کو پھل لگا ہوا ہوتا ہے اسی وجہ سے بخار بھی ہے۔(5)

86۔خطرناک دوران سر:(Vertigo)

---

1 کشتی نوح صفحہ 47 مصنفہ مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 51۔
2 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 12 صفحہ 11۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 129
4 تذکرہ طبع دوم صفحہ 802 از مرزا قادیانی۔
5 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 291

اگر ایک سطر بھی لکھوں یا کچھ فکر کروں تو خطرناک دورانِ سر شروع ہو جاتا ہے اور دل ڈوبنے لگتا ہے جسم بالکل بے کار ہو جاتا ہے۔(1)

87۔خفقان:(Pultitation)

رات کو سو سو دفعہ پیشاب کرتا ہوں۔اس کی وجہ سے خفقان اور ضعفِ قلب اس قدر ہے کہ ایک سیڑھی پر سے دوسری سیڑھی پر پاؤں رکھتا ہوں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ میں اب مرا کہ اب مرا۔(2)

88۔خون ختم ہو جانا:

ہاتھ پیر سرد ہو کر ایسے ہو جاتے ہیں گویا ان میں ایک قطرہ خون نہیں اور زندگی خطرناک معلوم ہوتی ہے۔(3)

89۔خون کی الٹی:

یکلخت بولتے بولتے آپ کو ابکائی آئی اور ساتھ ہی قے ہوئی جو خالص خون کی تھی جس میں کچھ خون جما ہوا تھا اور کچھ بہنے والا تھا۔(4)

90۔خون کے پاخانے:

اور سولہ دن تک پاخانہ کی راہ خون آتا رہا۔سخت درد تھا جو بیان سے باہر ہے۔(5)

91۔خواب میں عورتوں سے ملاقات:

(الف) دیکھا کہ پندرہ سولہ نوجوان عورتیں خوبصورت اور نہایت خوش لباس پہنے ہوئے میرے سامنے آئی ہیں۔اُن سے پوچھا کہ تم کیسے آئی ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم تو آپ کے

---

1 آئینہ احمدیت صفحہ 186 مولفہ دوست محمد شاہد قادیانی۔

2 اربعین نمبر 4 صفحہ 129 روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 471 از مرزا قادیانی۔

3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 283 خط بنام مولوی نور الدین قادیانی۔

4 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 107 صفحہ 97 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

5 حقیقۃ الوحی صفحہ 234 مصنفہ مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 246۔

پاس ہی آئی ہیں۔ پھر انہوں نے وہیں ہمارے دالان میں ڈیرے لگا دئے۔(1)

(ب) والد صاحب کی وفات کے چند یوم بعد میں نے دیکھا کہ میں ایک پیڑھی پر بیٹھا ہوا ہوں تو ایک عورت نوجوان عمدہ لباس پہنے ہوئے تیس بتیس سال کی میرے سامنے آئی اور اس نے کہا میرا ارادہ اب اس گھر سے چلے جانے کا تھا مگر تمہارے لئے رہ گئی ہوں۔(2)

(ج) دیکھا کہ میں ایک گھوڑے پر سوار ہوں اور کسی طرف جا رہا ہوں۔ جاتے ہوئے آگے بالکل تاریکی ہو گئی تو میں واپس آ گیا اور میرے ساتھ کچھ عورتیں بھی ہیں۔(3)

92۔خشک کھانسی:(Dry Cough)

جب کروٹ بدلتے تو کھانسی کی تکلیف ہوتی۔ آپ فرماتے تھے خشک کھانسی بھی ایک وبا کی طرح ہے۔(4)

93۔خفیف دورہ:

رات کو سوتے ہوئے آپ کو اُتھو آیا اور پھر اس کے بعد طبیعت خراب ہو گئی مگر یہ دورہ خفیف تھا۔(5)

94۔داڑھ میں کیڑا:

دندان مبارک آپ کے آخر عمر میں کچھ خراب ہو گئے تھے۔ یعنی کیڑا بعض داڑھوں کو لگ گیا تھا۔ جس سے کبھی کبھی تکلیف ہو جاتی تھی۔(6)

95۔دانت میں درد:(Odontalgia)

---

1 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 535
2 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 535
3 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 575
4 سیرت المہدی حصہ چہارم روایت نمبر 1003 صفحہ 49 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
5 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 19 صفحہ 16 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
6 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 444 صفحہ 125 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

ایک دفعہ مجھے دانت میں سخت درد ہوئی۔ایک دم قرار نہ تھا کسی سے میں نے دریافت کیا کہ اس کا کوئی علاج بھی ہے۔کہا علاجِ دندان اخراجِ دندان اور دانت نکالنے سے میرا دل ڈرا(1)

96۔دانت خراب:

دندان مبارک آپ کے آخر عمر میں کچھ خراب ہو گئے تھے۔(2)

97۔دایاں ہاتھ کمزور:

(ا) میں نے کئی دفعہ آپ کو اوائل میں گھوڑے پر چڑھا ہوا دیکھا باوجود اس کے کہ آپ کا دایاں ہاتھ بوجہ ضرب کے کمزور تھا۔(3)

(ب) جوانی کے زمانے میں آپ کا دایاں ہاتھ ایک چوٹ لگنے کی وجہ سے کمزور ہو گیا تھا اور اسے سہارے کی ضرورت پڑتی تھی۔(4)

(ج) ایک دفعہ والد صاحب اپنے چوبارے کی کھڑکی سے گر گئے اور دائیں بازو پر چوٹ آئی۔چنانچہ آخر عمر تک وہ ہاتھ کمزور رہا۔والدہ صاحبہ فرماتی تھیں کہ آپ کھڑکی سے اترنے لگے تھے کہ سامنے سٹول رکھا ہوا تھا وہ الٹ گیا اور آپ گر گئے اور دائیں ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی اور یہ ہاتھ آخر عمر تک کمزور رہا۔اس ہاتھ سے آپ لقمہ تو منہ تک لے جا سکتے تھے مگر پانی کا برتن وغیرہ منہ تک نہیں اٹھا سکتے تھے۔نماز میں بھی آپ کو دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے سہارے سے سنبھالنا پڑتا تھا۔(5)

98۔دائمی مریض:

1 حقیقۃ الوحی صفحہ 235 مصنفہ مرزا قادیانی۔مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 246

2 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 444 صفحہ 125 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

3 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 441 صفحہ 117 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

4 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 564 صفحہ 22 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

5 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 187 صفحہ 217 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

میں ایک دائم المرض آدمی ہوں...... ہمیشہ دردِ سر اور دوران سر اور کمی خواب اور تشنج دل کی بیماری دورہ کے ساتھ آتی ہے۔ بیماری ذیابیطس ہے کہ ایک عرصہ سے دامن گیر ہے۔(1)

99۔دردِ صلب:(Lumleago)

اور فرمایا مسیح موعود کو صلیب کا واقعہ پیش آیا اور خدا نے انہیں اس سے نجات دی ہمیں اس کی مانند صلب یعنی پیٹھ کے متعلقات میں درد سے وہی واقعہ جو پورا نمونہ موت کا تھا پیش آیا۔(2)

100۔دبوانے سے آرام آنے والی بیماری:

(الف) عموماً رات کو سونے سے پہلے دبوایا کرتے تھے۔ کبھی خود باہر سے خدام میں سے کسی کو بلا لیتے تھے مگر اکثر حافظ معین الدین عرف مانا آیا کرتے تھے۔ میں بھی سوتے وقت کئی دفعہ دبانے بیٹھ جایا کرتا تھا۔ ایک دن فرمانے لگے۔ میاں تم نے مدت سے نہیں دبایا آؤ آج ثواب حاصل کرلو(3)

(ب) زندگی خطرناک معلوم ہوتی ہے پھر کثرت سے دبانے سے وہ حالت جاتی رہتی ہے۔(4)

101۔دردِ گوش:(Otulgia)

مجھ کو دردِ گوش سے بشدت تکلیف ہے اور اندیشہ تپ بھی ہے (5)

102۔دردِ چشم:(Opthalamalgia)

بباعث شدت رمد اور دردِ چشم اور پانی جاری ہونے کے طاقت نہ تھی کہ کاغذ کی طرف

---

1 ضمیمہ اربعین نمبر 4 صفحہ 4 از مرزا قادیانی۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 470

2

3 سیرت المھدی حصہ سوم روایت نمبر 764 صفحہ 706 طبع 2008 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی

4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 283 خط بنام مولوی نورالدین قادیانی۔

5 مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 303

نظر بھی کرسکوں۔(1)

103۔دردناک حالت:

اسی دردناک حالت میں میں نے یہ خط لکھا ہے تا کہ آپ کو اطلاع دے دوں۔(2)

104۔دردناک جلن:

اور اس وقت حالت یہ تھی کہ میرے ایک ایک بال سے آگ نکلتی تھی اور تمام بدن میں دردناک جلن تھی۔(3)

105۔دردِ گردہ:(Renalcolic)

(الف)ایک دفعہ حضرت صاحب کو سخت دردِ گردہ ہوا جو کئی دن تک رہا۔اس کی وجہ سے آپ کو بہت تکلیف رہتی تھی اور رات دن خدام باہر کے کمرہ میں جمع رہتے۔(4)

(ب)ظہر کے وقت جب حضور تشریف لائے تو آپ کی طبیعت درست تھی۔مگر واپس جاتے ہوئے فوراً ہی دردِ گردہ کی نوبت شروع ہوگئی (اخبار البدر نمبر 5 جلد 4 صفحہ 2، 8 فروری 1905ء)

106۔دردِ سر:(Headache)

کبھی کبھی دورہ دردِ سر ہو جاتا ہے اس لئے کوئی محنت کا کام نہیں ہو سکتا۔(5)

107۔دردِ شدید:

جو زخم ہو جاتا ہے وہ مشکل سے بھرتا ہے دردِ شدید اور جریان اور سوزش اور جلن ایسی مدام حال رہتی ہے کہ مجھ سے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔(6)

108۔دردِ زہ:

پھر مریم کو جو مراد اس عاجز سے ہے۔دردِ زہ تنا کھجور کی طرف لے آئی۔(7)

109۔دست:

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 636
2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 637
3 تذکرہ طبع دوم صفحہ 32
4 ذکر حبیب صفحہ 29 از مفتی محمد صادق قادیانی
5 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 102
6 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 129
7 کشتی نوح صفحہ 47 مصنفہ مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 51۔

(ا) وفات سے ایک دن پہلے آپ اندر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا آج مجھے دست زیادہ آ گئے ہیں چنانچہ میں نے تین قطرے کلوروڈین کے پی لئے ہیں۔(1)

(ب) آخر کار آپ لاہور جا کر بیمار ہو گئے اور دستوں کی بیماری سے آخر مئی 1908ء کو فوت ہوئے۔(2)

(ج) مجھے اسہال کی بیماری ہے ہر روز کئی دست آتے ہیں۔(3)

مسیحا جی کو لگے تے دست، توبہ توبہ — نبی پر آئی بلائے آسمانی توبہ توبہ
کبھی بیوی کبھی بیٹا خدا کا — عجب مرزا کی ہے یہ بدزبانی توبہ توبہ

(د) اور قریباً گیارہ بجے ایک دست آنے پر طبیعت از حد کمزور ہو گئی............ دو اور تین بجے کے درمیان ایک اور بڑا دست آ گیا۔ جس سے نبض بالکل بند ہو گئی۔(4)

110۔دعاؤں سے نہ جانے والی بیماریاں:

ایک دفعہ میں نے یہ دعا کی کہ یہ بیماریاں بالکل دور کر دی جائیں تو جواب ملا کہ ایسا نہیں ہوگا۔(5)

111۔دل کا مرض:

اور پھر وہ زمانہ بھی آپ کو یاد ہوگا جب کہ مرزا جی بیماری سنکاپی (دل کے فعل کا رک جانا) وغیرہ میں مبتلا ہو کر غشی پر غشی کھاتے رہے۔ان بیماریوں کی تصدیق صفحہ مسل میں موجود ہے۔(6)

112۔دل کا اضطراب:

---

1 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 778 صفحہ 209 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 710 صفحہ 139 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 ملفوظات مرزا قادیانی مندرجہ منظور الٰہی صفحہ 349 از منظور الٰہی قادیانی۔
4 اعلان منجانب ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ قادیانی مندرجہ ضمیمہ اخبار الحکم قادیان 28 مئی 1908ء
5 بیان مرزا قادیانی مندرجہ اخبار پیغام صلح لاہور مورخہ یکم دسمبر 1948ء
6 تازیانہ عبرت صفحہ 163 از مولانا کرم الدین دبیر۔

دل کے اضطراب کی وجہ سے وہ مشک کھولنے کے وقت زمین پر متفرق ہو کر گر گئی۔(1)

113۔دل کی بیماری:

مجھے دراصل دو دائمی بیماریاں ہیں۔ایک یہ دل کی بیماری اور ایک کثرت بول۔(2)

114۔دل گھٹنا:

ایک دفعہ لدھیانہ میں حضرت صاحب نے رمضان کا روزہ رکھا ہوا تھا کہ دل گھٹنے کا دورہ ہوا اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو گئے۔اس وقت غروب آفتاب کا وقت بہت قریب تھا مگر آپ نے فوراً روزہ توڑ دیا۔(3)

115۔دماغ پر کمزوری کا حملہ:

پہلے بھی کئی دفعہ ایسا ہوا کہ جب حضرت صاحب سخت جسمانی محنت کیا کرتے تو اچانک آپ کے دماغ پر ایک کمزوری کا حملہ ہوتا اور آپ بے ہوش ہو جاتے۔(4)

دماغ اوٹ ہو گیا پھر اوہدا چُپ چپیتا سی
مسیلمہ وانگوں دعویٰ اُس کیتا سی
نبی دیاں وارثاں نے بھن دتا مونہہ
مرزے دی بول گئی سی گکڑوں کوں

116۔دماغ میں فتور:

مرزا قادیانی کی جملہ پیش گوئیوں اور دعاوی پر نظر ڈالیں تو ان کا بودا پن اور پے در پے جھوٹا ثابت ہوتے جانا،اس کے باوجود اس کا بڑی ڈھٹائی سے نت نئے دعاوی کے گل کھلاتے جانا اس کے دماغی فتور کا ہی نتیجہ تھے۔تفصیل کے لئے اس کی پیش گوئیاں اور دعاوی ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 399
2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 398
3 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 697 صفحہ 131 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
4 منظور وصال از مفتی محمد صادق قادیانی مندرجہ اخبار الحکم قادیان خاص نمبر مورخہ 21 مئی 1934ء

117۔دماغ کمزور:

دماغ اس عاجز کا باعث سخت بیماری کے بہت کمزور ہو گیا ہے۔(1)

118۔دم الٹ جانا:

میری طبیعت بیمار ہے۔کھانسی سے دم الٹ جاتا ہے۔(2)

119۔دم گھٹنا:

قدم اٹھاتا نہیں جلدی گھٹا جاتا ہے دم کیسا
نہیں سولی دھری پھر کیوں مسیحا خوف کھاتا ہے
تماشا دیکھنے آئی ہے خلقت آج مہدی کا
کہ دیکھیں فیصلہ مرزا کو کیا حاکم سناتا ہے(3)

نوٹ: رائے چندورام مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر مرزا قادیانی کے خلاف مقدمہ کے فیصلہ والے دن مرزا قادیانی کی حالت دیدنی تھی۔اسی کیفیت کی تصویر ان اشعار میں بیان کی گئی ہے۔

120۔دوری مرض:

میری طبیعت باعث ایک مرض دوری کے اکثر بیمار رہتی ہے اور ضعف بہت ہو گیا ہے۔(4)

121۔دودھ ہضم نہ ہونا:

(الف) ناشتہ باقاعدہ نہ کرتے تھے۔ہاں عموماً صبح کو دودھ پی لیتے تھے۔خاکسار نے پوچھا کہ آپ کو دودھ ہضم ہو جاتا ہے۔والدہ صاحبہ نے فرمایا ہضم تو نہیں ہوتا تھا لیکن پی لیتے تھے۔(5)

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 88

2 ذکر حبیب صفحہ 364 مرزا قادیانی کا خط بنام مفتی محمد صادق قادیانی۔

3 تازیانہ عبرت صفحہ 66 از مولنا کرم الدین دبیر (4) مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 579

5 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 56 صفحہ 50 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

(ب) یہ معمول ہو گیا تھا کہ ادھر دودھ پیا ادھر دست آ گیا۔(1)

122۔دق:(Hactic Fever)

(الف) حضرت اقدس نے اپنی بیماری دق کا بھی ذکر کیا ہے یہ بیماری آپ کو مرزا غلام مرتضیٰ مرحوم کی زندگی میں ہوئی تھی اور آپ تقریباً چھ ماہ تک بیمار رہے تھے۔(2)

(ب) علاوہ ذیابیطس اور دوران سر اور تشنج قلب کے دق کی بیماری کا اثر ابھی بکلی دور نہ ہوا تھا۔(3)

123۔دوائی کھانے میں بے صبرا:

آپ کا یہ طریق ہوتا تھا کہ علاج میں کسی ایک دوائی پر حصر نہیں کرتے تھے بلکہ متعدد ادویہ ملا دیتے تھے۔(4)

124۔دورانِ سر:(Vertigo)

(الف) جس دن شب کو حسین نامی سفیر روم قادیاں آیا اُس دن نماز مغرب کے بعد حضرت صاحب مسجد مبارک میں شاہ نشین پر احباب کے ساتھ بیٹھے تھے کی آپ کو دورانِ سر کا دورا شروع ہوا اور آپ شاہ نشین سے اتر کر فرش پر لیٹ گئے اور بعض لوگ آپ کو دبانے لگے۔(5)

(ب) غلبہ دوران سر اس قدر ہو جاتا ہے کہ مرض کی جنبش شدید کا اندیشہ ہوتا ہے اور کبھی یہ دوران کم ہوتا ہے۔لیکن کوئی وقت دوران سر سے خالی نہیں گذرتا۔(6)

(ج) منشی ظفر احمد کپورتھلوی نے مجھ سے بیان کیا کہ آپ کو دوران سر کا عارضہ

---

1 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 440 صفحہ 134 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

2 حیات احمد جلد دوم نمبر اول صفحہ 79 مولفہ یعقوب علی عرفانی۔

3 نزول المسیح صفحہ 209 از مرزا قادیانی متنبی مجدد روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 587

4 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 798 صفحہ 731 طبع 2008 مرتبہ مرزا بشیر احمد قادیانی۔

5 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 459 صفحہ 146 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

6 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 101

تھا۔ایک طبیب کے متعلق سنا گیا کہ وہ اس میں خاص ملکہ رکھتا ہے۔اُسے بلوایا گیا، کرایہ بھیج کر اور کہیں دور سے اس نے آپ کو دیکھا اور کہا کہ دو دن میں آپ کو آرام کر دونگا۔(1)

125۔دورے:

جب آپ کو دورے پڑنے شروع ہوئے تو اس وقت سے آپ نے سردی گرمی میں گرم کپڑے کا استعمال شروع کر دیا۔(2)

126۔دوران خون کا رک جانا:

نبض ضعیف ہو کر غشی کے قریب حالت ہو جاتی ہے اور دوران خون یک دفعہ ٹھہر جاتا ہے۔(3)

127۔دکھی زندگی:

ایک دفعہ کچھ غم اور حزن کے دن آنے والے تھے۔ایک کاغذ پر یہ فقرہ لکھا ہوا دیکھا:
لائف آف پین یعنی دکھ کی زندگی۔(4)

128۔دیوانگی:

مرزا قادیانی سے قبل جن لوگوں نے دعوئی مہدویت یا ادعائے نبوت کیا،ان کو تو یوں کہہ کر ٹال دیتے رہے کہ وہ پاگل تھے اور ان کا دماغ صحیح طور پر کام نہیں کر رہا تھا۔ حالانکہ ان کا اپنا اقرار اس بارے میں موجود نہ تھا کہ وہ مراقی ہیں مگر مرزا قادیانی تو خود اپنی دیوانگی کا اقرار کرتا ہے اور اس کے مرید اس کی دیوانگی (مراق) کی تصدیق کرتے چلے جا رہے ہیں۔(5)

---

1 سیرت المہدی جلد دوم، حصہ چہارم صفحہ 38 روایت 1038 از مرزا بشیر احمد ایم اے
2 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 83 صفحہ 67 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 245
4 براہین احمدیہ حصہ 4 صفحہ 483 حاشیہ در حاشیہ نمبر 3 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 575
5 الکاویہ علی الغاویہ جلد اول صفحہ ۱۵۲ از علامہ محمد عالم آسی۔

129۔ڈرپوک:

ہر وقت ڈرے ہوئے رہنا نفسیاتی مرض ہے۔ایسا مریض ڈر کی وجہ سے ضرورت سے زیادہ ہی محتاط رہنے کی کوشش کرتا ہے۔مرزا قادیانی دیوانگی کی حد تک ڈرپوک تھا۔خدا پر توکل اس کے قریب سے بھی نہ گزرا تھا۔اس کے بیٹے کا بیان ملاحظہ ہو:

(الف) طاعون کے ایام میں دروازہ پر پہرہ رہتا تھا کہ ہر کس و ناکس عورت اندر نہ آنے پائے۔اسی طرح آپ کو شہتیر والا مکان ناپسند تھا اور فرماتے تھے کہ ایسی چھت خطرناک ہوتی ہے۔خود اپنی رہائش کے دالان کی چھت جس میں چار شہتیر تھے بدلوا کر صرف کڑیوں والی چھت ڈلوائی تھی۔اسی طرح آپ نے لدھیانہ سے دہلی جاتے ہوئے کرنال والی لائن سے سفر کیا کیونکہ دوسری طرف سے راستہ میں دو دفعہ دریا کا پل آتا تھا۔ایک دفعہ مولوی نورالدین کے بھتیجے نے ایک خط تحریر کیا اور اس میں آپ کو قتل کی دھمکی دی کچھ دن بعد وہ خود قادیان آگیا۔آپ نے جب سنا تو تاکیداً کہلا بھیجا کہ اسے فوراً رخصت کر دیں۔چنانچہ مولوی صاحب نے اسے کچھ دے دلا کر رخصت کر دیا(1)

130۔ذہول:

باوجودیکہ میں براہین احمدیہ صاف اور روشن طور پر مسیح موعود ٹھرایا گیا تھا مگر پھر بھی میں نے بوجہ اس ذہول کے جو میرے دل پر ڈالا گیا حضرت عیسیٰ کی آمد ثانی کا عقیدہ براہین احمدیہ میں لکھ دیا پس میری کمال سادگی اور ذہول پر یہ دلیل ہے کہ وحی الٰہی مندرجہ براہین احمدیہ تو مجھے مسیح موعود بناتی تھی مگر میں نے اس رسمی عقیدہ کو براہین میں لکھ دیا۔(2)

131۔ذیابیطس:(Dialeaties)

ایک دن آپ کی پشت پر ایک پھنسی نمودار ہوئی جس سے آپ کو بہت تکلیف ہوئی۔خاکسار کو بلایا اور دکھایا اور بار بار پوچھا کہ یہ کاربنکل تو نہیں کیونکہ مجھے ذیابیطس کی بیماری ہے۔(3)

1 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 686 صفحہ 125-126 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 نزول المسیح ضمیمہ صفحہ مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 113 از مرزا قادیانی
3 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 812 صفحہ 227 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

132۔ ریزش:

(الف) میری طبیعت آپ کے بعد پھر بیمار ہو گئی ابھی ریزش کا نہایت زور ہے۔ دماغ بہت ضعیف ہو گیا ہے۔ (1)

(ب) اسی وجہ سے بخار بھی رہا۔ ریزش بھی بشدت ہو گئی ہے۔ (2)

133۔ رسم پرست:

وحی الٰہی مندرجہ براہین احمدیہ تو مجھے مسیح موعود بناتی تھی مگر میں نے اس رسمی عقیدہ کو براہین میں لکھ دیا۔ میں خود تعجب کرتا ہوں کہ نے باوجود کھلی کھلی وحی کے جو براہین احمدیہ میں مجھے مسیح موعود بناتی تھی کیونکر اس کتاب میں یہ رسمی عقیدہ لکھ دیا۔ (3)

134۔ رمضان کے دورے:

بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ جب آپ کو دورے دورے پڑنے شروع ہوئے تو آپ نے اس سال سارے رمضان کے روزے نہیں رکھے اور فدیہ ادا کر دیا۔ دوسرا رمضان آیا تو آپ نے روزے رکھنے شروع کئے مگر آٹھ نو روزے رکھے تھے کہ پھر دورا شروع ہوا اس لئے باقی چھوڑ دیئے اور فدیہ ادا کر دیا۔ اس کے بعد جو رمضان آیا تو آپ نے دس گیرہ روزے رکھے تھے کہ پھر دورہ کی وجہ سے روزے ترک کرنا پڑے۔ اس کے بعد جو رمضان آیا تو آپ کا تیرھواں روزہ تھا کہ مغرب کے قریب آپ کو دورہ پڑا اور آپ نے روزہ توڑ دیا۔ اور باقی روزے نہیں رکھے اور فدیہ ادا کر دیا۔۔۔۔۔۔۔ پھر وفات سے دو تین سال قبل دوروں کی کمزوری کی وجہ سے روزے نہیں رکھ سکے اور فدیہ ادا کرتے رہے۔ (4)

135۔ رن مرید:

پنجابی میں ''نوکر ووہٹی دا'' اور اردو میں ''رن مرید'' اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنی بیوی کی

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 91۔

2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 291

3 نزول المسیح ضمیمہ صفحہ ۷ مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 113 از مرزا قادیانی

4 نزول المسیح صفحہ ۲۰۹، روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۵۸۷ از مرزا قادیانی۔

ہر بات بلاسوچے سمجھے، بلا چون چرا تسلیم کر لے۔ یہ نفسیاتی مرض اکثر ایسے لوگوں میں پیدا ہوتا ہے جو بڑھاپے میں چھوٹی عمر کی عورتوں سے شادی رچا لیتے ہیں۔ اکثر ایسے ''بوڑھے دولہے'' بوجہ اعصابی کمزوریوں کے نو بیاہتا دلہن کی جنسی تسکین سے عاری ہوتے ہیں چنانچہ اس کی ہر جائز و ناجائز بات، بلا چون و چرا تسلیم کر کے اس کی دلجوئی کی کوشش کرتے ہیں اور اس نفسیاتی مرض کی وجہ سے اکثر حقوق اللہ اور حقوق العباد بھی ''رن مریدی'' کی نذر ہو جاتے ہیں۔ ۱۸۸۴ء میں جب مرزا قادیانی کی عمر تقریباً پچاس سال تھی اُس کے ایک خوش اعتقاد حواری میر ناصر نواب نے کسی کام کے لئے دعا کی درخواست کی جس کے عوض مرزا قادیانی نے اس کی سولہ سالہ بیٹی نصرت جہاں بیگم کا رشتہ مانگ لیا۔ اُس نے اپنی بیوی اور دیگر رشتہ داروں سے چوری چوری ہاں کر دی۔ 17 نومبر 1884ء کو مرزا قادیانی اپنی پہلی بیوی اور رشتہ داروں سے چوری چوری ''بوڑھی گھوڑی لال لگام'' کے مصداق چند ہندو اور مرزائی دوستوں کی معیت میں دہلی پہنچا۔ اور دلہن بیاہ لایا۔ (یہ ساری کاروائی تاریخ احمدیت جلد اول صفحات 242 تا 247 از دوست محمد شاہد قادیانی پر مفصل موجود ہیں اور پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے) اس شادی کے فوراً بعد مرزا قادیانی ''رن مریدی'' کی نفسیاتی بیماری میں مبتلا ہو گیا۔ کیونکہ اس بیماری کے تمام خارجی اسباب اُس میں بدرجہ اتم موجود تھے۔ جس کا اظہار مرزا قادیانی نے اپنے بے تکلف دوستوں کے نام اور ''کنواری دلہن'' نے اپنے والدین کے نام خطوط میں برملا کر دیا تھا۔ ملاحظہ ہو:

(الف) اس نہایت درجہ کے ضعف میں میرا نکاح ہوا تو بعض لوگوں نے افسوس کیا کیونکہ میری حالت مردمی کالعدم تھی۔ اور پیرانہ سالی کے رنگ میں میری زندگی تھی۔ چنانچہ مولوی محمد حسین بٹالوی نے مجھے خط میں لکھا تھا جو اب تک موجود ہے کہ آپ کو شادی نہیں کرنی چاہیے تھی۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی ابتلا پیش آجائے۔ (1)

(ب) جس قدر ضعف دماغ کے عارضہ میں یہ عاجز مبتلا ہے مجھے یقین نہیں کہ آپ کو ایسا ہی عارضہ ہو۔ جب میں نے نئی شادی کی تھی تو مدت تک یقین رہا کہ میں نامرد

1 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 81 صفحہ 69 طبع 2008ء مرتبہ مرزا بشیر احمد ایم اے۔

ہوں آخر میں نے صبر کیا (صبر تو نو بیاہتا دلہن کو کرنا پڑا۔ زاہد) اور اللہ تعالیٰ پر امید اور دعا کرتا رہا۔ سو اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو قبول فرمایا اور ضعفِ قلب تو اب بھی مجھ میں اس قدر ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ (1)

(ج) ایک مرض مجھے نہایت خوفناک تھی کہ صحبت کے وقت لیٹنے کی حالت میں نعوظ بکلی جاتا رہتا تھا۔ شاید قلتِ حرارت غریزی اس کا موجب تھی وہ عارضہ بکلی جاتا رہا ہے۔ (2)

(د) آپ سخت حزن وملال میں مبتلا ہو گئیں اور آشفتگی میں انھوں نے دلی خط لکھے کہ "میں سخت گھبرائی ہوئی ہوں۔ اور شاید میں اسی غم اور گھبراہٹ سے مر جاؤں گی" ان خطوط کا پہنچنا تھا کہ میر صاحب کے خاندان والوں نے اعتراضات کی بوچھاڑ کر دی اور کہا کہ اگر آدمی نیک تھا تو اس کی نیکی کی وجہ سے لڑکی کی عمر کیوں تباہ کی۔ یہ صورت حال دیکھ کر میر صاحب اور نانی اماں بھی کچھ گھبرا گئے۔ (3)

(ہ) پہلی رات کی دلہن کا ایک اور انکشاف ملاحظہ ہو" ۔۔۔۔ اکیلی حیرانی پریشانی میں آن کر اُتری (مرزا قادیانی کے حجلہ عروسی میں (از مرتب)) کمرے میں ایک کھری چارپائی پڑی تھی۔ جس کی پائنتی پر ایک کپڑا پڑا تھا اس پر تھکی ہاری جو پڑی ہوں تو صبح ہو گئی۔ (4)

ان سب حقائق سے مرزا قادیانی کی نفسیاتی بیماری "رن مریدی" اگرچہ عیاں ہے لیکن ایک مضبوط گواہی ابھی تک باقی ہے وہ بھی ملاحظہ ہو:

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 27 خط بنام حکیم نور الدین قادیانی بحررہ ۲۲ فروری ۱۸۸۷ء

2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 20 خط بنام حکیم نور الدین قادیانی۔

3 سیرت المہدی حصہ دوم صفحہ 111 تا 112 از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن قادیانی۔

4 تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 246 از دوست محمد شاہد قادیانی

اندرون خانہ کی عورتیں بڑے تعجب سے کہتی ہیں اور میں نے بارہا انہیں خود یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ "مرجا بیوی دی گل بڑی من دا اے"(1)

136۔رطوباتِ معدہ:

مجھے یہ دوا بہت ہی فائدہ مند معلوم ہوئی ہے۔چند امراض کاہلی و سستی رطوبات معدہ اس سے دور ہو گئے ہیں۔(2)

137۔رینگن:

اکثر بیٹھے بیٹھے رینگن ہو جاتی ہے اور زمین پر قدم اچھی طرح نہیں جمتا۔(3)

138۔زبان بھاری:

اس عاجز کی طبیعت آج بہت علیل ہو رہی ہے۔ہاتھ پاؤں بھاری اور زبان بھی بھاری ہو رہی ہے۔مرض کے غلبے سے نہایت لاچاری ہو رہی ہے۔(4)

139۔زبان بند:

غالباً آٹھ یا ساڑھے آٹھ بجے ڈاکٹر نے پوچھا کہ حضور کو خاص طور پر کیا تکلیف محسوس ہوتی ہے مگر آپ جواب نہ دے سکے اس لیے کاغذ قلم اور دوات منگوائی گئی۔(5)

140۔زبان کی تکلیف:

یہ آپ کی آخری تحریر تھی جس میں غالباً زبان کی تکلیف کا اظہار تھا۔(6)

---

1 سیرت مسیح موعود از عبدالکریم سیالکوٹی صفحہ ۴۴
2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 20 خط بنام حکیم نور الدین قادیانی
3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 101 خط بنام حکیم نور الدین قادیانی
4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 134 خط بنام مولوی نور الدین قادیانی۔
5 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 12 صفحہ 10 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
6 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 12 صفحہ 10 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

141۔زبان پر زخم:

ایک دفعہ ایک داڑھ کا سرا ایسا نوک دار ہو گیا تھا کہ اس سے زبان میں زخم پڑ گیا تو ریتی کے ساتھ گھسوا کر اُس کو برابر بھی کرایا تھا۔(1)

142۔زکام:(Cold)

(الف) اس عاجز کی طبیعت ہنوز کسی قدر علیل ہے۔کھانسی اور زکام کا عارضہ ہے۔(2)

(ب) میری طبیعت آج بباعث غلبہ زکام بہت علیل ہے۔(3)

143۔زبان میں لکنت:(Stammering)

قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری نے بذریعہ خط مجھ سے بیان کیا کہ مسیح موعود کی زبان میں کسی قدر لکنت تھی اور آپ پرنالے کو پنالہ فرمایا کرتے تھے۔(4)

مرعوب کسی دعوے سے ہوتا نہیں قانون
انصاف کی آواز میں لکنت نہیں ہوتی

144۔زحیر:(Pysentery)

چندروز سے میری طبیعت بعارضہ زحیر علیل ہے۔(5)

145۔زندگی سرد:

میرا زمانہ وفات نزدیک ہے۔اور اس بارے میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا اور اس زندگی کو میرے پر سرد کر دیا۔(6)

---

1 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 444 صفحہ 125 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

2 مکتوبات احمد جلد دوم (جدید) صفحہ 368۔

3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 560

4 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 335 صفحہ 25 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

5 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 410

6 الوصیۃ صفحہ 12 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 301

146۔زمین پر قدم نہ جمنا:

اکثر بیٹھے بیٹھے رینگن ہو جاتی ہے اور زمین پر قدم اچھی طرح نہیں جمتا۔(1)

147۔سانپ نے کاٹ لیا:

دیکھا کہ سانپ نے میری ایڑی پر کاٹا ہے مگر اس سے کوئی زخم اور درد نہیں ہوا۔(2)

148۔سمجھ نہ آنا:

پھر اس حاکم نے گویا وہ ایک فرشتہ تھا آسمان کی طرف منہ کر کے ایک دو باتیں کیں جو سمجھ میں نہیں آئیں۔(3)

149۔سانس کھچ کھچ کر آنا:

تھوڑی دیر بعد آپ کو غرغرا شروع ہو گیا۔غرغرا میں کوئی آواز نہیں تھی صرف سانس لمبا اور کھچ کھچ کر آتا تھا۔(4)

150۔سانس لمبا ہو کر آنا:

غرغرا میں کوئی آواز نہیں تھی صرف سانس لمبا اور کھچ کھچ کر آتا تھا۔(5)

151۔سانس رک جانا:

1907ء کا واقعہ ہے حضرت مسیح موعود کو شدید کھانسی ہوئی.......... بعض اوقات ایسا لمبا اُچھو آتا تھا کہ معلوم ہوتا تھا کہ سانس رک جائے گا۔(6)

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 101 خط بنام حکیم نور الدین قادیانی

2 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 490

3 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 508

4 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 12 صفحہ 10 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

5 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 12 صفحہ 10 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

6 تذکرہ طبع دوم صفحہ 787۔

152۔سخت بخار:

اس زبردست تقریر نے (جو علامہ محمد کرم الدین دبیرؒ نے 3 جنوری 1904ء کو رائے چندولال کی عدالت میں تائید استغاثہ میں کی تھی۔زاہد) مرزا قادیانی کے دل پر ایسا رعب ڈالا،ایسے دہشت زدہ ہوئے کہ ڈیرہ پر جاتے ہی آپ کو سخت بخار ہو گیا۔چنانچہ دوسرے روز سرٹیفکیٹ بیماری پیش کیا۔(1)

153۔سخت بیمار:

ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا یہاں تک کہ تین مختلف وقتوں میں میرے وارثوں نے میرا آخری وقت سمجھا مجھے تین مرتبہ سورہ یاسین سنائی۔(2)

154۔سخت دورا:

ایک دفعہ حضرت صاحب کو سخت دورا پڑا کسی نے مرزا سلطان احمد اور مرزا فضل احمد کو بھی اطلاع کر دی اور وہ دونوں آ گئے۔پھر اُنکے سامنے بھی حضرت صاحب کو دورا پڑا۔(3)

155 سر گھوم جانا:(Vertigo)

اگر چند سطریں بھی لکھوں تو سر گھوم جاتا ہے۔(4)

156۔سخت درجہ کا عارضہ:

کل شام کے وقت مسجد میں اپنے تمام دوستوں کے روبرو جو حاضر تھے سخت درجہ کا عارضہ لاحق ہوا اور ایکدفعہ تمام بدن سرد اور نبض کمزور اور طبیعت میں سخت گھبراہٹ شروع ہوئی۔(5)

157۔سر درد:(headeach)

---

1 تازیانہ عبرت صفحہ 65 از مولنا کرم الدین دبیرؒ

2 تریاق القلوب صفحہ 37 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 208۔

3 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 36 صفحہ 28 مرتبہ مرزا البشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

4 مکتوبات احمد جلد 3 دوم صفحہ 57

5 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 399۔

والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ پہلے معمولی سر درد کے دورے ہوا کرتے تھے۔(1)

158۔سردی سے متلی:

فرمایا کرتے تھے کہ مجھے سردی سے متلی ہونے لگتی ہے۔ بعض دفعہ تو اٹھ کر پہلے کوئی دوا مثلاً مشک وغیرہ کھا لیتے تھے اور پھر لحاف یا رضائی اوڑھ کر اندر جا لیٹتے تھے۔ غرض یہ ہے کہ سردی سے آپ کو تکلیف ہوتی ہے اور اس کے اثر سے خاص طور پر اپنی حفاظت کرتے تھے۔(2)

159۔سردی کی شدت محسوس کرنا:

(ا)۔۔۔پچھلی عمر میں بارہ مہینے گرم کپڑے پہنا کرتے تھے۔(3)

(ب)۔۔۔گرم کپڑے سردی گرمی برابر پہنتے تھے۔(4)

160۔سر میں چوٹ:

ہمارے دوران قیام میں جو دس بارہ روز کا تھا بعض اور واقعات بھی ہوئے ان میں سے ایک حضرت صاحب کے سر پر چوٹ لگنے کا واقعہ ہے۔ حضور وضو کر کے اٹھے تھے کہ الماری کے کھلے ہوئے تختے سے سر پر چوٹ آئی اور کافی گہرا زخم ہو گیا جس سے خون جاری ہوا۔(5)

161۔سر کے بال پتلے:

آخری عمر میں حضور کے سر کے بال پتلے اور ہلکے ہو گئے تھے چونکہ یہ عاجز ولایت سے ادویہ وغیرہ کے نمونے منگوایا کرتا تھا غالباً اسی واسطے ایک دفعہ مجھے فرمایا۔ مفتی صاحب سر کے بالوں کے اگانے اور بڑھانے کے واسطے کوئی دوائی منگوائیں۔(6)

---

1 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 19 صفحہ 17 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 597 صفحہ 66 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 597 صفحہ 66 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
4 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 444 صفحہ 125 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
5 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 586 صفحہ مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔61۔
6 ذکر حبیب صفحہ 173 از مفتی محمد صادق قادیانی۔

162۔سفید بال:(Canities)

مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ابھی ہماری عمر تیس سال کی ہی تھی کہ بال سفید ہونے شروع ہو گئے تھے اور میرا خیال ہے کہ پچپن سال کی عمر تک آپ کے سارے بال سفید ہو چکے تھے۔(1)

163۔سل:(Tuberculosis)

ایک دفعہ حضرت صاحب کو سل ہو گئی اور چھ ماہ تک بیمار رہے۔اور بڑی نازک حالت ہو گئی تھی حتیٰ کہ زندگی سے ناامیدی ہو گئی۔(2)

164۔سستی چھائی رہنا:

مجھے یہ دوا بہت ہی فائدہ مند معلوم ہوئی ہے۔چند امراض کاہلی و سستی رطوبات معدہ اس سے دور ہو گئے ہیں۔(3)

165۔ستمبر کی بیماری:

بباعث قدیمی بیماری کے جو آج کل ستمبر کے مہینہ میں مجھے بکثرت ہوتی ہے۔(4)

166۔سنکا پی:

اور پھر وہ زمانہ بھی آپ کو یاد ہوگا جب کہ مرزا جی بیماری سنکاپی (دل کے فعل کا رک جانا) وغیرہ میں مبتلا ہو کر غشی پر غشی کھاتے رہے۔ان بیماریوں کی تصدیق صفحہ مسل میں موجود ہے۔(5)

167۔سوجن (swelling):

خاکسار عرض کرتا ہے کہ نقرس کے درد میں آپ کا انگوٹھا سوج جایا کرتا تھا۔اور سرخ بھی ہو جاتا تھا۔اور بہت درد ہوتی تھی۔(6)

1 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 316 صفحہ 11 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 66 صفحہ 55 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 20 خط بنام حکیم نور الدین قادیانی
4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 404
5 تازیانہ عبرت صفحہ 163 از مولنا کرم الدین دبیرؒ۔
6 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 512 صفحہ 28 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

168۔سیلانِ دماغ:

نہایت ضعف اور سیلان دماغ کی وجہ سے میں تحریر سے عاجز ہوں۔(1)

169۔سوداوی امراض:

امراضِ سوداوی میں جب مواد سر میں جمع ہو جاتا ہے تو کبر و نخوت کی بیماری بھی پیدا ہو جاتی ہے۔جس میں انسان یہی سمجھتا ہے کہ ''ہم چو من دیگرے نیست'' مرزا قادیانی کی حالت بھی اس سے کچھ مختلف نہ تھی۔اس کی تحریریں اور درِ ثمین کی نظمیں اور دعوے اس بات پر شاہد ناطق ہیں کہ وہ سوداوی امراض میں گھرا ہوا تھا۔(2)

170۔سینے پر انگارے رکھے ہوئے معلوم ہونا:

تئیس برس سے زیادہ عرصہ ہوا جب میں تپ سے سخت بیمار ہوا۔اس قدر شدید تپ مجھے چڑھی تھی کہ گویا بہت سے انگارے سینے پر رکھے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔(3)

171۔شدتِ رمد:(Conjuntivitis)

بباعث شدت رمد اور دردِ چشم اور پانی جاری ہونے کے طاقت نہ تھی کہ کاغذ کی طرف نظر بھی کر سکوں۔(4)

172۔شوگر:(Dialeaties)

(الف) حضرت صاحب کی ایک تحریر سے مجھے علم ہوا ہے کہ آپ کے پیشاب میں شکر پائی گئی تھی۔(5)

(ب) ابھی تک بیس دفعہ کے قریب ہر روز پیشاب آتا ہے اور امتحان سے بول میں شکر پائی گئی ہے۔(6)

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 366۔
2 اکاویہ علی الغاویہ جلد اول صفحہ ۲۷ از علامہ محمد عالم آسیؔ۔
3 تذکرہ طبع دوم صفحہ 14۔الہام نمبر 18 از مرزا قادیانی۔
4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 636
5 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 812 صفحہ 227 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
6 حقیقۃ الوحی صفحہ 364 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 377

173۔صرع:(Epliepsy)

ایک دفعہ عالم کشف میں مجھے دکھائی دیا کہ ایک بلد سیاہ رنگ جارہا تھا کہ بشکل پر جو بھیڑ کے قد کی مانند اس کا قد تھا اور بڑے بڑے بال تھے اور بڑے بڑے پنجے تھے میرے پر حملہ کرنے لگی اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہی صرع ہے۔اور میں اپنا دایاں ہاتھ زور سے اس کے سینہ پر مارا اور کہا کہ دور ہو جا تیرا مجھ میں کوئی حصہ نہیں۔تب خدا جانتا ہے کہ اس کے بعد وہ خطرناک عوارض جاتے رہے اور وہ درد شدید بالکل جاتی رہی۔(1)

مرزا قادیانی کو مرض صرع (مرگی) کیوں لاحق ہوا؟اس کی وضاحت اس مرض کے اسباب کا مطالعہ کرنے سے واضح ہوتی ہے۔اطباء و حکما اس مرض کے اسباب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''صرع دو قسم کا ہوتا ہے۔ایک صرع ارواح خبیثہ ردیہ کی بنا پر دوسرا اخلاط ردیہ کی وجہ سے''

اس بات سے تو انکار ممکن ہی نہیں کہ مرزا قادیانی ہر وقت ارواح خبیثہ کے نرغے میں بھی رہتا تھا اور اخلاط مواد یہ ردیہ کا اعتراف اس نے خود اپنی تحریرات میں جا بجا کیا ہے جس کی کئی مثالیں زیر نظر مقالہ میں بھی بیان کی جا چکی ہیں۔اس کے جملہ دعاوی اور جسمانی بیماریوں کی کثرت و بہتات اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ اسے دونوں اقسام کی بیماری صرع لاحق ہوئی تھی۔اروح خبیثہ سے لاحق ہونے والی بیماری صرع کا علاج بیان کرتے ہوئے دانا لوگ (حکماء) بیان فرماتے ہیں:

''اس بیماری کا علاج ارواح شریفہ خیریہ علویہ کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

174۔ضعف:(weakness)

غالباً ایک یا دو دفعہ رفع حاجت کے لیے آپ پاخانہ تشریف لے گئے اس کے بعد آپ نے زیادہ ضعف محسوس کیا تو اپنے ہاتھ سے مجھے جگایا۔میں اٹھی تو آپ کو اتنا ضعف تھا کہ آپ میری چارپائی پر ہی لیٹ گئے اور میں آپ کے پاؤں دبانے کے لیے بیٹھ

1 حقیقۃ الوحی صفحہ 363 مصنفہ مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ

گئی۔اتنے میں آپ کو ایک اور دست آیا مگر اب اس قدر ضعف تھا کہ آپ پاخانہ نہ جا سکے تھے میں نے چارپائی کے پاس ہی انتظام کر دیا اور آپ وہیں بیٹھ کر فارغ ہوئے ۔۔۔۔مگر ضعف بہت ہو گیا تھا۔(1)

175۔ضعف دماغ:(Cerebrala Asthania)

(ا) میری طبیعت آپ کے بعد پھر بیمار ہو گئی۔ابھی ریزش کا نہایت زور ہے۔ دماغ بہت ضعیف ہو گیا ہے۔آپ کے دوست ٹھاکر رام کے لیے ایک دن بھی توجہ کرنے کے لیے مجھے نہیں ملا۔(2)

(ب) بعض باتیں میرے دماغ سے فرو ہو جاتی ہیں ان کو بتلا نہیں سکتا۔(3)

وہ جسے کہہ رہے ہیں ضعفِ دماغ
ہم اسی کو مراق کہتے ہیں
مدعی جو بھی ہو نبوت کا
دین سے ہم اس کو عاق کہتے ہیں

176۔ضعف قلب:(Asthania)

ضعفِ قلب تو اب بھی مجھ میں اس قدر ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔(4)

177۔طاعون:(PLAGUE)

میں نے جو اپنی نسبت خوابیں اور الہامات دیکھے ہیں اُن میں سے حیران ہوں۔دو مرتبہ میں خواب میں دیکھا کہ گویا مجھے مرضِ طاعون ہو گئی ہے۔اور ورمِ طاعون نمودار ہے اب آج بھی یہی خواب آئی ہے۔اس کے قریب قریب ایک الہام بھی ہے۔جو کسی رنج اور بلا پر دلالت کرتا ہے۔(5)

1 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 12 صفحہ 11 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 91 خط بنام مولوی نورالدین۔
3 بیان مرزا قادیانی مندرجہ تازیانہ عبرت صفحہ 144 از مولنا کرم الدین دبیر
4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 21 خط بنام حکیم نورالدین
5 تذکرہ طبع دوم صفحہ 320 از مرزا قادیانی کانا۔

مرزا قادیانی نے اپنے مذہب کی بنیاد خوابوں اور الہام پر ہی رکھی ہے جس طرح دیگر تمام امور میں قادیانی گروہ خوابوں پر یقین کر کے ایک گمراہ شخص کو نبی و رسول جیسے عظیم المرتبت عہدہ پر سجائے بیٹھا ہے۔ اسی طرح اس خواب کو بھی حقیقت پر مبنی سمجھنا چاہیے اور یقین رکھنا چاہیے کہ قادیانی کو مرضِ طاعون لاحق ہوئی تھی۔ ورنہ باقی ساری اوٹ پٹانگ کہانیاں بھی اگر اضغاث الاحلام کہ کر ٹال دی جائیں تو قادیانی مذہب کی ساری عمارت آج ہی زمین بوس ہو جائیں۔ مزید برآں مرزا قادیانی نے اپنی کتب (1) میں تحریر کیا ہے کہ طاعون اور خارش کا مادہ ایک ہی ہے۔ چنانچہ خارش تو مرزا قادیانی کو عمر بھر چمٹی رہی۔ جیسا کہ گذشتہ صفحات پر آپ پڑھ بھی چکے ہیں تو ثابت ہوا کہ خارش کے ساتھ ساتھ طاعون بھی مرزا قادیانی کو لاحق ہوتی تھی۔ (زاہد)

(ب) میں اس وقت زیادہ طاقت نہیں رکھتا۔ گلا بھی پکا ہوا ہے اور گلٹیاں سی معلوم ہوتی ہیں۔ (2)

(ج) اس طرف طاعون کا بہت زور ہے۔ سنا ہے ایک دو مشتبہ وارداتیں امرتسر میں بھی ہوئی ہیں۔ چند روز ہوئے میرے بدن پر بھی ایک گلٹی نکلی تھی۔ پہلے کچھ خوفناک آثار معلوم ہوئے مگر پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کا زور جاتا رہا۔ یہ ایک جدا ہاتھ میں غدود پھول گئے تھے اور یہ طاعون جوڑوں میں ہوتی ہے۔ (3)

(د) خفیف سا تپ چڑھتا ہے۔ دوسرے دن کانوں کے نیچے یا بغل کے نیچے یا بُن ران میں گلٹی نکل آتی ہے۔ ایک گلٹی مجھے بھی نکلی اور پہلے بھی ایک نکلی تھی۔ (4)

178۔ طاقت تحریر نہ ہونا:

اب بھی کسی قدر بیماری باقی ہے۔ نہایت درجہ کا ضعف ہے۔ طاقت تحریر نہیں۔ (5)

1 ایام الصلح صفحہ 120 تا 121 اور تذکرہ جلد دوم صفحہ 320
2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 366۔
3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 372,371۔
4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 373۔
5 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 576

179۔ طبیعت میں گھبراہٹ:

طبیعت میں گھبراہٹ شروع ہوگئی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا زندگی میں ایک دو دم باقی ہیں۔(1)

180۔ طبیعت سرگردان:

لیکن طبیعت کی سرگردانی اور دل کے اضطراب کی وجہ سے وہ مشک کھولنے کے وقت زمین پر متفرق ہوکر گرگئی۔(2)

181۔ طبیعت علیل:

اس عاجز کی طبیعت ہنوز کسی قدر علیل ہے۔کھانسی اور زکام کا عارضہ ہے۔(3)

182۔ طبیعت بیمار:

ان دنوں میں میری طبیعت بہت بیمار ہوگئی تھی۔ایک دفعہ مرض کا بہت خطرناک حملہ بھی ہوا تھا۔(4)

18۔ طبیعت گرنا:

میری طبیعت گری جاتی ہے،اور ایک سخت محنت سر پر ہے اس لئے تکلیف دیتا ہوں(5)

184۔ عصبی تکلیف:

بکثرت اور بار بار پیشاب آتا تھا اور یہ ایک عصبی تکلیف تھی۔اور بہت پیشاب آ کر سخت ضعف ہو جاتا تھا۔(6)

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ و 9ذ۔
2 مکتوبات احمد جلد دو م صفحہ ذ 29
3 مکتوبات احمد جلد دوم (جدید) صفحہ 368
4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 395
5 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 134 خط بنام مولوی نورالدین قادیانی۔
6 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 812 صفحہ 227۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

185۔عدم برداشت:

مقربانِ الٰہی افراد میں عفو و درگذر اور صبر و برداشت بدرجہ اتم موجود ہوتا ہے جبکہ سفلے اور کمینے لوگ فوراً بدلہ لینے کی کوشش کرتے ہیں ان میں برداشت کا مادہ نہیں ہوتا۔عدم برداشت کمینے لوگوں کی نفسیاتی بیماری ہے۔مرزا قادیانی بھی اس بیماری کا شکار تھا۔ بطور نمونہ ایک واقع ملاحظہ فرمائیں:

عموماً گرم پانی سے طہارت کرتے تھے۔اور ٹھنڈے پانی کو استعمال نہ کرتے تھے۔ایک دن آپ نے کسی خادمہ سے فرمایا کہ آپ کے لئے پاخانہ میں لوٹا رکھ دے اس نے غلطی سے تیز گرم پانی کا لوٹا رکھ دیا۔جب آپ فارغ ہو کر باہر تشریف لائے تو پوچھا کہ لوٹا کس نے رکھا تھا۔بتایا گیا کہ فلاں خادمہ نے رکھا تھا۔تو آپ نے اسے بلوایا۔اور اسے اپنا ہاتھ آگے کرنے کو کہا۔پھر اُس کے ہاتھ پر آپ نے اس لوٹے کا بچا ہوا پانی بہادیا۔(1)

186۔عصبی کمزوری:(Nervous Debilety)

آپ کی تمام تکالیف مثلاً دورانِ سر درد، درد سر، کمی خواب، تشنج دل، بدہضمی، اسہال، کثرت پیشاب اور مراق وغیرہ کا صرف ایک ہی باعث تھا اور وہ عصبی کمزوری تھا۔(2)

187 ۔عوارضِ ضعف:

۔۔۔۔اس قدر کثرت پیشاب سے جس قدر عوارض ضعف وغیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شاملِ حال رہتے ہیں۔(3)

188۔علالت طبع:

بباعث علالتِ طبع کے دورہ مرضِ حافظہ میں بہت قصور ہو گیا ہے۔(4)

189۔غرغرہ موت:

---

1 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 847 صفحہ 243۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 رسالہ ریو آف ریلیجنز قادیان بابت مئی 1937ء۔
3 ضمیمہ اربعین نمبر 4 صفحہ 4 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائین جلد 17 صفحہ 470
4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 126

نو بجے کے بعد آپ کی حالت زیادہ نازک ہوگئی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد آپ کو غرغرہ شروع ہوگیا۔ غرغرہ میں کوئی آواز وغیرہ نہیں تھی صرف۔ سانس نا۔ لمبا اور کھیچ کھیچ کر آتا تھا۔(1)

190۔ غشی:

(ا) فرمایا کہ میری طبیعت بہت خراب ہوگئی تھی۔ لیکن اب افاقہ ہے۔ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ میں نے دیکھا کوئی کالی کالی چیز میرے سامنے سے اٹھی ہے۔ اور آسمان تک چلی گئی ہے۔ پھر میں چیخ مار کر زمین پر گر گیا اور غشی کی سی حالت ہوگئی۔(2)

(ب) اور لیٹے لیٹے ہی نماز شروع کر دی مگر آپ ایسی حالت میں تھے کہ غشی سی طاری ہوگئی۔(3)

191۔ غنودگی:

(الف) ہر ایک دفعہ غنودگی کی حالت طاری ہو کر ایک ایک فقرہ زبان پر نازل ہوتا تھا۔(4)

(ب) میں غم اور فکر میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک دفعہ غنودگی ہو کر میرا سر نیچے کی طرف جھک گیا۔(5)

192۔ فالج:(HHemiplegic)

(الف) 5 اگست 1906ء کو ایک دفعہ نصف حصہ اسفل بدن کا میرا بے حس ہوگیا اور ایک قدم چلنے کی طاقت نہ رہی۔ اور چونکہ میں نے یونانی طبابت کی کتابیں سبقاً سبقاً پڑھی تھیں۔ اس کے لیے مجھے خیال گزرا کہ یہ فالج کی علامات ہیں۔ ساتھ ہی سخت درد تھی۔ دل میں گھبراہٹ تھی کہ کروٹ بدلنا مشکل تھا۔(6)

---

1 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 12 صفحہ 10۔ مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 19 صفحہ 17۔ مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 12 صفحہ 10۔ مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
4 حقیقۃ الوحی صفحہ 267 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 280
5 حقیقۃ الوحی صفحہ 325 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 338
6 حقیقۃ الوحی صفحہ 245 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 258

193۔قبض:(Constipation)

قبض از حد ہے۔کوئی قابض یا حار دوا موافق نہیں ہوتی، معقول درجہ کی دوا قابض نہ ہو موافق آتی ہے۔(1)

194۔قدم زمین پر نہ جمنا:

اکثر بیٹھے بیٹھے رینگن ہو جاتی ہے اور زمین پر قدم اچھی طرح نہیں جمتا۔(2)

195۔قدیمی بیماری:

بباعث قدیمی بیماری کے جو آج کل ستمبر کے مہینہ میں مجھے بکثرت ہوتی ہے۔(3)

196۔قے:(Vomit)

اس کے بعد ایک اور دست آیا اور پھر آپ کو ایک قے آئی۔جب آپ قے سے فارغ ہو کر لیٹ گئے تو ضعف اتنا تھا کہ لیٹتے لیٹتے پشت کے بل چارپائی پر گر گئے۔اور آپ کا سر چارپائی کی لکڑی سے ٹکرایا اور حالت دگرگوں ہو گئی۔(4)

197۔قریب المرگ:

بسا اوقات میرا یہ حال ہوتا ہے کہ نماز کے لئے جب زینہ چڑھ کر اُوپر جاتا ہوں تو مجھے اپنی ظاہری حالت پر امید نہیں ہوتی کہ زینہ کی ایک سیڑھی سے دوسری سیڑھی پر پاؤں رکھنے تک میں زندہ رہوں گا۔(5)

198۔قولنج زحیری:

(الف) ایک دفعہ والد صاحب سخت بیمار ہو گئے اور حالت نازک ہو گئی اور حکیموں نے ناامیدی کا اظہار کر دیا۔اور نبض بھی بند ہو گئی۔مگر زبان جاری رہی۔والد صاحب

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 90 مطبوعہ ربوہ 2008ء۔
2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 101 خط بنام حکیم نور الدین قادیانی
3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 404
4 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 12 صفحہ 11 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
5 اربعین نمبر 4 صفحہ 129 از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 471۔

نے کہا کہ کیچڑ لا کر میرے اوپر اور نیچے رکھو چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور اس سے حالت رو بہ اصلاح ہوگئی مسیح موعود نے لکھا ہے کہ یہ مرض قولنج زحیری کا تھا۔(1)

(ب) ایک مرتبہ میں قولنج زحیری سے سخت بیمار ہوا اور سولہ دن تک پاخانہ کی راہ سے خون آتا رہا۔(2)

199۔قلت حرارت غریزی:

ایک مرض مجھے نہایت خوفناک تھی کہ مجامعت کے وقت لیٹنے کی حالت میں نعوظ بکلی جاتا رہتا تھا۔شاید قلتِ حرارت غریزی اس کا موجب تھی وہ عارضہ بکلی جاتا رہا ہے۔(3)

200۔کاربنکل کا خدشہ:(Carbuncle)

ایک دن آپ کی پشت پر ایک پھنسی نمودار ہوئی جس سے آپ کو بہت تکلیف ہوئی خاکسار کو بلایا اور دکھایا اور بار بار پوچھا کہ یہ کاربنکل تو نہیں کیونکہ مجھے ذیابیطس کی بیماری ہے۔(4)

قبل ازیں مولوی عبدالکریم جو کہ مرزا قادیانی کے عبادت خانے کا امام تھا۔جن دنوں مرزا قادیانی ابھی دعویٰ نبوت کے اعلان سے جھجکتا تھا، مولوی عبدالکریم ملعون اپنی تقریروں میں مرزا کے لیے نبی اور رسول کے القابات بے دریغ استعمال کرتا تھا۔وہ جب خدائی گرفت میں گرفتار ہوا تو اُسے پشت پر پھنسی نمودار ہوئی جو کہ بعد ازاں کاربنکل کی شکل اختیار کر گئی اور اس عذاب میں اس کی بے اختیار ایسی دردناک چیخیں نکلتیں تھیں کہ مرزا قادیانی سمیت تمام ہمسائیوں کی نیندیں حرام ہو کر رہ گئیں۔مرزا قادیانی اس کی بے ہنگم چیخوں کی تاب نہ لاتے ہوئے اسکی عیادت تک کرنے بھی نہ گیا۔ بالآخر اسی خدائی پکڑ نے اُسے فی النار دھکیل دیا۔جب مرزا قادیانی کی پشت پر پھنسی

---

1 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 200 صفحہ 222۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
2 حقیقۃ الوحی صفحہ 234 از مرزا قادیانی۔مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 246۔
3 مکتوبات احمدیہ جلد دوم صفحہ 20 خط بنام حکیم نورالدین قادیانی۔
4 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 812 صفحہ 227۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

نمودار ہوئی تو مولوی عبدالکریم کا عبرت ناک انجام فوراً اس کی آنکھوں میں گھوم گیا۔ اسی بدحواسی کی وجہ سے بار بار ڈاکٹروں سے پوچھ رہا تھا کہ یہ کاربنکل تو نہیں۔ جو مجھے فی النار کرنے کے لئے نمودار ہو رہا ہے

201۔کاہلی:

مجھے یہ دوا بہت ہی فائدہ مند معلوم ہوئی ہے۔ چند امراض کاہلی و سستی رطوبات معدہ اس سے دور ہو گئے ہیں۔(1)

202۔کان درد:

مجھ کو دردِ گوش (کان کی درد) سے بشدت تکلیف ہے اور اندیشہ تپ بھی ہے۔(2)

203۔کالی بلا نظر آنا:

(ا) فرمایا میں نماز پڑھ رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ کوئی کالی چیز میرے سامنے سے اٹھی ہے اور آسمان تک چلی گئی ہے۔ پھر میں چیخ مار کر زمین پر گر گیا اور غشی کی سی حالت ہو گئی۔(3)
(ب) ایک دفعہ عالمِ کشف میں مجھے دکھائی دیا کہ ایک بلا سیاہ رنگ چارپائے کی شکل پر جو بھیڑ کے قد کی مانند اس کا قد تھا۔ اور بڑے بڑے بال تھے اور بڑے بڑے پنجے تھے(4)

204۔کثرتِ پیشاب:(Palyaria)

(الف) والدہ صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ آپ عموماً ریشمی ازار بند استعمال کرتے تھے کیونکہ آپ کو پیشاب جلدی جلدی آتا تھا۔ اس لیے ریشمی ازار بند رکھتے تھے تا کہ کھلنے میں آسانی ہو جائے اور گرہ بھی پڑ جائے تو کھولنے میں دقت نہ ہو۔ سوتی ازار بند میں آپ سے بعض دفعہ گرہ پڑ جاتی تھی تو آپ کو بڑی تکلیف ہوتی تھی۔(5)

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 20 خط بنام حکیم نورالدین قادیانی
2 مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 303
3 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 19 صفحہ 17۔ مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
4 حقیقۃ الوحی صفحہ 363 مصنفہ مرزا قادیانی۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 377
5 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 65 صفحہ 55۔ مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

(ب) ایک دفعہ سفر جہلم کے دوران آپ کو کثرتِ پیشاب کی تکلیف تھی۔ حضور نے مجھے فرمایا کہ مفتی صاحب مجھے پیشاب کثرت کے ساتھ آتا ہے۔ کوئی برتن لائیں جس میں میں رات کو پیشاب کر لیا کروں۔(1)

(د) میں ایک دائم المرض آدمی ہوں ۔۔۔۔۔۔ بسا اوقات رات کو یا دن کو سو سو دفعہ پیشاب آتا ہے اور اس قدر کثرتِ پیشاب سے جس قدر عوارض ضعف وغیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شاملِ حال رہتے ہیں۔(2)

(ہ) ابھی تک بیس دفعہ کے قریب ہر روز پیشاب آتا ہے۔(3)

مرزا قادیانی پر خدائی پکڑ اور عذابِ الٰہی کا مشاہدہ فرمائیں۔ بقولِ خود اُسے ایک دن یا رات میں سو سو دفعہ پیشاب آتا ہے۔ ایک دن یا رات بارہ گھنٹوں کی ہوتی ہے۔ بارہ گھنٹوں کے 720 منٹ بنتے ہیں۔ بیس منٹ دیگر ضروریات کے لیے نکال دیں تو بقیہ سات سو منٹ بچتے ہیں۔ مرزا قادیانی کو سات سو منٹوں میں سو مرتبہ پیشاب آتا ہے۔ یعنی ہر سات منٹ بعد پیشاب کا الارم بج جاتا ہے۔ اور مرزا قادیانی پیشابی ریشمی ازابند کو کھولتا ہوا بیت الخلا میں جا پہنچتا ہے اور یہ کھیل سارا دن جاری رہتا ہے۔ غور فرمایئے جو شخص ہر سات منٹ بعد پیشاب کرتا ہے کیا اس کی طہارت قائم رہ سکتی ہے۔ سات منٹ میں تو استنجا اور وضو ہو ہی نہیں سکتے۔ تو کیا ہر وقت پلید رہنے والا شخص نبوت کی مسند نشینی کے لائق ہے۔ حق تو یہ ہے کہ جس شخص کی طہارت ہی کامل نہیں ایسے شخص کے متعلق یہ گمان رکھنا کہ نبوت کے مقامِ اعلیٰ پر فائز ہے سراسر دنیاوی ذلت اور اُخروی ندامت ولعنت

1 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 430 صفحہ 17 103۔ مرتبہ مرزا بشیر احمد قادیانی۔
2 ضمیمہ اربعین نمبر 4 صفحہ 4 از مرزا قادیانی۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 470۔
3 حقیقۃ الوحی صفحہ 363 مصنفہ مرزا قادیانی۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 376

کے سوا اور کچھ نہیں۔لیکن حیرانی ہے مرزائی گروہ پر کہ جو ملعونی کو نبی مان کر اُسے سچا ثابت کرنے کی غرض سے بے دریغ تاویلاتی گورکھ دھندے تیار کرتے رہتے ہیں۔

کبھی کہا میں بالمیک ہوں چوہڑوں کا
کبھی کہا میں ہوں موسیٰ، لا حول ولا
دن کو سو سو بار کیا کرتا تھا موت
آدمی تھا یا پرنالہ،لا حول ولا

205۔کبرونخوت پسند:

اطباء وحکماء کا اس امر پر اتفاق ہے کہ امراضِ سوداوی میں جب مواد سر میں جمع ہو جاتا ہے تو کبر اور نخوت کی بیماری بھی پیدا ہو جاتی ہے۔آپ گزشتہ صفحات میں پڑھ چکے ہیں کہ مرزا قادیانی سوداوی امراض کا بھی مریض تھا۔اس وجہ سے اس میں بھی کبرونخوت کی بیماری پیدا ہو چکی تھی۔اسی کبرونخوت کی بیماری کی بدولت پیغمبر اسلام ﷺ سمیت تمام مذاہب کے مقتداؤں اور پیشواؤں سے برتری کے دعوے دا غتا رہا۔

206۔کمئی خواب:

ہمیشہ دردِ سر، دورانِ سر اور کمئی خواب اور تشنج دل کی بیماری دورہ کے ساتھ آتی ہے۔(1)

(ب) اور رات کو نیند نہیں آتی گو میں اب بھی آپ کے ترددات اور بیماری بہو کے کئے دعا کرتا ہوں۔(2)

207۔کمزوری کا حملہ:(Diblity attack)

جب حضور سخت جسمانی محنت کیا کرتے تو اچانک آپ کے دماغ پر کمزوری کا حملہ ہوتا اور بے ہوش ہو جاتے۔(3)

---

1 ضمیمہ اربعین نمبر 4 صفحہ 4 از مرزا قادیانی۔مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 470۔
2 مکتوباتِ احمد جلد دوم صفحہ 366۔
3 منظر وصال از مفتی محمد صادق قادیانی مندرجہ اخبار الحکم خاص نمبر مورخہ 21 مئی 1934ء۔

208۔کھانسی اورزکام:(Cough&cold)

(الف) اس عاجز کی طبیعت ہنوز کسی قدر علیل ہے کھانسی اورزکام کا عارضہ ہے۔(1)

(ب) کھانسی اورزکام کا اس قدر غلبہ ہے کہ طبیعت پریشان ہے۔(2)

209۔کھانسی:(Cough)

(ا) ایک دفعہ حضرت صاحب کو کھانسی تھی حضور نے خرفہ 2 ماشہ السی ایک ماشہ کا جوشاندہ بنا کر پیا۔(3)

(ب) سفرِ گورداسپور 1902ء میں ایک دفعہ حضور کو کھانسی کی شکایت تھی۔(4)

210۔کالی کھانسی:(whooping Cough)

کتبِ طب میں کالی کھانسی کی علامات میں سے ایک علامت یہ ہے کہ دورہ سے پہلے گلے میں خراش محسوس ہوتی ہے۔پھر کھانسی اُٹھتی ہے۔اور کھانستے کھانستے مریض بے دم ہوجاتا ہے۔اکثر کھانستے کھانستے قے ہوجاتی ہے۔(5)

ان علامات کے مطابق مرزا قادیانی کو بھی کالی کھانسی لاحق تھی۔

(الف):ایک دفعہ حضرت صاحب کو سخت کھانسی ہوئی ایسی کہ دم نہ آتا تھا۔البتہ منہ میں پان رکھ کر قدرے آرام معلوم ہوتا تھا۔اس وقت آپ نے اس حالت میں پان منہ میں رکھے نماز پڑھی تاکہ نماز آرام سے پڑھ سکیں۔(6)

(ب): 1907ء کا واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کو شدید کھانسی ہوئی بعض اوقات ایسا لمبا اوچھو آتا تھا کہ معلوم ہوتا تھا کہ سانس رک جائے گا۔(7)

---

1 مکتوباتِ احمد جلد دوم صفحہ 368

2 مکتوباتِ احمد جلد دوم صفحہ 366

3 ذکرِ حبیب صفحہ 217 از مفتی محمد صادق قادیانی۔

4 ذکرِ حبیب صفحہ 217 از مفتی محمد صادق قادیانی۔

5 مخزن حکمت جلد اول صفحہ ۵۸۷ از حکیم غلام جیلانی خاں

6 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 638 صفحہ 103 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

7 تذکرہ طبع دوم صفحہ 787۔

211۔کینسر:(Cencer)

ڈاکٹروں کے تجربہ کی رو سے انجام ذیابیطس کا یا تو نزول الماء ہوتا ہے یا کاربنکل یعنی سرطان (کینسر) کا پھوڑا نکلتا ہے جو مہلک ہوتا ہے۔(1)

212۔کروٹ بدلنا مشکل:

مجھے خیال گذرا کہ یہ فالج کی علامات ہیں۔ساتھ ہی سخت درد تھی۔دل میں گھبراہٹ تھی کہ کروٹ بدلنا مشکل تھا۔(2)

213۔گویا بدن میں روح نہیں:

اب میری حالت تالیف وتصنیف کے لائق نہیں رہی اور ایسی کمزوری تھی گویا بدن میں روح نہیں تھی۔(3)

214۔گردن کے پٹھے کھچ جانا:

خاکسار نے پوچھا کہ دورہ میں کیا ہوتا تھا۔والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے تھے۔ اور بدن کے پٹھے کھچ جاتے تھے خصوصاً گردن کے پٹھے۔(4)

215۔گڑ کا رسیا:

آپ کو شیرینی سے بہت پیار تھا اور مرض بول بھی آپ کو بہت عرصہ سے لگی ہوئی تھی اس زمانہ میں آپ مٹی کے ڈھیلے بعض وقت جیب میں ہی رکھتے تھے۔(برائے وٹوانی / استنجا۔زاہد) اور اسی جیب میں گڑ کے ڈھیلے بھی رکھ لیا کرتے تھے۔(5)

1 حقیقۃ الوحی صفحہ 364 مصنفہ مرزا قادیانی۔مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 377
2 حقیقۃ الوحی صفحہ 234 مصنفہ مرزا قادیانی۔مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 245
3 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 529
4 تذکرہ طبع دوم صفحہ 787۔
5 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 19 صفحہ 17 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

216۔گھبراہٹ:

(ا) کل شام کے وقت مسجد میں اپنے تمام دوستوں کے روبرو جو حاضر تھے سخت درجہ کا عارضہ لاحق ہوا اور ایکدفعہ تمام بدن سرد اور نبض کمزور اور طبیعت میں سخت گھبراہٹ شروع ہوئی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا زندگی میں ایک دودم باقی ہیں۔(1)

(ب) اس روز (16 اگست 1906ء کو بعدالت جناب لالہ آتمارام مجسٹریٹ گورداسپور کی عدالت میں پیشی کے وقت۔زاہد) مرزا قادیانی کی گھبراہٹ انتہائی درجہ کو پہنچی ہوئی تھی۔(2)

217۔گپوڑیا:

گپیں ہانکنا ایک نفسیاتی بیماری ہے اس بیماری میں مبتلا شخص عادتاً گپیں لگاتا رہتا ہے۔اور گپوڑیا اس مریض کو کہتے ہیں جسے گپیں ہانکنے کی بیماری ہو۔جو لوگ قادیانی لٹریچر کا مطالعہ کرتے ہیں وہ مرزا قادیانی کی گپوں سے بخوبی واقف ہیں مثلاً:

☆......مظفر گڑھ میں ایک بکرا پیدا ہوا جو بکریوں کی طرح دودھ دیتا تھا......قریب ڈیڑھ سیر دودھ کے اس نے دیا۔

☆......ہم نے بچشم خود چند مردوں کو عورتوں کی طرح دودھ دیتے دیکھا ہے۔

☆......امیر علی نام کا ایک سیّد لڑکا ہمارے گاؤں میں اپنے باپ کے دودھ سے ہی پرورش پایا تھا کیونکہ اُس کی ماں مر گئی تھی۔

☆......یہ بھی دیکھا ہے کہ چوہا خشک مٹی سے پیدا ہوا جس کا آدھا دھڑ تو مٹی تھا اور آدھا چوہا بن گیا تھا۔

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 399

2 تازیانہ عبرت صفحہ 112 از مولنا کرم الدین دبیرؒ

☆......ایک شخص نے اپنی اڈی میں سوراخ ہو کر اور پھر اس راہ سے مدت تک براز یعنی پاخانہ آتے رہنا تحریر کیا ہے۔(1)

218۔گھٹنے کا درد:(Gonalgia)

ایک دفعہ شروع میں گھٹنے کے جوڑ میں بھی درد ہوا تھا نہ معلوم وہ کیا تھا مگر وہ تین دن زیادہ تکلیف رہی پھر جونکیں لگانے سے آرام آیا۔(2)

بقول مرزا البشر احمد ابنِ مرزا قادیانی ایک الھام کی رو سے خدائے قادیان نے متنبی قادیان سے وعدہ کیا تھا کہ مرزا قادیانی کے گھٹنوں، آنکھوں اور عقل پر خصوصی رحمت کا نزول رہے گا۔(3) چنانچہ گھٹنوں پر تو ''رحمت'' جونک بن کر چمٹی، آنکھیں ''رحمت'' کی وجہ سے ساری عمر نیم بند اور مائی اوپیا کا شکار رہیں۔اور عقل تو تھی ہی سراپا رحمت۔''مرزا قادیانی کی عقل بلے بلے'' دنیا جانتی ہے کہ عقل اور مرزا قادیانی کا کبھی جوڑ ہی نہ ہو سکا۔ساری عمر عقل مرزا قادیانی سے ناراض رہی۔اگر عقل ہوتی تو نہ گڑ سے دتوانی کرتا، نہ مٹی کا ڈھیلہ کھاتا، نہ الٹی گرگابی پہن کر نوابی چال چلتا، اور نہ سدری کے بٹن نیچے والے اوپر کے کاج میں بند کرتا۔واقعی مرزا قادیانی کے گھٹنے، آنکھیں اور عقل شیطانی رحمت کا مرقع رہی اور پوری قادیانی ذریۃ البغایا کو یہ سب نعمتیں وراثتاً منتقل ہو رہی ہیں۔

219۔گرمی دانے:

بعض اوقات گرمی میں حضرت صاحب کی پشت پر گرمی دانے نکل آتے تھے تو سہلانے سے ان کو آرام آتا تھا۔(4)

1 سرمہ چشم آریہ صفحہ 51 مندرجہ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 99
2 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 512 صفحہ 522۔طبع 2008ء مرتبہ مرزا البشیر احمد ابن قادیانی۔
3 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 570 صفحہ 549۔طبع 2008ء مرتبہ مرزا البشیر احمد ابن قادیانی
4 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 765 صفحہ 195۔مرتبہ مرزا البشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

220۔گلا پکا ہوا:

میں اس وقت زیادہ طاقت نہیں رکھتا۔گلا بھی پکا ہوا ہے۔(1)

221۔گلٹیاں:

(الف) میں اس وقت زیادہ طاقت نہیں رکھتا۔گلا بھی پکا ہوا ہے اور گلٹیاں سی معلوم ہوتی ہیں۔(2)

(ب) چند روز ہوئے میرے بدن پر بھی ایک گلٹی نکلی تھی۔پہلے کچھ خوفناک آثار معلوم ہوئے۔ (3)

(ج) ایک گلٹی مجھے بھی نکلی اور پہلے بھی ایک نکلی تھی۔(4)

222۔گنجا پن:

ایک اشتہار بالوں کی کثرت کا شاید لندن میں کسی نے دیا ہے اور مفت دوا بھیجتا ہے۔آپ وہ دوائی بھی منگوالیں تا کہ آزمائی جائے لکھتا ہے کہ اس سے گنجے بھی شفاء پاتے ہیں۔(5)

223۔لاچاری:

(ا) اس عاجز کی طبیعت آج بہت علیل ہو رہی ہے،ہاتھ پاؤں بھاری اور زبان بھی بھاری ہو رہی ہے۔مرض کے غلبے سے نہایت لاچاری ہے۔(6)

(ب) یہ عاجز کسی صورت اس قدر تکلیف اٹھا نہیں سکتا کہ اس حالت میں لدھیانہ

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 366

2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 366۔

3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 372,371۔

4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 373

5 ذکرِ حبیب صفحہ 360۔خط مرزا قادیانی بنام مفتی محمد صادق قادیانی۔

6 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 134 خط بنام مولوی نورالدین قادیانی۔

پہنچ کے پھر لاہور میں آوے طبیعت بیمار ہے، لاچار ہوں اس لیے مناسب ہے کہ اپریل کے مہینہ میں کوئی تاریخ مقرر کی جاوے۔(1)

224۔لتاڑا:

ایک دفعہ بمقام گورداسپور 1906ء میں آپ کو بخار تھا۔آپ نے خاکسار سے فرمایا کہ کسی جسیم آدمی کو بلاؤ جو ہمارے جسم پر پھرے۔خاکسار خواجہ کمال الدین صاحب وکیل لاہور کو لایا جو چند دقیقہ پھرے مگر حضرت اقدس نے فرمایا کہ ان کا وجود چنداں بوجھل نہیں کسی دوسرے شخص کو لائیں شاید حضور نے ڈاکٹر میر محمد اسماعیل دھلوی کا نام لیا۔خاکسار ان کو بلا لایا۔جسم پر پھرنے سے حضرت اقدس کو آرام محسوس ہوا۔(2)

225۔لڑکھڑا کر گرنا:

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ حضرت صاحب گھر میں ایک چارپائی کو کھینچ کر ایک طرف کرنے لگے تو اس وقت آپ کو اچانک چکر آگیا۔اور آپ لڑکھڑا کر گرنے کے قریب ہو گئے۔(3)

226۔لغو قصے کہانیاں سننے کی بیماری:

ایک دفعہ ایک عرب آپ کے پاس بیٹھا ہوا افریقہ کے بندروں کے اور افریقن لوگوں کے لغو قصے سنانے لگا۔آپ بیٹھے ہوئے ہنستے رہے۔آپ نہ تو کبیدہ خاطر ہوئے اور اور نہ ہی اس کو ان لغو قصوں کے بیان سے روکا۔(4)

227۔مائی اوپیا:(Myopia)

ڈاکٹر میر محمد اسماعیل نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت صاحب کی آنکھوں میں مائی اوپیا

1 مکتوبات احمدیہ جلد 5 نمبر 2 صفحہ 121 مرتب یعقوب علی عرفانی قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 565 صفحہ 49۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
3 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 788 صفحہ 213 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔
4 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 790 صفحہ 727 طبع 2008 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی

تھا۔اسی وجہ سے پہلی رات کا چاند نہ دیکھ سکتے تھے۔(1)

مرزا قادیانی کی آنکھوں کی بیماری نے مرزا قادیانی کے ایک الہام اور پیش گوئی پر بھی پانی پھیر دیا ہے۔اس نے اپنی آنکھوں کے صحیح سالم، بیماریوں سے محفوظ اور رحمت ربی کی حامل ہونے کی بڑان الفاظ میں ہانکی ہے۔

"اور بعد اس کے آنکھوں کی نسبت خاص کر یہ بھی الہام ہوا

تنزل الرحمة علیٰ ثلث العین وعلی الاخرین

یعنی رحمت تین عضووں پر نازل ہوگی۔ایک آنکھیں کہ پیرانہ سالی ان کو نقصان نہیں پہنچائے گی"(2)

اب آپ خود فیصلہ کریں کہ جس عضو پر نزولِ رحمت کا ربانی وعدہ ہو چکا ہو،اس پر بیماری کا حملہ کیسے ہوسکتا ہے۔یہ سب مرزا قادیانی کی خرافات ہیں۔اسے کوئی الہام نہ ہوا سب شیطانی وسوسے تھے جن کو وہ الہام سمجھ کر دھوکے میں پڑا رہا۔البتہ یہ ضرور ہوا کہ جب اس نے آنکھوں پر نزول رحمت کی بڑ ہانکی تو اللہ تعالی نے اس کی آنکھوں پر مائی اوپیا کا عذاب نازل کر کے اس کے شیطانی الہام کو جھوٹا ثابت کر دکھایا۔

228۔معمولی پھنسی:

ایک دن آپ کی پشت پر پھنسی نمودار ہوئی جس سے آپ کو بہت تکلیف ہوئی۔خاکسار کو بلایا اور دکھایا اور پوچھا کہ یہ کاربنکل تو نہیں میں دیکھا اور عرض کی کہ یہ بال توڑ یا معمولی پھنسی ہے۔کاربنکل نہیں۔(3)

---

1 سیرت المھدی حصہ سوم روایت نمبر 673 صفحہ 119۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

2 اربعین نمبر ۳ صفحہ ۷ مندرجہ روحانی خزائن جلد 17۔صفحہ 419 حاشیہ۔

3 سیرت المھدی حصہ سوم روایت نمبر 812 صفحہ 227 مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

229۔مرض کا غلبہ:

پاؤں بھاری اور زبان بھی بھاری ہو رہی ہے۔مرض کے غلبے سے نہایت لاچاری ہے۔(1)

230۔مرضِ دَوّار (Vertigo):

چونکہ یہ عاجز بیمار ہے اور مرضِ سدر ودَوّار سے لاچار اور ضعیف ہے۔(2)

231۔مرضِ بول:(Polguria)

(الف) اور مرضِ بول بھی آپ کو بہت عرصہ سے لگی ہوئی ہے اس زمانہ میں آپ مٹی کے ڈھیلے بعض وقت جیب میں ہی رکھتے تھے۔(برائے وٹوانی۔زاہد) اور اسی جیب میں گڑ کے ڈھیلے بھی رکھ لیا کرتے تھے۔(3)

(الف) رات قریباً اٹھارہ دفعہ بول کی حاجت ہوئی اور تمام رات بے چینی اور بے داری میں گذری۔(4)

232۔مرض سدر:(Gidiness)

چونکہ یہ عاجز بیمار ہے اور مرضِ سدر ودَوّار سے لاچار اور ضعیف ہے۔(5)

233۔مراق:(Hypochondrium)

(ا) حضور نے فرمایا کہ ایک رنگ میں سب نبیوں کو مراق ہوتا ہے اور مجھ کو بھی ہے۔ یہ طبیعتوں کی مناسبت ہے کہ جس قدر ایسے آدمی ہیں کھچے چلے آویں۔(6)

(ب) آج کل کی مصروفیت کا یہ حال ہے کہ رات کو مکان کے دروازے بند کر کے بڑی بڑی رات تک بیٹھا اس کام کو کرتا رہتا ہوں حالانکہ زیادہ جاگنے سے مراق کی

---

1 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 134 خط بنام مولوی نورالدین قادیانی۔
2 مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 318
3 حالات مرزا قادیانی مرتب معراج دین عمر قادیانی۔ہے
4 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 133
5 مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 318
6 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 969 صفحہ 304۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی۔

بیماری ترقی کرتی ہے۔(1)

کتے کہندا میں تے جی مراق دا بیمار واں
تکنے تے موتنے توں بڑا ای لاچار واں
پر گُو دی جگہ تے روڑیاں نو کھان دا ہشیار واں
عیسیٰ واں موسیٰ واں تے سنگھ اُوتار واں
پر گُو دیاں روڑیاں نال پونجھ دا سی گونہہ
مرزے دی بول گئی سی کگڑوں کوں

(ب) کئی دفعہ حضرت مسیح موعود سے سنا کہ مجھے ہسٹیریا ہے۔ بعض اوقات آپ مراق بھی فرمایا کرتے تھے۔(2)

(ج) مراق کا مرض مرزا صاحب میں موروثی نہ تھا بلکہ یہ خارجی اثرات کے ماتحت پیدا ہوا (3)

جیسا کہ مقالہ کے آغاز میں روحانی وسائنسی تحقیق سے ثابت کیا جا چکا ہے کہ گناہوں کی بدولت جو بیماری انسان پر حملہ آور ہوتی ہے وہ نہ صرف ایک انسان کو اپنی گرفت میں دبوچتی ہے بلکہ اس کے منحوس اثرات اس کی آئندہ نسلوں اور قریبی اعزاء تک بھی پھیل جاتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں کہ مرزا قادیانی کی منحوسیت سے اس کے متعلقین بھی نہ بچ سکے۔ مرزا قادیانی کا اپنا ہی قول ہے کہ:

''میری بیوی کو مراق کی بیماری ہے۔ کبھی کبھی وہ میرے ساتھ ہوتی ہے کیونکہ طبی اصول کے مطابق اس کے لیے چہل قدمی مفید ہے۔''(4)

ڈاکٹر شاہنواز قادیانی کی تحریر ملاحظہ ہو۔

1 ملفوظات مرزا قادیانی مندرجہ منظور الٰہی صفحہ 348 مرتب منظور الٰہی قادیانی۔
2 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 369/1 صفحہ 55۔ مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی
3 رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان بابت اگست 1926ء صفحہ 10۔
4 اخبار الحکم قادیان جلد 5 نمبر 29 مورخہ 10 اگست 1901ء بیان مرزا قادیانی منقول از کتاب منظور الٰہی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (مرزا محمود احمد قادیانی) نے فرمایا کہ مجھ کو بھی کبھی کبھی مراق کا دورہ ہو جاتا ہے۔(1)

مرزا قادیانی کو مرضِ مراق کیوں لاحق ہوا اس کے اسباب و علل کیا تھے اور مرضِ مراق میں مبتلا ہونے کے بعد اُس نے کیا کیا گل کھلائے۔ یہ بحث بھی دلچسپی سے خالی نہیں۔

حکیم برھان الدین نفیس لکھتے ہیں۔

"مالیخولیا کی ایک قسم ہے جس کو مراق کہتے ہیں۔ یہ مرض تیز سودا سے جو معدہ میں جمع ہوتا ہے۔ پیدا ہوتا ہے۔ اور جس عضو میں یہ مادہ جمع ہو جاتا ہے اس سے سیاہ بخارات اٹھ کر دماغ کی طرف چڑھتے ہیں۔ اسکی یہ علامات ہیں۔ ترش دخانی ڈکاریں، ضعفِ معدہ کی وجہ سے کھانے کی لذت کم معلوم ہونا، ہاضمہ خراب ہو جانا، پاخانہ پتلا ہونا، پیٹ پھولنا، دھویں جیسے بخارات چڑھتے ہوئے معلوم ہونا۔"(2)

ڈاکٹر و حکیم غلام جیلانی مرضِ مراق کی وجوہات بیان کرتے ہوئے رقم راز ہیں۔

"یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس مرض (مراق) کی علامات کا ظہور فتور قوتِ حیوانی یا روح حیوانی سے ہوتا ہے۔ جو کہ جگر و معدے میں ہوتی ہیں۔ مگر تحقیقاتِ جدید سے معلوم ہوا ہے کہ یہ مرض عصبی ہے۔ اور جب کہ عورتوں میں رحم کی مشارکتوں سے مرض اختناک الرحم (ہسٹیریا) پیدا ہوتا ہے اس طرح اعضائے اندرونی کے فتور سے ضعفِ دماغ ہو کر مردوں میں مراق ہو جاتا ہے۔(3)

حکیم نورالدین قادیانی کے بقول:

"مراق کے اسباب میں سب سے بڑا ورثہ میں ملا ہوا طبعی میلان اور عصبی کمزوری ہے۔ عصبی امراض ہمیشہ ورثہ میں ملتے ہیں اور لمبے

1 رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان بابت اگست 1926 صفحہ 11 مضمون از ڈاکٹر شاہنواز قادیانی۔

2 شرح الاسباب والعلامات امراض مراق۔ مالیخولیا مصنفہ حکیم برھان الدین نفیس۔

3 مخزن حکمت مصنفہ شمس الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی۔ طبع دوم۔

عرصہ تک خاندان میں چلتے ہیں۔''(1)

(جس طرح مرزا قادیانی کا سارا خاندان مراقی ہو چکا ہے)

مراقی شخص کے بارے میں جب اطباء وحکماء کی آرا کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ مرزا قادیانی کے تمام الہامات اور پیش گوئیوں کا منبع اُس کا مراق ہی تھا۔ حکیم برھان الدین نفیس لکھتے ہیں:۔

''مالیخولیا (مراق) خیالات وافکار کے طریق طبعی سے متغیر بخوف و فساد ہو جانے کو کہتے ہیں۔۔۔۔۔بعض مریضوں میں گاہے گاہے یہ فساد اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو غیب دان سمجھتا ہے اور اکثر ہونے والے امور کی پہلے ہی خبر دے دیتا ہے۔۔۔۔۔اور بعض میں یہ فساد یہاں تک ترقی کر جاتا ہے کہ اس کو اپنے متعلق خیال یہ ہوتا ہے کہ میں فرشتہ ہوں۔''(2)

حکیم محمد اعظم خان صاحب مریضِ مراق کی حالتِ زار کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں۔

''مریض کے اکثر اوہام اس کام سے متعلق ہوتے ہیں جس میں مریض زمانہء صحت میں مشغول رہا ہو مثلاً۔۔۔۔۔اگر مریض صاحب علم ہو تو پیغمبری ومعجزات وکرامات کا دعویٰ کر دیتا ہے خدا کی باتیں کرتا ہے اور لوگوں کو اس کی تبلیغ کرتا ہے۔''(3)

ڈاکٹر شاہنواز قادیانی کے ایک مضمون کا مراق سے متعلقہ حصہ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

''ایک مدعی الہام سے متعلق اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اس کو ہسٹیریا، مالیخولیا یا مرگی کا مرض تھا تو اس کے دعوے کی تردید کے لیے پھر کسی اور ضرب کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ یہ ایسی چوٹ ہے جو اس

1 بیاضِ نور الدین جلد اول منقول از پیغام صلح لاہور صفحہ 47 مورخہ یکم دسمبر 1948ء۔
2 شرح الاسباب والعلامات امراض مراق۔ مالیخولیا مصنفہ حکیم برھان الدین نفیس۔
3 اکسیرِ اعظم جلد اول صفحہ 188 مصنفہ حکیم محمد اعظم خان۔

کی صداقت کی عمارت کو بیخ و بن سے اکھاڑ دیتی ہے۔"(1)

مرزا محمود احمد قادیانی مراق کے مریض کا نام مراقی رکھتے ہوئے لکھتا ہے۔

"ہسٹیریا کا مریض جس کو اختناک الرحم کہتے ہیں چونکہ عام طور پر یہ مرض عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے اس لئے اس کو رحم کی طرف منسوب کرتے ہیں ورنہ مردوں میں بھی یہ مرض ہوتا ہے۔ اور جن مردوں کو یہ مرض ہو ان کو مراقی کہتے ہیں۔"(2)

مندرجہ بالا اقتباسات سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ مرزا قادیانی کو مرضِ مراق لاحق تھا۔ جتنی علامات مرضِ مراق سے متعلق اطباء و حکماء نے بیان کی ہیں وہ سب کی سب بدرجہ اتم مرزا قادیانی میں موجود تھیں چنانچہ ثابت ہوا کہ مرزا قادیانی کے تمام دعویٰ جات و الہامات اس کی مراقی طبیعت ہی کی کرشمہ سازی تھی۔ نیز بقول مرزا قادیانی:

"نبی میں اجتماع توجہ بالارادہ ہوتا ہے اور جذبات پر قابو ہوتا ہے۔(3)"

جبکہ

"مرضِ مراق میں تخیل بڑھ جاتا ہے اور مرگی اور ہسٹیریا والوں کی طرح مریض کو اپنے جذبات اور خیالات پر قابو نہیں رہتا۔"(4)

مرضِ مراق کی طبی و نفسیاتی وجوہات:

حکیم افتخار یوسف زئی رقم طراز ہیں:

مراق کو عام طور پر مالیخولیا، وہم اور وسواس بھی کہتے ہیں۔ اس مرض کا آغاز زیادہ تر گھریلو پریشانیوں، نا اتفاقیوں اور مالی عدم تعاون کی وجہ سے ہوتا ہے ان کے علاوہ خارجی واقعات و حوادث بھی اثر پذیر ہوتے ہیں۔ شروع شروع میں انسان اپنے

1 رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان بابت اگست 1926ء صفحہ 6، 7 مضمون از ڈاکٹر شاہنواز قادیانی۔
2 اخبار الفضل مورخہ 30 اپریل 1922ء صفحہ 4 جلد نمبر 10۔ خطبہ جمعہ مرزا محمود احمد قادیانی۔
3 ریویو آف ریلیجنز بابت 30 مئی 1926ء۔
4 ریویو آف ریلیجنز بابت اگست 1926ء۔

دماغی اور اعصابی نظام کی مضبوطی کی حد تک خود کو متوازن رکھنے کی کوشش کرتا ہے لیکن پھر رفتہ رفتہ غیر محسوس انداز میں یہ قوتیں مفلوج ہونے لگتی ہیں اور نظام بکھرنے لگتا ہے۔انسان سست، متفکر، چڑچڑا، بدحواس اور پریشان رہنے لگتا ہے دل ودماغ پر خوف اور وحشت طاری رہنے لگتی ہے۔اور ہر بات کا منفی اثر لینے اور تجزیہ کرنے لگتا ہے ان وجوہات کے علاوہ اس کی کچھ طبی وجوہات بھی ہیں مثلاً ہاضمے کی خرابی، کثرت مباشرت، زیادہ جاگنا، کسی قسم کا نشہ، بواسیر ہوجانا وغیرہ۔ابتدا میں قبض رہنے لگتی ہے اور بھوک نہیں لگتی۔مقام معدہ اور جگر پر بوجھ سا رہنے لگتا ہے، چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ ان تمام عوامل کا اثر دل ودماغ پر پڑنے سے خیالات فاسد ہوجاتے ہیں اور وہم کا شکار ہونے کے سبب مریض نہ صرف تنہائی پسند ہوجاتا ہے بلکہ کسی امر کا دوٹوک فیصلہ نہیں کرسکتا۔(1)

مرضِ مراق کا سبب بننے والی ان سب نفسیاتی وخارجی وجوہات کی روشنی میں مرزا قادیانی کی زندگی سراپا شرمندگی کا مطالعہ کیا جائے تو یہ سب وجوہات مرزا قادیانی میں موجود تھیں۔اور انہی کی وجہ سے مرزا قادیانی عمر بھر مرضِ مراق میں مبتلا رہا۔

وہ جسے کہہ رہے ہیں ضعفِ دماغ
ہم اسی کو مراق کہتے ہیں
مدعی جو بھی ہو نبوت کا
دین سے ہم اس کو عاق کہتے ہیں

234۔مختل الدماغ:

مرضِ مراق کی بدولت مرزا قادیانی کا دماغ درست طور پر کام نہ کرتا تھا اور وہ مختل الدماغ لوگوں کی سی حرکتیں کرتا تھا مثلاً اُلٹی گرگابی، اُلٹے کاج، روٹی پر خاک رکھ لینا، زندہ لوگوں کا جنازہ پڑھ دینا، پانچ اور پچاس اور چار اور چالیس میں فرق نہ کرسکنا۔نیز مرزا قادیانی کے تمام اُوٹ پٹانگ دعوے اس کی مختل الدماغی کا ہی کرشمہ ہیں۔

(1) ماہنامہ قومی صحت لاہور جولائی 1990ء

235۔ مضمحل جسمانی قویٰ:

اگر ایک سطر بھی لکھوں یا کچھ فکر کروں تو خطرناک دورانِ سر شروع ہو جاتا ہے۔ اور دل ڈوبنے لگتا ہے۔ جسم بالکل بے کار ہو جاتا ہے۔ اور جسمانی قویٰ ایسے مضمحل ہو گئے ہیں کہ خطرناک حالت ہے۔(1)

236۔ مرگی:(EPILECY)

(الف) مجھے دو بیماریاں مدت دراز سے تھیں۔ ایک شدید دردِ سر جس سے میں نہایت بے تاب ہو جاتا تھا اور ہولناک عوارض پیدا ہو جاتے تھے۔ یہ مرض قریباً پچیس برس تک دامن گیر رہی اور اس کے ساتھ دوران سر بھی لاحق ہو گیا اور طبیبوں نے لکھا ہے کہ ان عوارض کا آخری نتیجہ مرگی ہوتی ہے۔ چنانچہ میرے بڑے بھائی مرزا غلام قادر تقریباً دو ماہ تک اسی مرض میں مبتلا ہو کر آخر مرضِ صرع (مرگی) میں مبتلا ہو گئے۔(2)

مجھے یاد ہے کہ شاید چوبیس برس کا عرصہ گذرا ہوگا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک جگہ شیطان سیاہ رنگ اور بدصورت کھڑا ہے۔ اول اُس نے میری طرف توجہ کی اور میں نے اُس کے منہ پر طمانچہ مار کر کہا دور ہو اے شیطان تیرا مجھ میں حصہ نہیں۔ اور پھر وہ ایک دوسرے کی طرف گیا اور اُس کو اپنے ساتھ کر لیا۔ اور جس کو ساتھ کیا اُس کو میں جانتا تھا۔ اتنے میں آنکھ کھل گئی۔ اُسی دن یا اُس کے بعد اُس شخص کو مرگی پڑی جس کو میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ شیطان نے اُس کو ساتھ کر لیا ہے۔ اور صرع کی بیماری میں گرفتار ہو گیا ہے۔ اس سے مجھے یقین ہوا کہ شیطان کی ہمراہی کی تعبیر مرگی ہے۔(3)

237۔ مضطربانہ حالت:

اُس کی سخت مضطربانہ حالت اور بدحواسی اس بات کا یقین دلاتی تھی کہ بزدلی میں نام

1 آئینہ احمدیت صفحہ 186 مولفہ دوست محمد قادیانی۔
2 حقیقۃ الوحی صفحہ 363 مصنفہ مرزا قادیانی۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 376
3 تذکرہ طبع دوم صفحہ 14 بحوالہ نور القرآن حصہ دوم حاشیہ صفحہ 82۔

نہاد مسیح الزماں کا کوئی ثانی نہیں۔(1)

238۔ مے نوشی کا عادی:

(الف) اس وقت میاں یار محمد بھیجا جاتا ہے۔ آپ اشیائے خریدنی خود خرید کر دیں اور ایک بوتل ٹانک وائن پلومر کی دکان سے خرید کر دیں مگر ٹانک وائن چاہیئے اس کا لحاظ رہے۔(2)

جب پلومر کی ہو ٹانک وائن ہی سر پر سوار
کیوں نہ ہو الہام اک بدمست کو میخوار کو
بشر کی جائے نفرت تھا یقیناً
سراپا عار تھا وہ انس و جاں میں
مسیحا ٹانک وائیں کا تھا رسیا
جو بکتی تھی پلومر کی دوکاں میں
جو دیکھنا چاہے دجال اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

(ب) ایک شخص نے کولا وائن کی ایک بوتل دی جو سرخ رنگ کی دوائی ہے اور بوتل بند کی ہوئی ہے۔(3)

(ج) اگر آپ برانڈی اور رم کا استعمال بھی اپنے مریضوں سے کرواتے یا خود بھی مرض کی حالت میں کر لیتے تو وہ خلاف شریعت نہ تھا۔ چہ جائیکہ ٹانک وائن جو ایک دوا ہے۔ اگر اپنے خاندان کے کسی ممبر یا دوست کے لئے جو کسی لمبے مرض سے اٹھا ہو اور کمزور ہو یا بالفرض محال اپنے لئے بھی منگوائی ہو اور استعمال بھی کی ہو تو اس میں کیا حرج ہو گیا۔(4)

---

1 تازیانہ عبرت صفحہ 66 از مولانا کرم الدین دبیرؒ۔
2 خطوط امام بنام غلام صفحہ 5۔ مرتبہ حکیم محمد حسین قریشی۔
3 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 525
4 مضمون ڈاکٹر بشارت قادیانی مندرجہ اخبار پیغام صلح 4 مارچ 1935ء و 11 اکتوبر 1935ء

بیوی کہتی ہوگی جب تو پی آئے
جانی سرت سنجال تیرے کیا کہنے

239۔ موت پیچھے پیچھے:

ایک مربع شکل کا صندوق ہے جس میں دو خانے ہیں ایک خانہ میں موت ایک عورت کی شکل میں بیٹھی ہے۔ اور دوسرے خانہ میں اس کی لڑکی ہے۔ وہ عورت مجھے تلاش کرتی ہے اور وہ صندوق گاڑی کی طرح چلتا ہے۔ (1)

240۔ مسلوب القویٰ:

جسمانی قویٰ ایسے مضمحل ہو گئے ہیں کہ خطرناک حالت ہے گویا مسلوب القویٰ ہوں اور آخری وقت ہے (2)

241۔ مقعد سے خون آنا:

ایک دفعہ قولنج زحیری سے سخت بیمار ہوا اور سولہ دن تک پاخانہ کی راہ خون آتا رہا۔ سخت درد تھا جو بیان سے باہر ہے۔ (3)

242۔ مونڈھا کمزور:

حضور نے فرمایا شاہ صاحب! ہمارے مونڈھے پر بھی ضرب آئی تھی جس کی وجہ سے وہ اب تک کمزور ہے۔ (4)

مرزا قادیانی ایک جگہ لکھتا ہے۔ "مردمی اور رجولیت انسان کی صفات محمودہ میں سے ہے۔ ہیجڑہ ہونا کوئی صفت نہیں" (5)

اسکی اپنی ہی تحریریں ثابت کر رہی ہیں کہ وہ نامرد اور شادی کے قابل نہ تھا۔ ملاحظہ ہو:

1 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 505
2 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 529
3 حقیقۃ الوحی صفحہ 234 مصنفہ مرزا قادیانی۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد 22۔ صفحہ 246۔
4 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 479 صفحہ 16۔ مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی
5 مکتوبات احمد جلد سوم صفحہ ۲۸

243۔ مردمی حالت کالعدم:(Impotency)

اس نہایت درجہ کے ضعف میں میرا نکاح ہوا تو بعض لوگوں نے افسوس کیا کیونکہ میری حالتِ مردمی کالعدم تھی۔اور پیرانہ سالی کے رنگ میں میری زندگی تھی۔چنانچہ مولوی محمد حسین بٹالوی نے مجھے خط میں لکھا تھا جواب تک موجود ہے کہ آپ کو شادی نہیں کرنی تھی۔ایسا نہ ہو کہ کوئی ابتلا پیش آجائے۔(1)

244۔ موسمی بخار:

(الف) بباعث علالت طبع اور موسمی بخار آنے کے میں آپ کی طرف خط نہیں لکھ سکا۔(2)

(ب) یہ عاجز ایک ہفتہ سے موسمی بخار سے علیل ہے۔(3)

245۔ نامردی:(IMPOTENCY)

جس قدر ضعفِ دماغ کے عارضہ میں یہ عاجز مبتلا ہے مجھے یقین نہیں کہ آپ کو ایسا ہی عارضہ ہو۔جب میں نے نئی شادی کی تھی تو مدت تک یقین رہا کہ میں نامرد ہوں آخر میں نے صبر کیا اور اللہ تعالیٰ پر امید اور دعا کرتا رہا۔(4)

منکرِ ختمِ نبوت کے مقدر میں ہے درج
ذلت و خواری و رسوائی الیٰ یوم التناد

246۔ نعوظ کالعدم:(CASTRATED)

ایک مرض مجھے نہایت خوفناک تھی کہ صحبت کے وقت لیٹنے کی حالت میں نعوظ بکلی جاتا رہتا تھا۔شاید قلتِ حرارتِ غریزی اس کا موجب تھی وہ عارضہ بکلی جاتا رہا ہے۔(5)

1 نزول المسیح صفحہ ۲۰۹، روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۵۸۷ از مرزا قادیانی۔

2 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 532

3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 551

4 مکتوبات احمدیہ جلد دوم صفحہ ۲۷ خط بنام حکیم نورالدین قادیانی، محررہ ۲۲ فروری ۱۸۸۷ء

5 مکتوبات احمدیہ جلد دوم صفحہ 20 خط بنام حکیم نورالدین قادیانی۔

مرزا قادیانی کی مردانہ حالت کے کمزور ہونے اور نامرد پن پر اس کے اپنے اعتراف کے بعد سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نئی شادی کے فوراً بعد اس کے ہاں اولاد کس طرح پیدا ہو گئی۔ جب کہ وہ خود تحریر کر رہا ہے کہ نئی شادی کے بعد عرصہ دراز تک نامرد رہا۔تو سنیں! یہ بات اب تحقیق سے ثابت ہو چکی ہے اس کی تمام اولاد اس کی اپنی نہیں بلکہ حکیم نورالدین سمیت جن قادیانیوں کو بذریعہ خطوط مرزا قادیانی اپنی جنسی ناکامی کی کہانیاں سنایا کرتا تھا۔انھوں نے مرزا قادیانی کے اس ''آڑے وقت'' میں اس کا ہاتھ بٹایا۔مرزا قادیانی تو بیماریوں کی وجہ سے موت کی دہلیز پر پہنچ چکا تھا اور بڑھاپے میں شادی کا سیاپہ سر پر چڑھا بیٹھا۔اور اوپر سے نامردی کا عذاب نازل ہو چکا تھا چنانچہ مرزا قادیانی تو مجبوراً ''عرصہ دراز تک صبر کرتا رہا'' لیکن نوخیز نئی نویلی دلہن نصرت جہاں کیسے صبر کرتی۔

کیا اس کو ذلیل و خوار حق نے
کہ گندوں کی نہیں نصرت، جہاں میں(۱)

چنانچہ اُس نے مرزا قادیانی کے جواں مرد مریدوں سے راہ و رسم پیدا کر لیے۔اور مرزا قادیانی کی موجودگی میں ہی اپنا دل لبھانے کی غرض سے شاپنگ کے لیے نوجوان مریدوں کی ہمراہی پسند کرتی۔ڈاکٹر بشارت احمد قادیانی نے اس حقیقت کو بریں الفاظ آشکارا کیا ہے:

''بیوی صاحبہ مرزا جی کے مریدوں کو ساتھ لے کر لاہور سے کپڑے بھی خود خرید لایا کرتی تھیں۔(2)

اب تصور کریں قادیان سے لاہور تک کا سفر آج سے ایک صدی قبل کتنا لمبا وقت لیتا ہو گا جب کہ جہلم کی عدالت میں پیشی کے لیے مرزا قادیانی ایک دن قبل سفر شروع کرتا تھا۔ضرور لاہور تک آنے جانے اور خرید و فروخت کرنے میں دو تین دن تو لگ ہی جاتے ہوں گے۔اور اس ''خوشگوار'' سفر کو مرزا قادیانی کا ساتھی حکیم نوالدین اور بھی

1 مرزا قادیانی کی دوسری بیوی کا نام ''نصرت جہاں'' تھا
2 کشف الظنون صفحہ ۸۸ از ڈاکٹر بشارت احمد قادیانی۔

پُر کیف بنا دیتا تھا۔ اسی وجہ سے یار لوگوں نے اُسی وقت یہ باتیں کہنا شروع کر دی تھیں جب مرزا قادیانی کا پہلا بیٹا مرزا بشیر الدین پیدا ہوا کہ "بیٹے کی شکل تو حکیم نور الدین سے ملتی ہے" اور بعد ازاں مرزا بشیر احمد کا جو کہ بشیر احمد ایم۔ اے کے نام سے مشہور ہوئے اور قمر الانبیاء بھی کہلایا، کی پیدائش پر تو لوگوں نے پختہ یقین کے ساتھ کہنا شروع کر دیا کہ یہ اولاد حکیم نور الدین کی کرشمہ سازی سے پیدا ہو رہی ہے۔(1) اس خدشہ کو مزید تقویت اس وقت ملتی ہے جب حکیم نور الدین کی تحریروں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ کہ ساری قادیانی "ذریۃ البغایا" تو نصرت جہاں بیگم کا نام جب بھی لکھتی ہے اُسے "ام المومنین" لکھتی ہے۔ جبکہ حکیم نور الدین نے اپنی تحریروں میں جب بھی نصرت جہاں بیگم کا ذکر کیا تو اُسے "بیوی صاحبہ" ہی لکھا کیونکہ وہ اُسے مرزا قادیانی کے ساتھ ساتھ اپنی "بیوی" ہی سمجھتا تھا۔ "ام المومنین" کا ڈھونگ اُسے پسند نہ تھا۔

آسمان ان پہ گرے یا ان کو کھا جائے زمین
زوجہ مرزا کو کہتے ہیں یہ "ام المومنین"

247۔ نبض بند:

ایک دفعہ والد صاحب سخت بیمار ہو گئے اور حالت نازک ہو گئی۔ حکیموں نے نا امیدی کا اظہار کر دیا۔ اور نبض بند ہو گئی۔(2)

248۔ نبض ضعیف:(Weak Pulse)

میری کچھ ایسی حالت ہے کہ ایک دفعہ ہاتھ پیر سرد ہو کر اور نبض ضعیف ہو کر غشی کے قریب حالت ہو جاتی ہے۔(3)

249۔ نبض بہت کمزور:

لدھیانہ کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ سر درد کا دورہ اس قدر سخت ہوا کہ ہاتھ پیر برف کی مانند

1 قادیانیت اسلام اور سائنس کے کٹہرے میں۔ صفحہ 73 از عرفان محمود برق۔
2 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 200 صفحہ 221۔ مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی
3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 245۔

سرد ہو گئے۔میں نے ہاتھ لگا کر دیکھا تو نبض بہت کمزور ہو گئی تھی۔(1)

250۔نروس پالیوریا:

اس خاکسار نے کیمیاوی ملاحظہ نہیں کیا تھا مگر ہمیشہ کے حالات دیکھ کر تشخیص کی تھی کہ یہ مرض نروس پالیوریا ہے۔(2)

251۔نزلہ:(Catarrh)

یہ عاجز قریباً دس روز سے بیمار ہے،نزلہ اور زکام اور کھانسی کا اس قدر غلبہ ہے کہ طبیعت پریشان ہے۔(3)

252۔نوک دار داڑھ:

ایک دفعہ داڑھ کا سرا ایسا نوک دار ہو گیا تھا کہ اس سے زبان میں زخم پڑھ گیا تو ریتی کے ساتھ گھسوا کر اُس کو برابر بھی کروایا تھا۔(4)

253۔نیم پاگل:

(الف) حضرت صاحب سناتے تھے کہ جب میں بچہ ہوتا تھا تو ایک دفعہ بعض بچوں نے مجھے کہا کہ جاؤ گھر سے میٹھا لاؤ۔میں گھر آیا اور بغیر کسی کے پوچھنے کے ایک برتن میں سے سفید بورا(چینی) اپنی جیبوں میں بھر کر باہر لے گیا۔اور راستہ میں ایک مٹھی بھر کر جیب میں ڈال لی۔بس پھر کیا تھا میرا دم رک گیا اور بڑی تکلیف ہوئی۔کیونکہ معلوم ہوی کہ جسے میں نے سفید بورا سمجھ کر جیبوں میں بھرا تھا وہ بورا نہ تھا پسا ہوا نمک تھا۔(5)

(ب) حضرت صاحب نے اپنی والدہ سے روٹی کے ساتھ کچھ کھانے کو مانگا۔

---

1 سیرت المہدی جلد دوم،حصہ چہارم صفحہ 38 روایت 1038 از مرزا بشیر احمد ایم اے

2 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 812 صفحہ 227۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی

3 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 366۔

4 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 444 صفحہ 125۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی

5 سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 225 روایت نمبر 244 ایڈیشن 2008ء از مرزا بشیر احمد ابن قادیانی

انہوں کوئی چیز شائد گُڑ بتایا کہ یہ لے لو۔حضرت نے کہا نہیں۔انہوں نے کوئی اور چیز بتائی،حضرت صاحب نے اس پر بھی انکار کیا تو کہنے لگیں جاؤ پھر راکھ سے روٹی کھالو حضرت صاحب روٹی پر راکھ ڈال کر بیٹھ گئے۔(1)

(د) آپ کو شیرینی سے بہت پیار ہے اور مرض بول بھی عرصہ سے آپ کو لگی ہوئی ہے۔اس زمانہ میں آپ مٹی کے ڈھیلے بعض وقت جیب میں ہی رکھتے تھے (ڈوانی یعنی مٹی سے استنجا کرنے کے لئے۔زاہد) اور اسی جیب میں گُڑ کے ڈھیلے بھی رکھ لیا کرتے تھے۔(کھانے کے لئے۔زاہد)(2)

(ہ) ایک دفعہ کسی شخص نے ایک جیبی گھڑی تحفہ میں دی۔۔۔۔۔جب وقت دیکھنا ہوتا تو گھڑی جیب سے نکال کر ایک کے ہندسے یعنی عدد سے گن کر پتہ لگاتے تھے۔اور انگلی رکھ رکھ کر ہندسے گنتے تھے اور منہ سے بھی گنتے جاتے تھے۔(3)

(و) جب میں اندر گیا تو حضرت صاحب اپنے خیال میں بوریے پر بیٹھے ہوئے تھے حالانکہ بوریے پر صرف آپ کا گھٹنا ہی تھا اور باقی حصہ زمین پر تھا۔(4)

254۔نیم بند آنکھیں:

حضرت صاحب کی آنکھیں ہمیشہ نیچی اور نیم بند رہتی تھیں۔ان کے سامنے جاتے ہوئے کسی خاص پردہ کی ضرورت نہیں۔(5)

255۔نسیان:

مرض نسیان کا سبب کئی خارجی اثرات بھی ہو سکتے ہیں لیکن حدیث نبوی ﷺ ہمیں بتاتی ہے کہ مرض نسیان کا سبب "خنزب" نامی ایک شیطان ہے۔حضرت عثمان بن ابی

1 سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 226 روایت نمبر 245 ایڈیشن 2008ء از مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی

2 مرزا قادیانی کے حالات مرتبہ معراج الدین عمر قادیانی

3 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 165 صفحہ 165 طبع 2008ء از مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی

4 سیرت المہدی جلد دوم، حصہ چہارم صفحہ 43 روایت 1044 از مرزا بشیر احمد ایم اے

5 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 403 صفحہ 77۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی

العاص ؓ فرماتے ہیں کہ "میں نے رسول اکرم ﷺ سے شکایت کی کہ مجھے قرآن شریف یاد نہیں رہتا۔" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اس کا سبب ایک شیطان ہے۔ جس کو "خنزب" کہتے ہیں۔" پھر فرمایا "میرے قریب آؤ۔" میں قریب ہوا۔

ثم وضع یدہ علی صدری فوجدت بردھا بین کتفی وقال اخرج یا شیطان من صدر عثمان فما سمعت بعد ذالک شیاء الا حفظته (1)

ترجمہ: پھر آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ پر رکھا۔ میں نے اس کا فیض ٹھنڈک کی مانند اپنے دونوں شانوں کے درمیان پایا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا اے شیطان عثمان کے سینہ سے نکل جا۔ فرماتے ہیں اس کے بعد میری یہ حالت ہوگئی کہ میں جو کچھ بھی سنتا تھا مجھے یاد رہتا تھا۔

اس حدیث مبارکہ سے ثابت ہورہا ہے کہ نسیان کی ایک وجہ شیطانی اثرات بھی ہیں بلکہ حدیث مبارکہ کی تائید قرآن کریم سے بھی ہورہی ہے کہ:

فَاَنْسٰهُ الشَّيْطٰنُ (2)

پس بھلا دیا اُسے شیطان نے

شیطانی اثرات کی بدولت مرزا قادیانی مریض نسیان تھا۔ اس کے ثبوت میں "براہین احمدیہ" کا وجود ہی کافی ہے جس میں دعویٰ تو کیا گیا ہے کہ تین سو دلائل صداقت وحقانیت اسلام پر پیش کیے جائیں گے۔ مگر کتاب کی تحریر کے دوران مرض نسیان کی وجہ سے سب کچھ بھلا بیٹھا۔ ساری براہین میں ایک دلیل بھی مستقل پیرایہ میں بیان نہ کرسکا۔ جس کا اعتراف اس کے سیرت نگار بیٹے نے سیرت المہدی میں ان الفاظ میں کیا ہے۔

"تین سو دلائل جو آپ نے لکھنے تھے، ان میں سے مطبوعہ براہین احمدیہ میں صرف ایک ہی دلیل بیان ہوئی ہے اور وہ بھی نامکمل طور پر" (3)

1 بیہقی۔ ابونعیم، خصائص کبریٰ ج ۲ ص ۱۵

2 سورۃ یوسف آیت ۴۲

3 سیرت المہدی حصہ اول صفحہ ۱۱۲ ایڈیشن دوم از مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی

اسی کتاب کے دیباچہ میں لکھا کہ اس میں اعلان، مقدمہ، چار فصلیں اور ایک خاتمہ ہو گا۔ مگر کتاب شروع کی تو اعلان میں نا قابل عمل و نا قابل یقین شرائط لکھتے لکھتے ایک حصہ کتاب کا مکمل کر دیا۔ ورد وسرے حصے کے بھی 70 صفحات اسی اعلان و اعتذار کی نذر کرنے کے بعد مقدمہ شروع کیا۔ مقدمہ میں ''اپنے منہ میاں مٹھو'' کے مصداق اپنی اور اپنی کتاب کی خوبیاں اور تعریفیں بیان کرتے ہوئے زمین آسمان کے قلابے ملا دیئے۔ یہ خود ستائشی ''مقدمہ'' اُس وقت ختم ہوا جب کتاب کا دوسرا حصہ اختتام کو پہنچ کر تیسرے حصہ کے بھی کئی صفحات اس کی بھینٹ چڑھ گئے۔ خدا خدا کر کے پہلی فصل کا آغاز ہو گیا۔ کتاب کا تیسرا حصہ اختتام پذیر ہوا لیکن پہلی فصل ختم نہ ہوئی اور حاشیہ در حاشیہ سے ''مزین'' ہو کر ایک گورکھ دھندہ کی شکل اختیار کر کے ''شیطان کی آنت'' کی طرح طول پکڑتی چوتھے حصہ میں داخل ہو گئی۔ ادھر مرض نسیان کی بدولت چوتھے حصہ کا نام ''جلد چہارم'' لگا دیا۔ بوجہ ''نسیان'' یہ بھی نہ یاد رہا کہ پہلے تین حصے لکھے ہیں اب چوتھا حصہ کی بجائے ''چوتھی جلد'' لکھنی شروع کر دی۔ فصل اول کی تان صفحہ 610 پر پہنچ کر ٹوٹی تو ''نسیان'' کی وجہ سے یہ بھول گیا کہ اب فصل دوم شروع کرنی ہے۔ چنانچہ دیباچہ میں بیان شدہ چار فصلوں میں سے صرف ایک فصل کے بعد بجائے فصل دوم کے ''باب اول'' شروع کر دیا (جبکہ مقدمہ میں ابواب کا ذکر تک نہ ہے) کتاب ختم ہو گئی لیکن باب اول ختم نہ ہو سکا۔ اشتہارات دے دے کر پچاس حصوں کی قیمت اہل علم و اہل ثروت لوگوں سے بٹور چکنے کے باوجود چار حصے شائع کرنے کے بعد بوجہ ''نسیان'' باقی چھیالیس حصے لکھنے اور شائع کرنے بھول گیا اور ایسا بھولا، ایسا بھولا کہ ہر طرف سے تحریری تقاضوں، مطالبات اور بالآخر گالیوں اور لعنتوں کی سوغاتیں وصول کرنے کے باوجود عمر بھر نہ کسی کی رقم واپس کرنا یاد رہی اور نہ

بقیہ حصے شائع کرنا یادر ہے۔اس سے بڑھ کر نسیان کا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔

256۔ناطاقتی:

مجھے دماغی کمزوری اور دورانِ سر کی وجہ سے بہت ہی ناطاقتی ہوگئی ہے۔(1)

257۔نوکر دوہٹی دا:

(الف) اندرون خانہ کی عورتیں بڑے تعجب سے کہتی ہیں اور میں نے بارہا انہیں خود یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ "مرجا بیوی دی گل بڑی من داا ے"(2)

(ب) ایک دفعہ آپ کسی سفر میں تھے۔اسٹیشن پر پہنچے تو ابھی گاڑی آنے میں دیر تھی۔آپ بیوی صاحبہ کے ساتھ اسٹیشن پر ٹہلنے لگ گئے۔یہ دیکھ کر مولوی عبدالکریم صاحب، میرے پاس آئے اور کہنے لگے بہت لوگ اور پھر غیر لوگ ادھر اُدھر پھرتے ہیں۔آپ حضرت صاحب سے عرض کریں کہ بیوی صاحبہ کو کہیں الگ بٹھا دیا جائے۔مولوی صاحب کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میں تو نہیں کہتا آپ کہہ کر دیکھ لیں۔ناچار مولوی عبدالکریم خود حضرت صاحب کے پاس گئے اور کہا حضور لوگ بہت ہیں، بیوی کو الگ ایک جگہ پر بٹھا دیں۔حضرت نے فرمایا: جاؤجی میں ایسے پردہ کا قائل نہیں ہوں۔اس کے بعد مولوی عبدالکریم سر نیچے لٹکائے میری طرف آئے تو میں نے کہا! مولوی صاحب جواب لے آئے؟(3)

258۔نظر کمزور:

ڈاکٹر میر محمد اسماعیل نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت صاحب کی آنکھوں میں مائی اوپیا تھا۔اسی وجہ سے پہلی رات کا چاند نہ دیکھ سکتے تھے۔(4)

---

1 تذکرہ طبع چہارم صفحہ 529

2 سیرت مسیح موعود از عبدالکریم سیالکوٹی صفحہ ۳۶

3 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 77 صفحہ 56 طبع 2008 از مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی

4 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 673 صفحہ 119۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی

259۔وجع الاذن:

میں بباعث بیماری وجع الاذن حاضر نہیں ہو سکا۔(1)

260۔ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا:

(ا) آپ کو دل گھٹنے کا دورہ ہوا اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو گئے۔(2)

(ب) خاکسار نے پوچھا کہ دورہ میں کیا ہوتا تھا۔والدہ صاحبہ نے کہا کہ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے تھے۔(3)

261۔ہاتھ پیر برف کی مانند ہونا:

لدھیانہ کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ سر درد کا دورہ اس قدر سخت ہوا کہ ہاتھ پیر برف کی مانند سرد ہو گئے۔(4)

262۔ہاتھ پیر سرد:

میری کچھ ایسی حالت ہے کہ یک دفعہ ہاتھ پیر سرد ہو کر اور نبض ضعیف ہو کر غشی کے قریب قریب حالت ہوتی ہے۔(5)

263۔ہاتھ میں چوٹ:

میرے ہاتھ میں چوٹ آ گئی ہے۔اور تپ بھی ہے۔(6)

264۔ہاتھ میں غدود:

پہلے کچھ خوفناک آثار معلوم ہوئے مگر پھر خدا تعالٰی کے فضل سے اس کا زور جاتا رہا۔یہ ایک جدا ہاتھ میں غدود پھول گئے تھے۔(7)

---

1 مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 303
2 سیرت المہدی حصہ سوم روایت نمبر 697 صفحہ 131۔۔۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی
3 سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 19 صفحہ 17۔۔۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی
4 سیرت المہدی جلد دوم، حصہ چہارم صفحہ 38 روایت 1038 از مرزا بشیر احمد ایم اے
5 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 245
6 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 231
7 مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 371,372۔

265۔ہونٹ خشک ہونا:

فیصلہ مقدمہ ہذا کے روز مرزا کی حالت کا بچشم خود مشاہدہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہونٹ خشک ہو جاتے تھے چہرہ زرد تھا۔

لبیں ہیں خشک اور چہرے پہ زردی چھا رہی دیکھو
جری اللہ کیوں اب بزدلی ایسی دکھاتا ہے(1)

266۔ہسٹیریا:(Hysteria)

میں نے کئی دفعہ حضرت صاحب سے سنا ہے کہ مجھے ہسٹیریا ہے۔(2)

267۔ہولناک عوارض:

دردِ سر جس سے میں نہایت بے تاب ہو جاتا تھا اور ہولناک عوارض پیدا ہو جاتے تھے۔(3)

268۔ہیضہ یعنی مرض الموت:(Cholera)(خس کم جہاں پاک)

حضرت صاحب جس رات بیمار ہوئے اس رات کو میں نے اپنے مقام پر جا کر سو چکا تھا جب آپ کو بہت تکلیف ہوئی تو مجھے جگایا گیا تھا۔جب میں حضرت صاحب کے پاس پہنچا اور آپ کا حال دیکھا تو آپ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا''میر صاحب مجھے وبائی ہیضہ ہو گیا ہے''اس کے بعد آپ نے کوئی ایسی صاف بات میرے خیال میں نہیں فرمائی یہاں تک کہ دوسرے روز دس بجے کے بعد آپ کا انتقال ہو گیا۔(4)

مرا قادیانی تو مومن پکارے
کہو مل کے،خس کم جہاں پاک،سارے

---

1 تازیانہ عبرت صفحہ 44 از مولانا کرم الدین دبیرؒ۔
2 سیرت المہدی حصہ دوم روایت نمبر 369 صفحہ 55۔مرتبہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی
3 حقیقۃ الوحی صفحہ 363 مصنفہ مرزا قادیانی۔مندرجہ روحانی خزائن جلد 22۔صفحہ 376۔
4 حیات ناصر صفحہ 14 مرتبہ میر ناصر نواب (سسر مرزا قادیانی)۔

شاہین اقبال اثر نے کیا خوب نقشہ کھینچا ہے:

پیروں کی گرد تھا، وہ عورت نہ مرد تھا
تھا جنس درمیانی، مرزا غلام احمق
ہیضے کا مرض تو یہ عبرت کی تھی موت تیری
ناقص تھی زندگانی، مرزا غلام احمق
میرا اثر ہے یہ دعویٰ، دوزخ میں ہے وہ بے شک
بکتا ہے پانی پانی، مرزا غلام احمق

بقول جامی بی اے علیگ:

موت پاخانے میں پائی حشر دوزخ میں ہوا
عہدِ نو کے مہدی موعود کی کیا شان ہے

حنیف رضا کو بھی سنیئے:

کیا اس کی شان رسالت تھی
دم نکلا جو رفع حاجت کی
کیا بات لٹکتے نالے کی
جے مرزا قادیاں والے کی
اسلام کا پرچم پھاڑ چلا
ایسے بدھو کو تو آگ لگا
ربوے کے مکیں پہ قہرِ خدا
قادیاں کا بھی ہوا گُل دیا
جے انگریزوں کے پالے کی
جے مرزا قادیاں والے کی

بقول سید محمد امین نقوی ؒ:

چھڈ مرزے قادیاں والے نوں
انگریز دے کھالے مالے نوں
سب جھوٹے دعوے کردا اے
ہر مسئلے دے وچ ہر دا اے
لکھ لعنت نقوی مرزے تے
وچہ ٹٹی خانے مردا اے

مزید یہ کہ:

یوں کہا کرتا تھا مر جائیں گے اور
اور تو زندہ ہیں خود ہی مر گیا
اس کے بیماروں کا کیا ہو گا علاج
کالرہ سے خود مسیحا مر گیا

269۔ یاوہ گو:

یاوہ گو ایسا شخص ہوتا ہے جو لوفر اور گھٹیا گفتگو کرنے کا عادی ہو۔ مرزا قادیانی فطرتاً یاوہ گو تھا۔ اس کی کئی کتب سیکسی ناولوں سے بھی گھٹیا زبان میں لکھی گئی ہیں۔ ایک مقام پر نماز کی حالتِ خشوع کی مثال دیتے ہوئے لکھتا ہے:

(الف) اور یاد رکھنا چاہیے کہ نماز میں یادِ الٰہی میں جو کبھی انسان کو حالتِ خشوع میسر آتی ہے اور وجد اور ذوق پیدا ہو جاتا ہے اور یوں لذت محسوس ہوتی ہے۔ یہ اس بات کی دلیل نہیں کہ اُس انسان کو رحیم خدا سے حقیقی تعلق ہے۔ جیسا کہ اگر نطفہ اندام نہانی کے اندر داخل ہو جائے اور لذت بھی محسوس ہو تو اس سے یہ نہیں سمجھا جاتا کہ اُس نطفہ کو رحم سے تعلق ہو گیا ہے۔ بلکہ تعلق کے لئے علیحدہ علامات ہیں۔ پس یادِ الٰہی میں ذوق شوق، جس کو دوسرے لفظوں میں حالتِ خشوع کہتے ہیں نطفہ کی اُس حالت سے مشابہ ہے جب وہ ایک صورت انزال پکڑ کر اندام نہانی کے اندر گر جاتا ہے اور اس

میں کیا شک ہے کہ وہ جسمانی عالم میں ایک کمال لذت کا وقت ہوتا ہے لیکن اس قطرہ منی کا اندر گرنا اس بات کو مستلزم نہیں کہ رحم سے اس نطفہ کا تعلق بھی ہو جائے اور وہ رحم کی طرف کھینچا جائے۔(1)

(ب) جیسا کہ نطفہ کسی حرامکاری کے طور پر کسی رنڈی کی اندام نہانی میں پڑتا ہے تو اس میں بھی وہی لذت نطفہ ڈالنے والے کو ہوتی ہے جیسا کہ اپنی بیوی کے ساتھ۔(2)

(ج) اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے اور منی عورت کی اندام نہانی میں داخل ہو جائے اور اُس کو اس فعل سے کمال لذت حاصل ہو تو یہ لذت اس بات پر دلالت نہیں کرے گی کہ حمل ضرور ہو گیا۔(3)

مرزا قادیانی کو لاحق بیماریوں کی طویل فہرست پیش کر کے بقول شورش کاشمیری:

اب چیختی ہیں بہشتی مقبرے کی ہڈیاں
اہل قادیاں کو بہر عنوان ننگا کر دیا

مرزا قادیانی کو لاحق 269 بیماریوں کی طویل فہرست پیش کر دینے کے باوجود میرا دعویٰ ہرگز نہیں کہ اس کو لاحق تمام بیماریوں کی مکمل تفصیل کا احاطہ ہو گیا ہے بلکہ اس سلسلہ میں مزید تحقیق کی جائے تو نا جانے کتنی ہی مزید ایسی بیماریاں سامنے آجائیں جو مرزا قادیانی پر عذاب بن کر نازل ہوئیں۔ فی الحال مولانا ظفر علی خانؒ کے الفاظ پر اس سلسلہ تحریر کا اختتام کرتا ہوں کہ ع

قادیاں جا اور غلام احمد کی الماری بھی دیکھ

1 ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 37، 38 مصنفہ مرزا قادیانی۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 192
2 ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 37، 38 مصنفہ مرزا قادیانی۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 192
3 ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 37، 38 مصنفہ مرزا قادیانی۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 192

اویسی بُک سٹال جامع مسجد رضائے مجتبیٰ
پیپلز کالونی گوجرانوالہ/لاہور 0333-8173630